

UNIVERSAL
LIBRARY

OU-234668

UNIVERSAL
LIBRARY

ناصر الطلاب

عجیب کتاب ہے بدل ہو ۴ طالبان علم اویس کے واسطے ایک ستور العمل ہو
آج تک

ایسی کتاب مفید طلباء لغت عربی کے روزمرہ میں کسی نے تصنیف
نہیں کی جس سے زبان عرب کے سوال و جواب کا محاورہ بخوبی آجائے
اور بدون مدد استاد کے ادنی طالب العلم اس کے اردو ترجمہ عام فہم
کے ذریعے سے مطلب عبارت کا بسہولت نام نہال لاسے کیونکہ ہر کلمہ
حکم

ادیب کامل لبیب فاضل مولانا حکیم محمد ناصر علی صاحب دہلی نے تصنیف فرمائی
حسب اجازت

تاجر مالیشان صاحب خلق و احسان حاجی محمد عبدالستار خان صاحب کے

مطبع گلہ محمدی لکھنؤ چھپی

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

درین ایام افضل خداوند علام از غادات نامر لا حدیث المصطفیٰ فی شریک المریه الا ویت
المسلاق والاریب المسلاق جمیع کمالات منوی و منوی حکیم محمد نوری الآری کی کتاب

تأصیل الطلاب

کتاب برای تعلیم زبان عربی از سبب مفید و در سوال و جواب لسان منوی بر سرز جدید است
مسبب ایش صاحب خلق احسان نظام محمد علی استاغانی با بهنام از نور خوش تبریز خواجه محمد زید

مطبع گلزار محمدی مشهد

الای نیکو ترین ہونے کی وجہ سے اس کو بوسہ دینا علماء اور اولیاء کے ہاتھ کا صلیب کی

ای صاحب! آپ مینے کس شربت لاسے ہیں کہ وہ میرے نور اور سکین کا ہے

میں پڑھتا ہوں کہ آپ سے گلے لیون اور مضیاب ہوں

لبنای اوروشن کم میرے جیسے پناہ دہونون جهان میں کمان بجایون آیکو سرسری

دو لون المون پر اور صاحبزاد علف ملو کہ علف حرام ہے اپ بیان

لا تَأْتِيكُمْ مِنْهُ أَحَدٌ كَأَنْتُمْ كَالْأَكْثَرِ الْمُنْكَرِ

الملك محمد بن عبد العزيز

والكم عن ذهابه من صحبه وكان اوله

حاضر محمد الس من عادتي لا ولا حولي بالله رب العالمين

سمعت انه لو وجد هناك فر لذكر آتيسم يد هون رة اها الهند

سنا ہے کہ پان وائٹ فکری
بان دھتیار ہر ایک خشک ہندی
یہاں تے ہیں

...

ایضاً
برابر است
مقتضی
۴
چونچه
اکتال
سهم
در
وینده
بیشتر از اطلال
خوش
ایشه
نعمتی
بیان

س اطلب البوترقي بحر لا انا اكره التنبأ لك واقر من نلتك على
کیا خطا کا ان میں تنہا کو کر دیا جانتا ہوں اور اس کی بوسے

فوايحه من اهورالم بحر والله اعلم لكني لا احب ان اكل النار في
سوں بہا کا پھر کیا اور حرام کو خدا و انا تو کہہ رہا ہوں دوست نہیں جانتا ہوں اگر کہتا کہ کو اپنے نظر میں

واخرجه لدخان من في كاهل الناس هذه مسندة انا لك بها وهذا
اور دھواں اپنے منہ سے نکالنے کو جیسا کہ عادت اور بخو کی ہے : مسند اور اس پر تکیہ ہے

عطر العنبر تعطر به جسمك وثوبك الاطهر من طيب طيب ثلاثة لا رد
عطر عینہ کا جو اپنے بدن اور بال کپڑوں میں لگا ہے اچھا اچھا تین چیزیں ہیں کہ کپڑوں

الطيب والوسادة واللبن من قرة عيني انت اكرمني وعظمتي حيث
خوشبو اور تکیہ اور دودھ ای تمہارے میری آنکھ کی تیرے میری توقیر اور تعظیم کہ ایسی

ما عظمني احد اطال الله عمره واعطاك علما ينفع وقلبا يخشع
نہ کسی نے خدا تمہاری عمر دلا کرے اور تم کو علم عطا کرے نفع اور دل ڈرنے والا

ولمقا يقنع به كيف لا وانتم من اهل المدينة المنورة من اكرمكم
اور رزق فاقدا لا کیوں نہیں ملا کہ تم اہل مدینہ منورہ سے جو جسے تمہارا اکرام کیا

اكرمه الله ومن عظم عظمه الله ومن احبكم احبه الله ومن هانكم
اور کا اکرام کیا اللہ نے اور جسے تمہاری تعظیم اللہ نے اس کی تعظیم کی اور جسے تمہیں سے کمال اور سکوت خدا کو جسے تمہاری تعظیم کی

اهابه الله ومن افضحكم افضحهم من امس في الارض والسماء
اور اس کی ہانت کی اللہ اور جسے تمہاری تعظیم کی اور اس کی رسوائی اور سخی جتنا کم ہو زمین اور آسمان میں

ومن يوذركم فينبذكم كما يذوب الحرف في الماء من لا ثمرة فوادي
جو تم کو اپنا دے پس وہ تم کو گلیا جیسا کہ گلتا ہو نہ پانی میں اور میرے بدل کی مراد

يا قرة عيني ما املك من اسمي عهد يسين من ما شاء الله انت
او میری آنکھ کی تیرا کیا نام ہے : تمہارے ہمراہین کے تیرے خدا اللہ تم

وہی تنہا کو کر دیا جانتا ہوں اور اس کی بوسے
سوں بہا کا پھر کیا اور حرام کو خدا و انا تو کہہ رہا ہوں دوست نہیں جانتا ہوں اگر کہتا کہ کو اپنے نظر میں
اور دھواں اپنے منہ سے نکالنے کو جیسا کہ عادت اور بخو کی ہے : مسند اور اس پر تکیہ ہے
عطر عینہ کا جو اپنے بدن اور بال کپڑوں میں لگا ہے اچھا اچھا تین چیزیں ہیں کہ کپڑوں
خوشبو اور تکیہ اور دودھ ای تمہارے میری آنکھ کی تیرے میری توقیر اور تعظیم کہ ایسی
نہ کسی نے خدا تمہاری عمر دلا کرے اور تم کو علم عطا کرے نفع اور دل ڈرنے والا
اور رزق فاقدا لا کیوں نہیں ملا کہ تم اہل مدینہ منورہ سے جو جسے تمہارا اکرام کیا
اور کا اکرام کیا اللہ نے اور جسے تمہاری تعظیم اللہ نے اس کی تعظیم کی اور جسے تمہیں سے کمال اور سکوت خدا کو جسے تمہاری تعظیم کی
اور اس کی ہانت کی اللہ اور جسے تمہاری تعظیم کی اور اس کی رسوائی اور سخی جتنا کم ہو زمین اور آسمان میں
جو تم کو اپنا دے پس وہ تم کو گلیا جیسا کہ گلتا ہو نہ پانی میں اور میرے بدل کی مراد
تمہارے ہمراہین کے تیرے خدا اللہ تم

جورب کی جانب اور پیسے کی جانب مغرب میں اور کھڑی ہے

دکن طرف اور سرک سے کس طرف ہر جانب شمال اسی کے صاحب

یہ جو کہنہ ہمیشہ دوسرے شخص کے کام میں رہا فلان آدمی ہمیشہ

خلق کی حاجت روائی کرتا جو اسی میرے بھائی ہمیشہ اللہ تعالیٰ بیچ ماحضروائی بند کیے رہتا ہو

جنتک بندہ کسی حاجت میں اپنے بھائی دیندار کے شریک ہے مولانا جو افریقہ کوں ہے وہ شخص کہ اس کا کوئی بھائی نہیں ہے

درد کسیکا دشمن ہو صنم ہر آدمی کا کون ہے اوسکا نفس موقوف

فعل اَنْ تَوَدَّ اَكِّیَا سَمَحٰی مَیْنِ چھوڑو بس چلن آدمیت کو اسلئے کہ یہ موت

شکر خفی کس طرح پر نہو تا ہو وہ باریکتر ہو چینی کی پال ہے

سیاہ پتھر کے امپر شب تاریک میں امیر کے صاحب احسان کیا ہو

یہی بڑا لڑکا احسان دیتا ہے اور کھنڈ اور ٹکڑے اور بیگانہ اور دوست اور دشمن کا عتاب نہ اس کا مقاب اور ہوا

اور چھٹے اور نہ خاص کرتو اسی سبب ایک چیز اور ایک چیز دو میرے پاس پر نہیں ہر

مفتی محمد رفیع الدین صاحب دہلی

محمد باقر
آشتیانی
میرزا محمد
طاهر

عبدالله بن محمد بن عبد الوهاب

تقاسم

وَعَلَىٰ عِبَادِهِمْ جَزَاءٌ إِنَّكَ تَزْهَبُ فِي الْأَعْرَافِ وَجَالِسِ السَّمْعِ

اور بندوں پر رجم تم جاتے ہو قرس اور آگ کی مجلسوں میں

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

سِرِّ السَّمْعِ مُبَاخِرٌ لَاهِلِهِ سِرِّ أَخِي الشَّيْطَانِ إِنْ يَكُونُ جَرَّ
 راک رت ہو صاحب راک کو اوبہا کی میرے شیطان کمان رہتا ہے

سَيِّدِي لِلشَّيْطَانِ عَرْشٌ عَلَى الْمَاءِ وَهُوَ يَجْلِسُ عَلَيْهِ سِرِّ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ
 اوبہا صاحب میرے شیطان کا تخت پانی پر ہے اور وہ اوپر بیٹھا ہے میں نے زید سے سنا ہے

أَنَّهُ سَمِعَ مِنْكَ هَذَا الْكَلَامَ جَرِّ صَدَقَ زَيْدٌ وَكُلُّ مَا يَخْبِيهِ مِنِّي فَهُوَ حَقٌّ
 کہ اس نے تجھ سے یہ کلام سنا ہے سچا ہے زید اور جو کچھ وہ لکھتا ہے میرے بارے میں وہ حق ہے

سِرِّ أَنْتَ مُوَلِّعٌ بِالسَّمْعِ مُشْتَاقٌ إِلَيْهِ جَرِّ أَيْ تَعْرِيفٌ لَأَوْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي
 تم تو میں کو سنا کر دلچسپ کرتے ہو اے راک کے ہاں کیوں نہیں کہ وہ بہتر ہے

أَنْتَ تَقْعُدُ وَتَعْتَابُ النَّاسَ سِرِّ وَأَنْتَ تَحْضُرُ حِجَالَ السَّمْعِ أَمَّ جَرِّ
 بیکاری اور نصیحت ظالم سے اور تم مجلس راک میں جانتے ہو

مَرْبُومًا أَحْضَرُ عَلَى سَبِيلِ التَّخْفِيرِ وَالْتَّطْيِيبِ وَاشْتِغَالِ نَارِ الْقَلْبِ
 کہیں بہاتا ہوں بلغم سے اور طیب خاطر اور ہر کامے دل کی آگ کے

سِرِّ مَوْلَانَا أَنْتَ مَا تَقُولُ فِي السَّمْعِ جَرِّ أَخِي كُلُّ مَا يُوْصِلُ وَيَجْذِبُ
 مولانا تم راک کے باب میں کیا کہتے ہو اوبہا کی جو چیز اتنی تک پہنچا لے اور کھینچے

إِلَى اللَّهِ فَهُوَ مُبَاخِرٌ سِرِّ كَيْفَ رَأَيْتَ فَلَانًا جَرِّ هُوَ عَالِمُ أَهْلِ الْأَرْضِ
 اللہ تک پہنچا دے وہ سنا ہے کتنے ظالم شخص کو کیسا پایا وہ عالم اہل زمین کا ہے

وَرَأَيْتُ لَابِدًا لَهُ وَهُوَ جُنْدٌ مِنْ جُنُودِ اللَّهِ تَعَالَى سِرِّ أَنْتَ كَيْفَ عَمِلْتَ
 میں نے دیکھا کہ لاپرواہ کا اور وہ لشکر کے لشکریوں میں سے ہے تھیں کیونکر بنانا

أَيْ أَحْبَبْتُكَ جَرِّ مِنَ الْقُلُوبِ إِلَى الْقُلُوبِ دَوْرَتُهُ سِرِّ سَيِّدِي أَنْتَ
 تھیں میں تم کو دوست ہوں دل سے دل کو ایک راہ ہے اوبہا صاحب

أَيْ حَرْفُهُ تَخْتَارُ جَرِّ الْجُلُوسِ فِي الْبَيْتِ مَعَ ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَالْاجْتِنَابِ
 کہ یہ ضمیر خانہ نشینی ذکر خدای تعالیٰ کے ساتھ اور پرہیز

عن خديجة طعنا صنعتك لك ذلحت شاة وطبخت امرأتی

ایک بیعت واسطے میں نے تیرا کھانا لیا کیا میں نے ایک بکری فانی کر کے دیریری بی بی نے

من دقیق البرق تعال انت و خادمتك و ولدك و رجل و رجلان

مہربانی کر دینی گی کہ آپ مع نوکر اور لڑکے اور بھائی اسیوں کے

معك سر ان شاء الله تعالى احي و لو حو اس امانت حسين

آئی انشاء اللہ تعالیٰ آساہوں اگرچہ وہاں ہاتھوں سے امانت حسین

رجل شجاع يصرع الناس ج اخی ليس الشديد يدمن يصرع الناس

مرد دلیر پھانڈیٹاؤ آدمی کو یہاں وہ شخص نہیں جو آدمیوں کو پھانڈیٹاؤ

انما الشديد يدمن يصرع نفسه و كظم غيظه عند فوران الغضب

دلیر وہ جو دیر کرتے اپنے نفس کو اور کھاتا ہے غصہ کو وقت جوش غضب کے

س يا ابت من أعدى العدو للناس من بين أعدائه ج يا بني

اے چہ کون پر بڑا دشمن آدمی کے دشمنوں سے اے فرزند

نفسك التي بين جنيك س يا ابت سمعت ان المولوي محمد حسن

تیرا نفس جو کہ وہ دونوں پہلوئے چوچ کر اچھڑ میں نے سنا کہ مولوی محمد حسن

هتب امس الى اللكنو ج يا بني لا اني رأيته اليوم بعيني لا تعلم

آج کلہنہ کے آج بیٹے میرے میں نے آج اذکوار ہی آئندہ دیکھا تو نہیں جانتا کہ

ان الخير ليس كالمعاينة س اليوم دحمت لعيادة ملامحمد

ہر اچھے چیز نہیں ہے نہ دیکھنے ہوئی کے آج گیا ہے ملامحمد کی دیکھنے کو

فقال ضربت على طبل لرحيل آه اروح من الدنيا بالزاد القليل هي

تو کہا او نہو کہ میری کوئی کہ تیرا بھائی یا کیا نہیں میں نے تیرا توڑے توڑے کے سارا مالاہوں یہ

لحمي تقور تستنبروني في القشور ح هلا قلت لا باس هي لك من الذنوب

خیر خدیم مجھو غصہ تیرا دیکھا کیوں نہ کہ تیرا تیرا مٹا دے مٹا دے میری یہ غلامی ہو گیا ہوں

نحوه خديجه طعنا صنعتك لك ذلحت شاة وطبخت امرأتی

ایک بیعت واسطے میں نے تیرا کھانا لیا کیا میں نے ایک بکری فانی کر کے دیریری بی بی نے

من دقیق البرق تعال انت و خادمتك و ولدك و رجل و رجلان
معك سر ان شاء الله تعالى احي و لو حو اس امانت حسين
رجل شجاع يصرع الناس ج اخی ليس الشديد يدمن يصرع الناس
انما الشديد يدمن يصرع نفسه و كظم غيظه عند فوران الغضب
س يا ابت من أعدى العدو للناس من بين أعدائه ج يا بني
نفسك التي بين جنيك س يا ابت سمعت ان المولوي محمد حسن
هتب امس الى اللكنو ج يا بني لا اني رأيته اليوم بعيني لا تعلم
ان الخير ليس كالمعاينة س اليوم دحمت لعيادة ملامحمد
فقال ضربت على طبل لرحيل آه اروح من الدنيا بالزاد القليل هي
لحمي تقور تستنبروني في القشور ح هلا قلت لا باس هي لك من الذنوب

کتابخانه عمومی
مکتبہ اسلامیہ
پیشینہ اسلام آباد

جئتُ على بابك من المدينة من خدي ما يكفيك وبكفي

تمایہ دروازہ پر مدینہ سے آئی ہوں ۷ جو تم کو اور

وَلَدَاكَ وَبِعَمَلِكَ وَاحْشَاكَ مِنْ مَوْلَانَا مَا حَقَّ الْمُسْلِمُ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسَةٌ

میرے عمارت کے اور شوہر اور تیرے یہاں کو گناہیت کرے مولانا کیا حق ہو دیت دیکھا دیندار پر باغی چوٹی

رُكَةُ السَّلَامِ وَعِبَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَازَةِ وَاجَابَةُ الدَّعْوِ

جواب سلام کا اور مریض کو دیکھنے جانا اور پیروی کرنا میت کی اور دعوت کو قبول کرنا

وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ مِنْ مَنَ هَذَا الَّذِي يَشْتَمُكَ بِهَذَا ابْنِ

اور پیچھے والے کو دوا دینا کہ جو تم کو نکال دیتا ہے میرا بیٹا ہے

كَانَ بَطْنِي لَهُ وَعَمَلُهُ وَكَذَلِكَ يَتْلُوهُ سِقَاءٌ وَحَرْثِي لَهُ خَلَاءٌ فَذَا شَأْنُ لَانِ

کہ جس کے لیے میری بیٹی جگہ تھا اور میری دونوں بیٹیاں شکر تھیں اور گوارہ بیچارہ سوا بی بی جوان ہوا

لَا يَسْمَعُ كَلَامِي وَلَا يَتَرَفُّنِي مِنْ مَوْلَا عَقْوُ الْوَالِدِ بِنِ كَيْفِ سَجَرٍ مِنْ أَكْبَرِ

میری بات نہیں سنتا اور نہ میری تعریف کرتا ہے مولانا بڑا کرارا والدین کا کیا ہے بڑا بڑا

الْكِبَارِ أَوْ لَا تَعْلَمُ أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ أَقْدَامِ الْوَالِدَيْنِ مِنْ أَيْنَ تَذْهَبُ

انہ کو بڑا ہے کیا نہیں جانتے ہو کہ جنت والدین کے پیروں کے نیچے ہے کہاں جاتے

سِرِّ لِقَاءِ شَفِيقِ النَّشِيِّ ظَمْرُ الْحَسَنِ مِنْ لِقَائِهِ لَا تَزِلُّسُ بَعِيدُ شَيْبَا

وہ اس کے ملاقات شفیق منی تمہارا حسن کے ملاقات یہاں کی غیب نہیں کسی امر کو

سَوَى لِهَذَا يَأْنٍ مِنْ قِيلٍ قَالَ فَلَا تَحْجَبْ مِنْ أَلْسَانِ إِذَا

بجز یہود کو کوئی کے بجز یہ صفت کرو انسان کی

لَا جَلَّ الْعِلْمُ أَوْ أَصْلَحَ حَالٌ بِهَذَا نَعْمٌ صَحِيحٌ مِنَ الْبَرِّاقِ مَا كَانَ جَر

وہ اس کے حصول علم اور بہتری حال کے ان صحیح کے براق کیا تھا

كَانَ دَابَّةٌ دُونَ الْبَغْلِ دُونَ الْحَمَارِ ابْيَضُ مِنْ وَجْهِهِ كَيْفَ كَانَ

ایک بار پاتا تھا بہت نیچے سے اور بھندہ حریف سے اس کا منہ کیسا تھا

جَرُّهُ كَوْنَهُ أَلَا نَسْأَلُ عَنْ وَجْهِهِ كَالْفَرَسِ مِنْ وَجْهِهِ

جس طرح وہی کا گھڑی اور اس کا بدن کیسا تھا گھڑی کی مانند اور ایسا دیکھی

۴
بہت خوب
میرے عمارت کے
اور شوہر اور تیرے
یہاں کو گناہیت کرے
مولانا کیا حق ہو
دیت دیکھا دیندار
پر باغی چوٹی
جواب سلام کا
اور مریض کو دیکھنے
جانا اور پیروی کرنا
میت کی اور دعوت کو
قبول کرنا
اور پیچھے والے کو
دوا دینا کہ جو تم کو
نکال دیتا ہے میرا
بیٹا ہے کہ جس کے لیے
میری بیٹی جگہ تھا
اور میری دونوں
بیٹیاں شکر تھیں
اور گوارہ بیچارہ
سوا بی بی جوان
ہوا کہ جس کے لیے
میری بیٹی جگہ
تھا اور میری
دونوں بیٹیاں
شکر تھیں اور
گوارہ بیچارہ
سوا بی بی
جوان ہوا
میری بات نہیں
سنتا اور نہ میری
تعریف کرتا ہے
مولانا بڑا کرارا
والدین کا کیا ہے
بڑا بڑا کہ جس کے
لیے میری بیٹی
جگہ تھا اور میری
دونوں بیٹیاں
شکر تھیں اور
گوارہ بیچارہ
سوا بی بی
جوان ہوا
میرا بیٹا ہے
کہ جس کے لیے
میری بیٹی
جگہ تھا اور
میری دونوں
بیٹیاں شکر
تھیں اور
گوارہ
بیچارہ
سوا بی بی
جوان ہوا
میری بات
نہیں سنتا
اور نہ میری
تعریف کرتا
ہے مولانا
بڑا کرارا
والدین کا
کیا ہے بڑا
بڑا کہ جس کے
لیے میری
بیٹی جگہ
تھا اور میری
دونوں بیٹیاں
شکر تھیں
اور گوارہ
بیچارہ
سوا بی بی
جوان ہوا
میرا بیٹا
ہے کہ جس کے
لیے میری
بیٹی جگہ
تھا اور میری
دونوں بیٹیاں
شکر تھیں
اور گوارہ
بیچارہ
سوا بی بی
جوان ہوا

وَكُرِّتْ فَرْدَتُهُ أَحْرَامٌ هُوَ جَرَّادٌ وَلَكِنْ أَكْرَمُهُ مِنْ هَذَا الْوَجَلِ

اور کثرت ناموس نے او کو پیرا یا یاد و مرام ہے نہیں مگر کم اور مذکورہ جانتے ہیں اس آدمی کا

أَلَا نَكَيْفَ حَالُهُ جَرَّادٌ أَفْقِي مَحْضٌ حَالُهُ إِلَى الْآنَ كَمَا كَانَ لَا يُقْدِرُ

ابہ کیا حال ہے ماحل محض جو حال اس کا اس وقت کا ہے اور جیسا پہلے تھا وہ نہ

عبداللہ بن مسعود
عبداللہ بن مسعود
عبداللہ بن مسعود
عبداللہ بن مسعود

أَنْ يَكْتُبَ وَلَا أَنْ يَقْرَأَ حَرْفًا وَلَكِنَّهُ يَقُولُ الْأَشْعَارُ س لَا تَعْلَمُ

تکھے پڑھا دے اور نہ ایک حرف پڑھتا ہے مگر شعر کہتا ہے نہیں جانتے ہو

أَنَّ الشُّعْرَ أَوْ هُمْ تَلَامِيذُ الرَّحْمَنِ جَرَّادٌ صَحِيحٌ سَمِعْتُهُ مِنْ ذَهَبِ

سر شعر شاکر ان رحمن ہیں ان چچ رحمن نے اس کو سنایا آیام

بِذَلِكَ الْغَدَامِ عِنْدَ الْقَاضِي الْحَاجِّ مُحَمَّدٍ ظَهَرَ عَالِمٌ س نَعَمْ

اس بولے کو لیکے تھے قاضی حاجی محمد ظہیر عالم کے پاس ان

أَذْهَبَتْهُ مِنْ فَمَا قَالَ جَرَّادٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَتَنَظَّرَ إِلَيْهِ

چکا تھا ہر کیا کیا قرآن مجید پڑھتے تھے ہر اوشا پڑھنے کو پہلو سے کر دیکھا

۱۴

مِنْ رَأْسِهِ إِلَى رِجْلَيْهِ فَلَمَّا فَاشَا رَأَى إِلَيْهِ سَبَابَةً أَنْ لَجَلَسَ تَعْلَمُ أَشَارَ

سے سر سے تین تیرے پر اشارہ کیا اور شہادت کی اوٹھل سے بیٹھنے کو پہاڑا دیکھا

عبداللہ بن مسعود
عبداللہ بن مسعود
عبداللہ بن مسعود

إِلَى بَخَائِفَةِ الْأَعْيُنِ أَنْ إِذْ هَبَّ وَمَا قَالَ بِلِسَانِهِ شَيْءٌ س قَدْ

بیرنگوں کو شہ چشم سے ہاتھ اور اپنی زبان سے کچھ کہا

تَوَفَّى فَلَا نَ فِي هَذَا الْوَقْتِ إِي رَأَيْتُهُ مَيِّتًا فِي الْمَسْجِدِ جَرَّادٌ

اس وقت نظر شخص دیکھا میں نے اسے مردہ مسجد میں دیکھا نہیں

إِي رَأَيْتُهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ وَهُوَ حَيٌّ لَمْ يَكُنْ بِهِ الصَّدَاعُ أَيْضًا س

میں نے اسے وضو کرتے دیکھا حالت صحت میں کہ اسے درہر بھی تھا

لَا بَلْ رَأَيْتُهُ وَبَعِيثِي وَلَا كَذِبٌ جَرَّادٌ خَيْرٌ قُلْ مَا شِئْتَ مِنْ فَيَضَا

نہیں میں نے اسے آنکھوں سے دیکھا ہی صحت میں ہے غیر جو چاہے کہ کہہ کر دے

جَرَتْ وَصَلٌ قَائِمًا فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ ذَهَبَ يُسَلِّمُ عَنْ بَسَارَةٍ
 وضو کر کے اور کہنے پر کہ نماز پڑھی پڑا ہوا ہندو سلام پہرا بن طرف کے سلام کا قصد کیا
 فَقَبِضَ اللَّهُ رُوحَهُ سَخِي الْمَوْتِ يَا نَبِيَّ بَعْنَةَ وَالْإِنْسَانَ لَا تَجَا
 پھر افسانے اور کہی جان قبضہ کر اویسہ بھائی اہل ناگمان آتی کہ اور آری کو کچھ خوف نہیں
 جَرَأِي وَاللَّهُ سَخِي مَا مَاتَ زَوْجُكَ وَقَدْ حَالَ عَلَيْهِ
 جان نہ لگا نہ ہو جو اوسانی تمہاری بی بی پر کہی اور لوگو
 حَوْلَانِ فَأَنْتَ لِمَاذَا تَرْغَبُ عَنِ النِّكَاحِ جَرَانِ لَا ارْغُبْ عَنْهُ
 دور برس گذرے پہراپ کچھ کیوں غم نہ کرتے ہو جبکہ آس سے نکاح نہیں کر
 وَلَكِنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ أَرَوْجِبَ وَبَنِي صَغَارِيسَ مَوْلَانَا تَعْلِيْقُ الْقِيَمَةِ
 کہن میں نہیں کرنا ہوں غم کو مولا میرے اور کہے ہوئے میں اسی حلالا تمہیں
 فَاَعْتَنَّاكَ الْإِطْفَالُ جَارِجَرِ نَعْمَ جَارِجَرُ لَدَفْعِ الْبَلَاءِ سَأَنْتَ صَلِيَتْ
 لوگوں کی گردنوں میں ڈالنا جائز ہے ان جائزہ دفع بلا کے واسطے تجھے نماز پڑھی
 جَرِ نَعْمَ صَلِيَتْ سَ مَا صَلِيَتْ جَرِ لَرِ يَا سَخِي سَ لَا نَاظِرَ صُطْبِ مَاتَ
 ان میں سے نماز پڑھی تجھے نماز نہیں پڑھی کیوں اوسانی میرے کیونکہ آپ کر دے ہاتھ
 وَنِمَتْ حَتَّى رَأَيْتُكَ لَحَقْتَ لَمَقَمْتِ وَصَلِيَتْ وَلَمْ تَتَوَضَّأْ
 اور تم سو گئے یہاں تک کہ مجھ میں کہیں کہ تم غراے لڑا ہے اور تجھے بے وضو نماز پڑھی
 كَلَامُكَ حَقٌّ يَا سَخِي لَكُنِي نِسْبَتُ الْأَزْوَاجِ اتَّوَضَّأْتُ وَأُصْلِي
 آپ کہتے ہیں اویسہ بھائی کہن میں ہو گیا تھا اب میں جانا ہوں وضو کر کے نماز پڑھتا ہوں
 سَ مَا تَ هَذَا الْوَلَدُ وَضَعَهُ فِي بَحْرِي أَقْبَلَ خُدْيَةَ عَيْنِي
 اس لڑکے کو لاؤ اور میری گواہی دو میں اس کے کال اور کہیں
 وَبَحْيَتَهُ وَكَيْتَهُ وَالْعَبَّ بِهِ جَرِ خُدْيَةُ لَكِنَّهُ بَاكٍ وَبَوَالٍ
 اور ہنسنے اور اٹھ کر کھڑے ہوئے اور اس کے ساتھ ساتھ کھڑے ہوئے اور کہے کہ وہ رو رہا ہے اور پیشانی پر ہاتھ

۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰

۱۷
نہ
میان
سال
عاقبت

۱۶

۱۵
نہ
عقب

س انظر هذه الشهادة كيف تثرى صبيتهاد ثقيلها وقصو
دیکھو اس عورت کو کیونکر ہلاتی ہو اپنی لڑکی کو اور بستی پر اور

لسانها وتلاعيمها وتضرب على اعضائها وهي صائمة وهي
اوسکی زبان پر جوتی ہو اور اوسکی ساتھ کہیلتی ہو اور اوسکے پر ہارتی ہو اور حال آنکہ وہ روزہ دار ہو اور وہ

لا تيكيل تضحك فاذا اتركتها تثرى كاتما نائمة جرح حال النساء
نہیں رونے بلکہ ہنستی ہے پھر جب چھوڑ دیتی ہو کہ اگر وہ سو رہی ہو عورتوں کا حال

مع الاطفال كذ لك تلعبن بهم وهم يلعبون بهم من صنعته
لڑکھون کے ساتھ ایسا ہی ہو کہ وہ انکے ساتھ کہیلتی ہیں اور وہ کہیلنے میں انکے ساتھ

اليوم امر عظيم كان في اضراسي وجع فمضمت من الماء الفا
آج میں نے ایک بڑا کام کیا ہے میرے دانتوں میں درد تھا میں نے مٹی کی نیگہم پانی سے

واناصا تو اذن المؤذن وانا ناعرج مة لاباس به المضمضة
اور میں روزہ دار تھا پھر مولان نے اذان دی حال آنکہ میں سو رہا تھا ٹھیر و خوف نہ کرو

لا تنقض الصوم وفي الصوم لا يضركم سرح الطفال اين هو
روزہ نہیں ٹوٹتا ہو اور روزہ میں نیند وغیرہ نہیں ہو جاو دیکھو ملاکمان کو

جناحه ووجه ثقيل ثوبه وراسه تسرخفت ثوابه استعطت
سونا ہو اور اوسکی لمبی اچھکے کپڑے اور سر کے جھونکات ہو ای بھالی کم سوسے اور جاگے

ضاجك اقل عليك بالله ما اخحكك جرح رؤيا سائها
ہنستے ہوئے کو تیر خدا کی قسم تمکو کہے ہنسایا میں نے ایک خواب دیکھا تھا

س نسا موت من الجوع والعطش والعري والبرد وانت على
میں غریب مرنے ہوں سبب ہوں کہ اور پیاس اور بہہ مٹی اور سردی کے اور

سر القصر تنسم هات ما كان عندك واخميني طعاما
محل سرائکو آندہ تخت پر آرام کرتے ہو تم کو اچھا پس ہے وہ اور کہہ کہنا کہنا

وَابْقِنِي مَاءً بَارِدًا وَإِنِّي تَوَّابٌ خَلَقًا وَنَحَامًا أَثَوَّابُكَ جِرْكَ
اور بانی ملائکہ اور کیا ایسے چارے کھارون میں سے

كَلِمَةً بِسْمِ اللَّهِ وَخَذَ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَأَلَهُ اللَّهُ مِنْ ثَمَرَاتِ
سکوا بسم اللہ کے کہانہ اور اسے راد خدا میں لو تمہیں اللہ تعالیٰ سے کہیوں تاکہ

الْحَنَّةِ وَسَقَاكَ مِنْ آبِائِ الْجَنَّةِ وَالْبُسْكُ حُلَّ النَّوْرِ وَسَرَّ
اور تمہیں سرد پلانے سے مشیت کے کوزوں سے اور تمہیں نور کے حلقہ پنانے اور خوش کرنے

قَلْبِكَ كَمَا سَرَّ لِقَلْبِي جِزْ أَمِينٍ ثَمَّ أَمِينٍ سَأَلَتْ شَفِيقِي الْمَوْتُ
تمہارے دل کو جیسا تھے میرا دل خوش کیا دعا قبول کیجے قبول ہو آپ نے میرے دوست مولیٰ

عَنْ بَشِيرِ الْفُلُوَارِي ثُمَّ الْمَدَنِي جِزْ نَعْمَ لَقِيْتُهُ كَأَنَّهُ رَجُلٌ عَرَبِيٌّ مُصَيِّمٌ
نعم البشیر پہلواری مدنی کو دیکھا میں مان میں نے اونکی ملاقات کی تیرے دوست مولیٰ علی صبیح

يُنْكُمُ بِكَلَامِ الْعَرَبِ جَامِعُ بَيْنَ الْعِلْمِ وَالتَّقْوَى وَالْأَدَبِ سَأَلْتُ كَيْفَ
بول چال اونکی عربی زبان میں جو مجمع علم اور تقویٰ اور ادب میں کس طرح

أَصْبَحْتَ يَا سَلَامَتِ جِزْ مَعَ الْخَيْرِ وَالْعَافِيَةِ وَالسَّلَامَةِ سَأَلْتُ
تھے صبح کی اور سلامت خیر و عافیت اور سلامتی کے ساتھ

إِنِّي الْعَافِيَةُ لَمَنْ تَجَاوَزَ عَنِ الصِّرَاطِ وَدَخَلَ الْجَنَّةَ جِزْ نَعْمَ صَحِيحٌ
اور جانی عافیت اور سیکو جو صراط سے گذر کر داخل جنت ہو جائے میں استی

مِنَ التَّوْبَةِ كَيْفَ حَالُهُ جِزْ فِيهِ فَوْحٌ شَهْرٌ وَهُمْ دَهْرٌ وَثَقُلَ مُهْرُهُ
نکاح کرنا کیسا تو بہین خوشی ایک مہینہ اور ہمیشہ سچ اور نہ کا بوجھ

وَكُسِّرَ ظَرْبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَهْرُهُ عَلَى قَهْرٍ سَأَلْتُ مِنْ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ
اور کسے لگی شکستہ سالانہ وہاں سے تیرے قہر پر قہر بانی یہاں سے

عَلِيلٌ وَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّهُ سَيُتَّقَى عَلَيْهِ طِيلُ الرَّحِيلِ فَبِذَلِكَ لَيْسَ
بیمار ہے اور ہم کسان بتاتے کہ عافیت اور نہ کو ج مانقا رہیاجا تا پیل سے سبب و عجز

۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

لَيْلٌ وَلَا نَهَارٌ وَلَا نَوْمٌ وَلَا قَرَارٌ فَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ
نہ دن کو چہین ہو اور نہ رات اور نہ نینا آتی ہو اور نہ قرار ہو صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوا

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ بَسْ إِنَّا الْفَقِيرُ جَالِسٌ عَلَى الْحَصِيرِ
تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ہر اجر محسنین کو بَس میں خیر و بھلاہوں پر بیٹھ

وَأَنْتَ اخِي فِي الدِّينِ تَتَنَمَّ عَلَى السَّرِيرِ جِ الْفَقْرُ شَعَارُ الْأَتْقِيَاءِ
اور تم ہمارے بھائی دینی میں عیش کرتے ہو تخت پر فقر لباس ہے بزرگواروں کا

وَحَلِيَّةُ الْأَصْفِيَاءِ اخْتَارَهُ اللَّهُ لِمَنْ خَوَّاهُ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ
اور آرایش صاف گوئی پس کیا ہو اس کو اللہ واسطے اپنے بندگان خاص انبیاء اور اولیاء کے

بِسِ الْفَقْرَاءِ كَيْفَ حَالُهُمْ فِي الْآخِرَةِ جِ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَ
فقیروں کا حال آخرت میں کیسا ہو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

السَّلَامُ يَدْخُلُ الْفَقْرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ كَخَمْسِ مِائَةِ عَامٍ
وسلم نے داخل ہونگے فقیر بہشت میں پانچ سو برس پہلے امیرون کے

إِنَّا أَدْعُو دَعَاءً وَلَا يَسْتَجَابُ فَادْعَانِ يُفْتَحْ عَلَى الْأَبْوَابِ جِ قَالَ
ہم دعا مانگتے ہیں اور نہیں قبول ہوتی ہو دعا کرو تاکہ مجھ پر دعا نہ دے دعا کے کھلیا میں کھلیاں ہوں

تَرَكَ الذَّنُوبَ وَالْإِتْجَاءُ مُحَضَّرَتِ سِتَارُ الْعُيُوبِ بَسْ مَقْتَحِ
گناہ کا چھوڑنا اور بدگواہی حضرت باری تعالیٰ کی

الْجَنَّةَ مَا هُوَ حُبُّ الْمَسَاكِينِ وَالْفَقْرَاءِ وَتَحْرُجُ حَبَّةُ الْمَلُوكِ
بہشت کی کیا دوستی غریبوں اور فقیروں کی اور الگ رہنا بادشاہوں اور

الْأَغْنِيَاءِ بَسْ يَا أَبَتِ كَمَا الْكِبَارُ بَسْ يَا بُنْيَ هِيَ خَمْسُ وَعِشْرُونَ عَلَى
مالداروں کی صحبت ابواب گناہ کبیرہ کتنے ہیں اور بیٹے بچہ ہیں

مَا نَضَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا أَنْهَا كَبِيرَةٌ وَهِيَ الشُّرْكُ وَالْقَتْلُ
موافق فرمودہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ وہ کبیرہ ہیں اور شریک کرنا اللہ کے ساتھ

۷
جامع الزیلعی

۸

۹
بفتح
نہج

ناحق کیس کو مار ڈالنا اور زنا اور بدتر زنا عورت ہمسایہ کے ساتھ اور بہانہ جنگ سے

اور سود کھانا اور میٹیم کا مال کھانا اور صورت پر ہینر کار کو بر اکھنا اور جادو کرنا

اور دیباںد رانی کرنا ناحق دیندار کے عزت اور فریب گوہی دینا اور

بہشتی قسم کمان اور غازی کرنا اور چوری اور شرب الخمر یا ہر نشینہ اور حلال جاننا

بيت الله الحرام ونلت الصفة وترك السنة والتعرب بعد

الحجرة والياس من توح الله والامن من ملو الله ومنع ابن سبيل

[illegible]

زائد بائیت اور نہ سنا پیشکش آورنا فائدہ والا نہ ہوگا

والتسبب الى شتمها والاخذ امر في العصاة ومناقض الدور

اور بزرگنا اونکے بڑے کہنے پر اور ضرر پہونچانا وصیت میں آواز سی سے یہ بات فریاد کی

وَنَعْلَمُ السَّبِيلَ أَزَارَهُ خِيَلُهُ وَالْمَنَانُ الَّذِي لَا يُعْطَى شَيْئًا

اور جادو و سحر اور یہی کرنا ہے ارادہ اور ممان بجز جملہ غیبیہ کوی بجز

بہارِ احسان کے آثارِ رواۃ میں نہایت ہی خوشنود کہ ساری خوشنود کے ساتھ

بما تشب الخ لك الكثرة وأما الفاحشة فإنه

ای پدہ فخر بخوار می چڑگانم کہیوی اور گریہوں کی مان ہی او بیٹے بن

[illegible]

مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ تَرَكَ الصَّلَاةَ وَوَعَى عَلَى امَّةٍ وَعَمِدَ وَخَالَتَهُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اور اگر چاہے اپنی زبان اور غایت پر

وَهُوَ يَضْحَكُ وَتَبْكِي السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ عَلَى جَمَلِهِ وَسَالَتْ سُرُورُ
اور وہ ہنسنا شروع اور آسمان زمین اور اس کی نادانی اور حال پر روتی ہیں

يَا ابْتِ مَا حَالَ النِّعَامِ بِرِيَا بَنِي قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
ای باب یا ابنتی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌ وَلَا مُدْمِنٌ حَمْرٌ قَاطِعٌ رَجُلٌ وَلَا مُصَدِّقٌ
داخل نہ ہوگا نہشت میں نیز اگر تو اللہ مان یا کجا اور تو احمق اور نہ قطع کرے لایعجب اور نہ مصدق

بِالسُّحْرِ وَلَا مِثَانٍ وَلَا كَاهِنٍ وَلَا نَعَّامٍ س يَا ابْتِ عَظِيمَةٌ جَرِيَّةٌ
جادو کا اور نہ مِثَان اور نہ جادوگر اور نہ چلمی ای باب نصیحت فرمائیے اور نہ

اعْمَلْ عَسَاوًا لِحَاوِلِكَ اَنْ اَقْلَ فَاَنْ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَلَا حِسَابٌ
کام کرو اچھے کام کیونکہ کہ نہیں کیونکہ آج کا دن کام کرنے کا اور نہ حساب کرنے کا

وَعَدًا حِسَابٌ وَلَا عَمَلٌ س يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِيًّا بَنِي النَّاسِ نِيَامٌ
اور کل روز حساب کا اور نہ عمل کا ای باب اور فرمائیے ای بیٹی آدمی سچے ہیں

وَإِذَا مَا تَوَالَيْتُمْ هُوَ اس يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِيًّا بَنِي مَرْغَبٍ عَذْبٌ لِسَانٍ
اور جب متواتر ہوتے ہیں ای باب اور کہیے اور لڑکتے جو کہ شیریں زبان ہو

كَثْرَ اخْوَانِهِ وَعَظْمُ شَاوِيهِ س يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِيًّا بَنِي بَشَرٍ مَالٌ
دوستدار اس کے بڑے اور شان پر مبنی و وسکی ای باب اور فرمائیے اور بیشعور و شہر کی سنا

الْبَحِيلُ مَجَادِبٌ اَوْ اَرْثٌ س يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِيًّا بَنِي الْخَنَاجِ حَامِلٌ
بخیل کو مال غارت ہوگا یا وارث لیکے ای باب اور کہیے اور لڑکتے خنجاں جمع زینوار

لَمَسَاوِي الْعُيُوبِ وَالسَّخَاءُ مَحْبُوبُ الْقُلُوبِ س يَا ابْتِ زِدْنِي
برائیوں اور سخاوت کو کی محبت ہے ای باب اور فرمائیے

مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ تَرَكَ الصَّلَاةَ وَوَعَى عَلَى امَّةٍ وَعَمِدَ وَخَالَتَهُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اور اگر چاہے اپنی زبان اور غایت پر
وَهُوَ يَضْحَكُ وَتَبْكِي السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ عَلَى جَمَلِهِ وَسَالَتْ سُرُورُ
اور وہ ہنسنا شروع اور آسمان زمین اور اس کی نادانی اور حال پر روتی ہیں
يَا ابْتِ مَا حَالَ النِّعَامِ بِرِيَا بَنِي قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
ای باب یا ابنتی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌ وَلَا مُدْمِنٌ حَمْرٌ قَاطِعٌ رَجُلٌ وَلَا مُصَدِّقٌ
داخل نہ ہوگا نہشت میں نیز اگر تو اللہ مان یا کجا اور تو احمق اور نہ قطع کرے لایعجب اور نہ مصدق
بِالسُّحْرِ وَلَا مِثَانٍ وَلَا كَاهِنٍ وَلَا نَعَّامٍ س يَا ابْتِ عَظِيمَةٌ جَرِيَّةٌ
جادو کا اور نہ مِثَان اور نہ جادوگر اور نہ چلمی ای باب نصیحت فرمائیے اور نہ
اعْمَلْ عَسَاوًا لِحَاوِلِكَ اَنْ اَقْلَ فَاَنْ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَلَا حِسَابٌ
کام کرو اچھے کام کیونکہ کہ نہیں کیونکہ آج کا دن کام کرنے کا اور نہ حساب کرنے کا
وَعَدًا حِسَابٌ وَلَا عَمَلٌ س يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِيًّا بَنِي النَّاسِ نِيَامٌ
اور کل روز حساب کا اور نہ عمل کا ای باب اور فرمائیے ای بیٹی آدمی سچے ہیں
وَإِذَا مَا تَوَالَيْتُمْ هُوَ اس يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِيًّا بَنِي مَرْغَبٍ عَذْبٌ لِسَانٍ
اور جب متواتر ہوتے ہیں ای باب اور کہیے اور لڑکتے جو کہ شیریں زبان ہو
كَثْرَ اخْوَانِهِ وَعَظْمُ شَاوِيهِ س يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِيًّا بَنِي بَشَرٍ مَالٌ
دوستدار اس کے بڑے اور شان پر مبنی و وسکی ای باب اور فرمائیے اور بیشعور و شہر کی سنا
الْبَحِيلُ مَجَادِبٌ اَوْ اَرْثٌ س يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِيًّا بَنِي الْخَنَاجِ حَامِلٌ
بخیل کو مال غارت ہوگا یا وارث لیکے ای باب اور کہیے اور لڑکتے خنجاں جمع زینوار
لَمَسَاوِي الْعُيُوبِ وَالسَّخَاءُ مَحْبُوبُ الْقُلُوبِ س يَا ابْتِ زِدْنِي
برائیوں اور سخاوت کو کی محبت ہے ای باب اور فرمائیے

مثلاً مرزا کے ہوا کے نزدیک اور کچھ ایسی ہی بہت سے نسل انحصار ص رات کو

ولا تستقبلها ببول أو بغاضطيل الخوف الى جملة الجحوب والاشمال
 اور قبلہ کی طرف پیشہ نہ کر اور نہ دفعہ عات کر لگ کر مر جاؤ دن یا تو کی لذت

س زدي جرياني الاقوال والافعال التي تقع في المجالس
 اور کہیے اور بیٹھو جو باتیں اور کام مجلسوں میں واقع ہوں

فهي الامانة يجب سترها فمن افشاها فهو كاسام والنمام لا يخلو
 وہ امانت ہیں اور اچھا نام اور جب ہو بہرے اوسے ظاہر کرے وہی ظاہر ہو اور چلوں اور داخل ہوگا

د السلام س زدي جرياني في سلامة ما سكت فاذا
 دالسلام میں اور کہیے تو سلامتی میں جب تک کہ تو خاموش ہو رہے ہو

تكلت فاك وعليك س زدي جرياني الله تعالى يبلو
 تو نے بات کی اوسے تک کہ وہ تیرے لیے عزت ہو اور فرمائیے تحقیق اللہ تعالیٰ امتحان کرتا ہے

عبدك بالصنع الجميل ليتم شكرة ويبلوه بما يكره ليتم
 اپنے بندے کا عمدہ کاریگری میں تو مانجے اپنے شکر اور مٹا کر تیرے میں جسے وہ برا مانا جو تو اچھا

صبره س زدي جرياني اذا تحدثت نفسك بالشئ
 اوسکے صبر کو اور کہیے اور بیٹھو بہتر انفس کسی چیز کو کہے

فلا تتكلم به مخافة ان تثبت به س زدي جرياني لا تتجمل لاداء
 سلام رکھ کر موانع نہ کرو بخون اس کے کہ تو مبتلا ہو جاوے اور میں کہو کسی کو کہ کر کوئی بات نہ

من البخل س زدي جرياني من كتم سره لمالك آخره س زدي
 بخل سے نہیں ہو اور کہیے اور بیٹھو جس نے پوشیدہ رکھا اپنے لڑکوں اور اپنے کام کا نہیں ہوا اور کہیے

ج لا تفخر على احد بتعداد المحاسن ولا توقع قدرك على الناس
 نہ فخر کر کسی پر اور نہ ہی ہوا میں کی تعداد کہ اور اچھی قدر اور نہ ہی ہوا میں

عجا بل تواضع بخفض جناحه الذل ولين الجأنت انكسار
 عجز کر کے بلکہ عاجزی کر کے سہا ہے بازوی ذلت کے اور نہ ہی ہوا میں انکسار اور نہ ہی ہوا میں

دوسری ساری
 قبلہ کی طرف
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰

القلب والرحمة للخلق حتى لا تولى لك على أحد فضلا ولا تولى
نفسی اور رحمت خلق کے لیے تاکہ نہ دیکھے اپنے واسطے بزرگی کسی پر اور نہ دیکھے

لك عند أحد حقاً بل وتزى الحق لكل أحد عليك سزدني
واسطے اپنے حق نزو کیا کیونکہ حال انکہ دیکھتا ہوں ہر ایک کے واسطے حق اور اپنے

جر يا بني اظهدك ستر غبك اقبض من اظهدك ستر غبك لانك تبت
ازیدنی غیر کا پردہ کو ہٹا بدتر ہو اچھا بھید بیان کرنا کیونکہ ہم گناہ تو

باحد وكصمتين الخيانة ان كنت مؤتمنا والقيمة ان كنت مستخرا
ساتھ ایک دوسرے پر ان کے بدتر ہوئی اگر تو نے امانت داری کی اور سخن چینی ہوئی اگر تو نے بیان کیا

من زدي جرياق عيني اجتمع الكسائي اليزيدي عند الرشيد فقد
اور کہیں از میری آنکھ کی پتلی اتفاق کیا کسی اور زیدی نے نزد یک رشید اہل شاہ کے مقدم کیا

الكسائي يصلي جهرية فارسي عليه في قراءة الكافرون
کسانی کو کہ نماز پڑھنے کے بعد از بلند پہر کا پنا اور اپنے سورہ کافرون کی قرات میں

فقال اليزيدي قاري الكوفة يرتج عليه في هذه فحضرت
یزدیدی قاری کوفہ کے کہا کافرا ہے اور اپنے اس سورت کی قرات میں بہرائی

جهرية اخرى فقام اليزيدي فارسي عليه في الفاتحة فقال
فارسی دوسری بار پہر کو اٹھایا یزدیدی اور کا پنا اور اپنے سورہ فاتحہ میں

الكسائي حفظ لسانك لانقول فتبلى ان البلاد موكل
کسانی نے کہا روک تو اپنی زبان کو تبول کہ بتلا ہوا گاتول میں تحقیق بلا

بالمنطق من زدي جرياق عيني اتق الله وامسك لسانك مسك
گھبراہٹ میں از میری آنکھ کی پتلی اور اپنی زبان کو روک روک تو

واذا انت تجني فاعلم انك لا تجني الا على نفسك من نظر
اور جب تو گناہ کرتا ہو خبردار ظننا دشمن کرتا ہو تو مگر اپنے نفس پر

۲۰
۲۵
۳۰
۳۵
۴۰
۴۵
۵۰
۵۵
۶۰
۶۵
۷۰
۷۵
۸۰
۸۵
۹۰
۹۵
۱۰۰

در آن زمان
سکین
عنه
از نواز
از نواز

سکه
از نواز
از نواز

۲۶

حرف
از نواز
از نواز

هذا اليتيم جالس في حجر الامله ويسكي من الجموع قبل خذاه
من الذموع برحم الله الكريم: يرحم على هذا اليتيم من طنك
يشي فانت كيف تشي انا معك لا امشي بر طيب رخص
يا شفي و ففك بر ليس شي رجم اليوم عندك صغير ابن خمسة سنين
غشي علي حنظ ان انه سموت فامرت في وجهه فحبه
من ماء من يدي داري فاذا ق بعون الله تعالى وذهب
البحر لله مرحبا مرحبا س يا ابت اعاب رسول الله صلى الله عليه
وسلم طعاما قط جبر لا ياولد ما اعاب مذوقا قط ولا اعاب طعاما
قط بانه ما في ثقه حريف حاض في ونحوه بل ان اشتهاه
اكله والتركه سواء كان من صنعه الاذي او من صنعه الله تعالى
سبحانه لان صنعة الله كادعاب وفي صنعة الاذي كسر
سبحانه لان صنعة الله كادعاب وفي صنعة الاذي كسر

اس یتیم کو جو مینا پر کودین مان کے اور وہاں بہو کے سے اسکا دونوں خاری ہوا
رحم سے خدای کریم یہ جو اس لڑکے کے باپ کے اوپر رحم رب تمہیں بہت
آجے میں کیونکہ چلیکا میں مہار سناہ نچلویکا اچا جاو
اور یہ بہاں تیرے سنہین کیا ہی کہین آج میں ہاں باغ برس کا لڑکا لایا گیا
اور پرش ناری تو ایسا فل کہ گمان کیا گیا کہ غریب مر جائے پر میں نے کہہ دیا میں لایا گیا اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا
گھر کے کنوے سے پس ہوش آیا اور سکو اللہ تعالیٰ کی مدد سے اور چل گیا
تک خدا شاہش شاہش او باپ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و سلم نے کسی کمانے کا عیب یاں کیا ہے نہیں اور اس کے نہیں میں تین کیا بگڑنے کی شو اور نہ کمانا
کبھی ایسا ہو کہ شو ہو مستعد ہو تیز ہو کٹا ہو کچا ہو اور غل اس کے بلکہ اگر وہ مرغوب ہوتا
ترتاروں فرماتے وہ چھوڑ دیتے سکو برا ہو کہ ہوتا آدمی کی کا گیری سے ل کار گیری خدای تعالیٰ
سبحانہ کیونکہ صفت اللہ کریم میں کسکتا اور آدمی کی صفت میں ایک لڑکے کی شکلی

قَلْبُ الصَّانِعِ سَإِنِي مَا قَرَأْتُ عِلْمَ النُّحُولِ لَكِنَّ قَرَأْتُ عِلْمَ اللَّسْطِقِ

قلب سازندگی پر / مینے / علمِ نوحِ سنین پڑا / البتہ / مینے علمِ لسطق

وَالكَلَامُ جَرِ النُّحُوفِ فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ سَإِذَا مِثْنَاوْ

اور کلام کو پڑھا / علمِ نوح کا کلام میں / جیسا نمک / کھانے میں / کیا جب ہم مر جاویں گے اور

كَثَارَتُ آبَاوَعِظَامَاءَ إِنْ لَمْ يَكُنْ تَوْنٌ بِهَرِ نَعْمَ كَيْفَ لَا وَكَبَقْلِ ذَلِكَ

ہو جاویں گے اور پڑیاں / کیا ہم پر زندہ کیے جاویں گے / ہاں کیونکہ نہیں اور تھے ہم پہلے سے

إِضًا تَرَابًا فَمِنْهَا خُلِقْنَا وَفِيهَا نَعَادُ وَمِنْهَا نُخْرِجُ سَإِلْ حَبِيبِ

نبی مٹی پر اوسے سے / ہلوں پیدا کیے گئے پھر اوس میں جاینگے پھر اوس میں سے نکلیں گے / حبیب الرحمن

أَنْتَ تَلْعَبُ لَا تَقْرَأُ الْعَبُّ الْعَبُّ إِنْ أَنْفَرْتُمْ مِنْكَ بَكْرَةٌ جَرِ أَقْرَأُ

تو کھیلتا ہے پڑھتا نہیں / کھیل / تم سے صبح کو / سب سے پہلے / مینے پڑھا اور پڑھا

سَإِقُمْ بِأَحَبِّبِ الْيَسْلُ عَمِيرُ بِقَرِيبِ جَرِ بَلِي أَقَوْمِ سَإِ كَمْ هَا

اوشوا و شو ای حبیب / کیا نہیں ہے صبحِ قریب / ہی قریب اور مشاہیر / کتنے درہم

أَنْفَقْتُ بِحَرَكَةٍ دَهْمٍ أَنْفَقْتُ سَإِ هَذَا شَاةٌ كَانَتْ قَائِمَةً

تو نے خرچ کیے / بہت روپے / مینے خرچ کیے / یہ کہیں / کتنی

عَلَى تَلٍّ تَنْفَضُّ أُذُنِيهَا حَتَّى جَاءَ ذَمُّكَ مِنْ خَلْفِهَا فَأَخَذَهَا

ٹیل پر اپنے دونوں کان جماؤں گی / کہ آیا / اوسکے پیچھے سے بیٹھا / پھر اوسکو کھڑا کرے

وَفَرَّ فَسَعِينَا خَلْفَهُ حَتَّى أَنْزَعْنَاهَا مِنْهُ وَكَانَتْ حَمِيمَةً

اور بھاگا / پس ہم اوسکو پیچھے دوڑتا آنگر اوسکو پیچھے چڑھایا / اوس سے / حالِ نکمہ / دنیوی

فَذَبَحْنَاهَا أَهْيَ لَنَا حَلَالٌ أَمْ لَا جَرِ حَلَالٌ كَسَ مَنْ هَذَا يَا أَخِي

پھر اوسکو چمٹ کر ذبح کیا کیا یہ ہمارے لیے حلال ہے / یا نہیں / طلال ہے / اور جان بگوئی ہے

جَرِ هَذَا فَقِيرٌ بَسَطَ الْيَوْمَ فِي وَسْطِ الطَّرِيقِ نَطْعُهُ وَوَقَّعَهُ عَلَيْهِ

یہ فقیر / آج اسنے / درمیانِ راہ کے / اپنا بیچتا بیچا ہوا / اور / لکھا ہوا ہے

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

السلام فلا ناؤ فلا ناؤ ومن لقيت من احبابي بر طيب س
 فلان فلان کو سلام کہو اور جو میرے دوستوں سے تو ملاقات کرے اچھا
 سلمت علی من لقيت و علی من سميت كيف هم جهم علی صحبة
 میرا سلام کہنا تو نے جس سے ملاقات کی تو نے اور اوس پر کہ نام بتا دیا تھا میں نے کیونکر میں وہ بصوت
 وعافية من كل وجه س يا ولد كل مما يليك وامض
 اور عافیت میں ہر طرح سے اوی بیٹے کہنا اوس سے جو تیرے قریب ہو اور بجاؤ
 مضغاً ناعماً في فيك و قل بسم الله قبل الاكل مع كل لقمة ج
 پانچا خوب اپنے مشین اور بسم اللہ کہانے کے پہلے ہر لقمہ کے ساتھ کہو
 مرحبا مرحبا س اني انكح قبل الامس اعني يوم الاثنين
 اچھا اچھا میں نے نکاح کیا ہرمن اپنے دوست کو
 علی اربعين الف صدق و دینا سرین احمرین ج مرحبا مرحبا
 چالیس ہزار ہر اور دو دینا زرخ پر مل شاہاش شاہاش
 بارک الله فيكما و جمع بينكما علی خير س او اولت ام لاجر
 برکت دی ہے اللہ تم دونوں میں اور جمعیت درمیان تم دونوں کے خیریت پر کیا دلید کیا تو نے یا نہیں
 یا سیدی اولت بالخبز و اللحم حتى شبع المسلمون خبزا و
 اوس صاحب میری دلید کیا گوشت روٹی کے ساتھ یہاں تک کہ مسلمان روٹی اور
 محمدا و هم الوف وملا كل رجل وعاءه ولم يبق في البيت و
 گوشت سے اور وہ ہزاروں تھے اور پہلے ہر مرد نے اپنے بن کو اور نہ باقی رہا اگر میں کوئی برتن
 الاملوه حتى ان الرجل ليعقد قميصه فيأخذ فيه س
 مگر یہ لیا اور تاکم بعض آدمی کرتے ہیں گرہ دیتے تھے پس لیتے تھے اوس میں
 لم اذا ما طلبتني ج بعثت اليك خادمي فما كنت في البيت
 کہو اسے اس وقت مجھے طلب نہیں کیا تیری طرف میں اپنے غلام کو بھیجتا تو گھر میں تھا

فَارْسَلْتُ إِلَيْكَ أَخْبَرَ وَالْحَمْدُ س لَا لَا إني لَا أَعْلَمُ جَر بِلِي

بہر تجھ کو میں نے کھانا بھیجا میں نہیں جانتا ہوں پتھک

أَرْسَلْتُ سَلْ مِنْ أَهْلِكَ مَنْ أَنْتَ لِمَا جِئْتَ بِهِ جِئْتُ

میں نے کھانا بھیجا اپنے گھر میں پوچھو کس وجہ سے آتا ہوں

إِلَى بَابِكَ لَكِنْ رَأَيْتُ الْبَيْتَ مُتَلِيًّا مِنَ الْقَوْمِ فَمَا وَجَدْتُ

تیرے دروازہ کی طرف آیا مگر دیکھا میں گھر بہرا ہوا برادری کے لوگوں سے بہر نیا پیمانے

مَوْضِعًا أَجْلَسُ فِيهِ فَرَجَعْتُ عَلَى اثْرِي س مُلَّاكُمْ مَسَافَةً

کسی جگہ پر بیٹھا بیٹھائیں اوس جگہ پر بیٹھا آیا پچھلے پاؤں پر کتنی مسافت ہو

السَّمَوَاتِ مِنَ الْأَرْضِ جَر سِيدِي مَسَافَةً سَبْعَةَ أَلْفِ سَنَةٍ

آسمان کی زمین سے اسی صاحب میری ساتہ ہزار برس کا فاصلہ

س كَيْفَ يَا أَخِي جَر سِيدِي لَا نَبِينَ كُلِّ سَمَاءٍ وَسَمَاءٍ خَمْسَ مِائَةٍ

کیونکر اے بھائی صاحب میں اس طرح کہ درمیان ہر آسمان کے دو آسمان ہیک پانچ سو

عَامٍ وَسَمَكْتُ كُلَّ سَمَاءٍ خَمْسَ مِائَةٍ عَامٍ فِي سَبْعَةِ أَلْفِ سَنَةٍ

برس کی دوری ہر آسمان کی پانچ سو برس کی ہوتی ہر سو اس حساب سے ساتہ ہزار برس

فَرَسَ مَنْ كَانَ مَرْبُوطًا عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ حَلَّةً جَر فَرَسَ الْحَاجَّي

کسکا گھوڑا بنایا ہر مسجد کے دروازہ پر اوسکو کھول دو گھوڑا حاجی کا ہو

س أَخَذْتُ الْحَمَامَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَكَّرَا رَأَيْتُ الْيَوْمَ فِي

کبوتر نے اپنا آشیانہ پشت مسجد پر کیا ہوا دیکھا میں نے آج

غَايِرِ بَيْضَتَيْنِ وَفِي غَايِرِ فَرْحَيْنِ جَر أَتَرَكُهَا يَأُولَدُ لَا تَفْجُمُهَا

ایک غار میں دو امانیے اور ایک غار میں دو چوندہ اور اس کے اوس کو نہتا چھوڑ دو

س أَدْرَكْتَنِي الصَّلَاةُ وَلَا مَاءَ وَلَا مَسْجِدَ كَيْفَ أَصَلِّي وَإِنَّ

پایا مجھ کو نماز نے اور حال میں کہ نہ پانی نہ مسجد کیونکر کیونکر نماز پڑھوں اور کہتا

بہر
تجھ کو
میں نے
کھانا
بھیجا
میں
نہیں
جانتا
ہوں
پتھک
میں
نے
کھانا
بھیجا
اپنے
گھر
میں
پوچھو
کس
وجہ
سے
آتا
ہوں
تیرے
دروازہ
کی
طرف
آیا
مگر
دیکھا
میں
گھر
بہرا
ہوا
برادری
کے
لوگوں
سے
بہر
نیا
پیمانے
کسی
جگہ
پر
بیٹھا
بیٹھائیں
اوس
جگہ
پر
بیٹھا
آیا
پچھلے
پاؤں
پر
کتنی
مسافت
ہو
آسمان
کی
زمین
سے
اسی
صاحب
میری
ساتہ
ہزار
برس
کا
فاصلہ
س
کیونکر
اے
بھائی
صاحب
میں
اس
طرح
کہ
درمیان
ہر
آسمان
کے
دو
آسمان
ہیک
پانچ
سو
عام
وسمکتی
کلی
سماء
خمس
مائے
عام
فی
سبعۃ
الف
سنۃ
فرس
من
کان
مربوطا
علی
باب
المسجد
حلۃ
جر
فرس
الحاجی
س
اخذت
الحمامۃ
علی
ظہر
المسجد
وکرار
رأیت
الیوم
فی
غایر
بیسۃ
تین
و فی
غایر
فرحین
جر
اترکھا
یا
اولد
لا
تفجمھا
س
ادرکتنی
الصلاة
ولا
ماء
ولا
مسجد
کیف
اصلي
وا ان
بایا
مجھ
کو
نماز
نے
اور
حال
میں
کہ
نہ
پانی
نہ
مسجد
کیونکر
کیونکر
نماز
پڑھوں
اور
کہتا

أَصْلِي جُعِلْتُ لَنَا الْأَرْضُ مَسْجِدًا طَهُورًا فَحَيْثُ دَرَكْتُكَ

نار وں کے بارے میں مسجد اور پاک کریمالی پر جب مخلوق

الصلوة تَعْمَمُ وَصَلَّيْنِ سِرَايَتِي فِي كِتَابِ التَّوَارِيخِ أَنْهَا كَانَتْ

نماز کا تیمم کر اور نماز پڑھ . میں نے کتب توارخ میں دیکھا ہے کہ

بِأَمْرِ السَّابِقَةِ يَصَلُّونَ مُتَفَرِّقِينَ وَكُلٌّ وَاحِدٌ عَلَى جَدِّهِ أَنْتُمْ

امت سابقہ کے لوگ نماز پڑھتے تھے الگ الگ اور ہر ایک خواہ جدا

أَوْ يَصَلُّونَ صَافِينَ جَمْعُ جُعِلَتْ مَقْصُوفَاتِي الصَّلَاةُ الْصَفِ

نماز پڑھتے ہو صفیں بانڈ کر نماز میں صفیں بنائیں جگہ سے ملے نماز میں

الْمَلَائِكَةُ وَهَذَا مِنْ خَصَائِصِ هَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ هَذَا أُمِّي

ملائکہ کے اور یہ خاصیت اس امت کا ہے

شَيْءٍ يَا وَلَدِ جَمْعُ كُنْتُ طِفْلًا ابْنِ سَنَتَيْنِ أَرْضَعُهُ فِي جُحْرٍ أُمِّي فَانْصَبَتْ

چیز تو اس کے تمام میں لگا دو برس کا اپنی ماں کی گود میں دو برس تک لگا

الْقَدْرُ الَّتِي كَانَتْ أُمِّي تَطْبِخُ فِيهَا عَلَى ذِرَاعِي أَحْتَقِقُ جِلْدِي

اندھنی کہ میری ماں اوس میں پکانی تھی میری ماتہ پر اور مجھے تمام بدن میرا

كُلُّهُ فَحَمَلَنِي إِلَى دَارِ الشِّقَاءِ فَبَعْدَ شَهْرَيْنِ صَوْتُ صَحْبَاءٍ

پھر میرا آپ مجھے اوشا لگیا دار الشقا کی طرف پہر دو مہینہ کے بعد میں اچھا ہو گیا

س يَا أُمَّتِ مَا هَذَا الْأَثَرُ عَلَيَّ فَخَزِي وَسَاقِي وَبَطْنِي وَيَدِي

اے ماں کیا ہوتا ہے نشان میرے ذرا خون اور میری ہڈی اور میرے پیٹ اور دونوں

ج يَا بَنِي يَا قَبْلَتْ بِكَ مِنْ الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ مِنْ

اے بچے لاق شہر میں مجھ سے مدینہ منورہ سے یہاں تک جبکہ تھی میں

الْمَكَّةَ الْمُعْظَمَةَ عَلَى لَيْلَةٍ أَوَّلَيْتَيْنِ طَمَحَتْ طَمَحًا فَنَفَى الْحَطَبُ

مکہ معظمہ سے تو ایک رات بجاتی تھی میں تو کھانا ایسے کڑی باقی نہ رہا

۳۲

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

فخرجت اطلب الخطب واجلسك هناك فتناولت القدر فانكفا
 پس کسی نہ کھڑی کہانا لاشیں اور تھوہیں بیٹھے چھوڑا میں سہ
 علیک فاحذرق جلدک کله فماجئتک فصررت صیحا س یا جاریہ
 تھو پو تھو اور نام برن ایک لکھ
 صلی المائدۃ تغذی بہ حاضریہ نس ہلی المندیل اسیر بہ وجہ
 غوان راؤ ہم نہاری کما شک
 وید فی جہ خذ واسیہ نس سمعنا امرأ عجیبا اعظم من خوالنا
 اور راؤ تھو پو جہون
 لا براہیم علیہ السلام وھو انھما تو النس بن مالک فقال یا جاریہ
 ابراہیم علیہ السلام کے واسطے بخش کر اور وہ یہ کہ کہ آئے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ پس کہا اولو نڈی
 ہلی المائدۃ تغذی فاتت بہا اتو قال ہلی المندیل فاتت بمندیل
 میرا دستار غوان لا میں نہاری کما شکا پھر وہ سہ دستار غوان کے آئی ہو کما انش کے کہ رومال لا اور رومال
 وشجۃ فقال شجری التور فاوقلتہ فامر بالمندیل فطرح فیہ
 یہاں مانی پھر کہا تنور گر کم پس اس کے تنور کو جلایا پھر مار گیا وہیں رومال کے لکے کو بٹا لگا لگا وہیں
 فخرج ابیض کانہ اللبن فقالوا ما هذا قال مندیل کان صلی
 پہلا براق دور کی طرح پس اون کو کوٹنے سے کہی کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ رومال اٹھتے تھے
 علیہ وسلم بحرہ وجہہ فاذا تسخ صناعیہ ہکذا بصرہ
 علیہ وسلم کا جو کہ پوچھتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منہ نہایت ہیں بلکہ جاتا ہے ہم اس کے لیے کہ یہ ہیں یہ بات
 صحیحہ بقیہ نس صاحت فاختہ انت فومت
 درست ہے کہ میں نے کہا فاختہ بولی
 ما قالت جہ فہمت تقول یا لیت الخلق لم یخلق نس
 کیا کہتے ہیں ہم کہتے ہیں ان کا شر خلق نہیں کیا کہتے

۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰

[illegible]

وَأَسْأَلُكَ يَا سَيِّدِي هَذَا لَكَ مِنْ مَالِ بَحْرِ نَعْمٍ مِثْلَ مَنْ أَيْ نَوْعٍ

زمین اور گائون اور

اونٹ اور کبوتر اور گھوڑے اور اٹھتے ہیں کیا خدا تعالیٰ مجھ کو مال دیا ہے دیکھتا ہوں میں

تیرہ کپڑے میونہار کہند بہت دنوں کے از عاہیلے لور تو بد شکل موت رہا ہی

اور پختہ ہو کر ایک حد تک پہنچے گئے ہوتے اور اسکو صاف کر کے میلہ اسٹ سے پٹیکل لگا دیا اور کھڑا کیا۔

انکے دیکھے اثرات اور ان کے نیکو اثرات سے ہر

[illegible]

یہ درست ہے کہ انہوں نے اپنا

مردوں کی عادات سے بخیر ہو گا۔ ”

وہاں سے تھوڑے دیر کے بعد ایک اور گاڑی نکلی۔

الفردية

46

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰

اوسطها س عليك ان تشرول قاعد او تتم قائلان التعم
 واجب ہر کہ باجماعہ نویسیے بیشہ اور عامرہ باندہ کوشش ہو کہ کوکہ عامرہ باندہ
 قاعد او التشرول قائلان یونان الفقر والنسیان جہ نعم سلیمان
 بیشہ اور ازار کوشہ ہو کہ بیشہ یہ دونوں امر محتاجی اولیایان پیدا کرتے ہیں بلکہ ہم تسلیم کرتے ہیں
 ثیاب اهل الجنة فخر نعم س سیدی ان الله جميل حب
 اگر کوشہ جنتیونکہ سہزین بجا اوصاحب تحقیق التلیک ہر دوست کو تیار
 الجمال و بعض الفیض من الاقوال والھیاء والافعال جہ اخي ان الله
 خوبی کو اور بزار کشتای برائی کو باتون اور سکھون اور کامون سے میرے بہائی تحقیق
 لا ينظر الى صورك كذا و اموالکم وانما ينظر الى قلوبکم واعمالکم
 تمہاری صورتون اور مال کی طرف نہیں دیکھتا ہر اور بلکہ دیکھتا ہر تمہارے دلون اور اعمال کو
 سیدی تکرین بین بان تلبس ثیابا و سطا تلیق بحالک من
 او آقا سے بنو بادہ بچوچ باین طور کہ کوشہ اوسط درجہ کو فانی تمہاری حال کے ہیں
 النفاسة والذخافة لا الفائق جدا ولا الذن مع ملة عاة القصد
 نفاست اور پاکیزگی سے نہ فائق بہت اور نہ حقیر ساتھ رعایت مانہ چال کے
 وترك الاسراف لان الریش زينة الانسان كما ان الریش زينة
 اور بجا خرج چھوڑ کیونکہ لباس فخر آدمی کی زینت ہر جیسا کہ زینت ہیں
 للطائفة من الحيوان جہ كلامك حق من هذا الرجل الوسخ
 جانور ان پرندہ کے واسطے تمہاری بات حق ہر اس آدمی کے کوشہ سے ہے
 الثياب شعث الشعر قل له يتفرق عن سريري فان ثوبه قد اتسخت
 پرانہ مال کو اور تیرے میرے تخت سے تحقیق او سنگا کوشہ سے ہیں
 انظر كم يسكن فيه من قمل جہ سيد مسافر مفلس غريب الوطن
 دیکو او کے کوشہ میں جون بیتی ہیں اوصاحب مسافر غریب الوطن ہو

صار ت ثيابہ و سخة لکنہ کچھ غاسولا و صابون ایسل بہ ثيابہ و
اوس کے ہوتے ہیں گھسے ہیں لیکن اوسکو دھو لی یا صابون نہیں ملا دھو لانا اپنے کپڑوں
یزیل بہ الوسخ من خذ هذا الرداء فانه اخضر طوله اربعة اذرع
اوس سے میل کو جوڑانا اس چادر کو شقیقہ منبری مول میں چارگز
وعرضه ذراعان و مشبرج انا لا اخذ يا شيعه انا لا اخذ من يا سليم
اور عرض دوگز اور ایک ہشت می میں نوگاہ او شقیقہ میں نوگاہ اوسلم
هذه ليلة مقمرة منيرة لا ظلمة فيها ولا عظمج في هذه الليلة انظروا
یہ رات چاندنی روشن ہے اوسمین تاریکی اور بدل نہیں ہے اس رات میں میں ہوگا
معك و اكل في بيتك ما كان مطبوخا من طعيرس يا سليم هذه
تیرے ساتھ اور کھاؤ گھا تمہارے گھر میں جو کہ کچا ہوگا اوسلم یہ
طعيرس يا شيعه لا تحري لك جرح لا يا سيدي يا طيب هذا القدر كشير
تھوڑا سا کھانا اسی پر تیرے لائق نہیں ہے نہ اے صاحب اوطیب اس قدر بہت ہے
طيب طيب بس يا سيدي اي ثوب كان على موسى يوم كلمه ربّه
نوب پر خوب ہو اے صاحب من کون پڑا حضرت موسی علیہ السلام پہنچتے جسد کو خدا کا
جرح كان عليه ذا اليوم كساء صوف و كتة صوف و جبة صوف
اوس دن وہ پہنے تھے ایک کمل صوف اور سچ صوف کا اور جبتہ پھین
وسر اوبل صوف و كانت عذرا من جلد حمار ميت من هذا
اور انوار پھین کا نہ گنتہ کہ جس کا جوتا تھا
الثوب المعصف من اين لك حرام على الرجال انظر في الكفاين
یہ کپڑا کس کے کپڑا کا ہے یا کچھ مرد کو حرام ہے دیکھ کتاب میں تیرے کتاب میں
لك جرح صنعته لي عليتي انا انزل و اعطه حليتي من رات
بنایا و سکویہ واسطی ایک چار عورت نے میں اتار کر دینا ہوں اپنی عورت کو میں ہر کما

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

ایک اور کتبہ
 ص ۱۱۰
 ص ۱۱۱
 ص ۱۱۲
 ص ۱۱۳
 ص ۱۱۴
 ص ۱۱۵
 ص ۱۱۶
 ص ۱۱۷
 ص ۱۱۸
 ص ۱۱۹
 ص ۱۲۰
 ص ۱۲۱
 ص ۱۲۲
 ص ۱۲۳
 ص ۱۲۴
 ص ۱۲۵
 ص ۱۲۶
 ص ۱۲۷
 ص ۱۲۸
 ص ۱۲۹
 ص ۱۳۰
 ص ۱۳۱
 ص ۱۳۲
 ص ۱۳۳
 ص ۱۳۴
 ص ۱۳۵
 ص ۱۳۶
 ص ۱۳۷
 ص ۱۳۸
 ص ۱۳۹
 ص ۱۴۰
 ص ۱۴۱
 ص ۱۴۲
 ص ۱۴۳
 ص ۱۴۴
 ص ۱۴۵
 ص ۱۴۶
 ص ۱۴۷
 ص ۱۴۸
 ص ۱۴۹
 ص ۱۵۰
 ص ۱۵۱
 ص ۱۵۲
 ص ۱۵۳
 ص ۱۵۴
 ص ۱۵۵
 ص ۱۵۶
 ص ۱۵۷
 ص ۱۵۸
 ص ۱۵۹
 ص ۱۶۰
 ص ۱۶۱
 ص ۱۶۲
 ص ۱۶۳
 ص ۱۶۴
 ص ۱۶۵
 ص ۱۶۶
 ص ۱۶۷
 ص ۱۶۸
 ص ۱۶۹
 ص ۱۷۰
 ص ۱۷۱
 ص ۱۷۲
 ص ۱۷۳
 ص ۱۷۴
 ص ۱۷۵
 ص ۱۷۶
 ص ۱۷۷
 ص ۱۷۸
 ص ۱۷۹
 ص ۱۸۰
 ص ۱۸۱
 ص ۱۸۲
 ص ۱۸۳
 ص ۱۸۴
 ص ۱۸۵
 ص ۱۸۶
 ص ۱۸۷
 ص ۱۸۸
 ص ۱۸۹
 ص ۱۹۰
 ص ۱۹۱
 ص ۱۹۲
 ص ۱۹۳
 ص ۱۹۴
 ص ۱۹۵
 ص ۱۹۶
 ص ۱۹۷
 ص ۱۹۸
 ص ۱۹۹
 ص ۲۰۰

صَبِيًّا فِي لَيْلَةٍ أَحْيَا نِي أَي مَقْرُوءَةٍ فَجَعَلْتُ انْظُرَ إِلَيْهِ مَرَّةً وَالْقَمَرُ
 ایک اور کتبہ کو بچ پانڈی رات کے

أُخْرَى لَا نَظَرَ إِلَيْهَا أَحْسَنُ فِي عَيْنِي فَوَجَدْتُ أَحْسَنَ فِي عَيْنِي
 دوسری بار تاکہ دیکھوں کہ کون او نہیں بہتر ہو میری آنکھ میں پہر میں نے اس کو بہتر پایا اپنی نظر میں

يُخَالِ الْبَدْرَ وَالْهَلَالَ فَقُلْتُ مَا اسْمُكَ فَقَالَ لَوْ لَوْ فَقُلْتُ لِي
 شہنشاہ کرتا تھا جو وہیں رات کے اواہ کو کہ میں نے کہا کہ تیرا نام کیا ہے اس کے کما سوئی میں نے کہا میرا نام میرا

فَقَالَ لَا فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ أَحْسَنَ مِنْهُ قَطُّ جَرَانِي رَأَيْتُهُ
 اس کے کما نہیں نہیں بخدا میں نے نہیں دیکھا بہتر اس سے کسی کو اصلاً تحقیق میں نے اس کو دیکھا ہے

عِنْدَ الْقِيَوْمِ هُوَ الْقَرِيبُ النُّجُومِ اسْمُهُ بَدْرُ الدُّجَى بَنُ شَمْسِ الضُّحَى
 قیوم کے نزدیک وہ مانند چاند کے ہے دریاں ستاروں کے اس کا نام بدر الدجی شمس الضحی کا بیٹا ہے

س يَا بْتَ عَظِيمٍ يَا وَلَدَ قُلْ هُمُكَ لَوْ نَظَفْتُ ثَوْبَكَ وَأَنْ
 او باب نصیحت فرمائیے اور کتبہ کم ہو تو تمہارا اگر پاکیزہ ہو تو تیرا اور اگر

اسْتَغْفَرْتَ ذَالَ غَمِّكَ وَغَفَرَ خُوبُكَ س يَا بْتَ بَيْنَا أَنَا أَشْتِي
 تیرا استغفار کیا میرا غم دور ہوا اور تیرا گناہ بخشا گیا او باب ایک وقت میں

فِي السُّوقِ إِذَا هَذَا الرَّجُلُ جَاءَ مِنْ خَلْفِي وَخُفَّ بِيَدَيْهِ حَلْقِي
 بازار میں جا رہا تھا ناگاہ یہ آدمی میرے پیچھے سے آیا اور اپنے دونوں ہاتھوں سے میرا گلہ کرتا

عَلَى ارَادَةِ تَلْفِيٍّ جَرَاتُكَ يَا وَلَدَ أَتُركُهُ فَإِنَّهُ وَقْتُ الصَّبَاحِ فَعَلْ
 میرے ہاتھ کوڑنے کے ارادے پر اور کتبہ چوڑا دوا سکھو تو وہی کہ نہ صبح کا وقت ہے

بِكَ هَذَا مِنْ الزَّائِرِينَ هَذَا الْكَمَامُ الْوَاسِعَةُ الطَّوَالِ الَّتِي
 اسے تیرے ساتھ یہ دنگل کی ہے یہ چوڑی لمبی آستین چٹاخی

هِيَ كَالْأَخْرَاجِ وَالْعَمَائِكِ الْوَاكِيلِ الْوَاكِيلِ الْوَاكِيلِ الْوَاكِيلِ
 وہ مانند خرچوں کے اور عمارتوں کے مثل برج کے ہیں ان کو نہیں پہنا آخرت میں اللہ تعالیٰ عادل و سلیط

فَانْتَهَمَا مِنْ مَخْرَجَاتِ الْعَوَامِ بِرِ نَعْمٍ صَحِيحٍ مِنْ مَلَأَ قُطْبَ عَاشِ
اسوا سے کڑوہ دونوں دیجا۔ عوام سے ہیں۔ ان صحیح۔ لاقطب خیریت سوری

مُخْمِرًا فِي فُلُوَارِي وَمَاتَ مَدِينَةَ رَسُولِ الْبَارِي فَكَانَ مِنْ خُطْبَاةِ
پہلواری میں اور مدینہ رسولی اصل اللہ علیہ وسلم میں انتقال کیا۔ گناہوں سے برا تھا

كَيْوَمَ وَلَدَتْهُ امَةٌ بِرِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِنْ اللَّهِ سُبْحَانَهُ
نفل اور من کے کراؤ کی مان غلو سے جانتا۔ سبحان اللہ اور الحمد للہ۔ اللہ سبحانہ

وَتَعَالَى مَنْ أَيْ شَيْءٍ يَرْضَى يَا غُلَامُ بِرِ مِنْ لَيْثِ الْكَلَامِ وَأَفْشَاءَ السَّلَامِ
وتعالیٰ کس۔ خیریت راضی ہو جائے اور لیس کلام اور پھیلا نا سلام

وَأَطْعَامِ الطَّعَامِ وَأَكْسَاءِ الْغُرَاةِ وَالْأَرَامِلِ وَالْأَيْتَامِ وَالصَّلَاةِ وَاللَّيْلِ
اور کھانا کھلانے سکین اور بچے اور یتیم اور یتیم کو کچھ اپنا نا اور رات کو غار پڑھنا

وَالنَّاسِ نِيَامٍ وَتَحْدَمَةُ الْعُلَمَاءِ الْكِرَامِ وَقَفَرَاءِ الْعِظَامِ وَمَنْ
بوقت خواب آدمیوں کے اور خدمت عالموں بزرگ اور فقیروں بزرگ کے اور

الصَّلَوةِ وَالسَّلَامِ عَلَى خَيْرِ الْأَنَامِ وَكَثْرَةُ ذِكْرِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْعَلَامِ
کثرت درود و سلام اور بہترین خلق کے علی اللہ علیہ السلام اور کثرت ذکر خدا پادشاہ و دانائے

وَالْإِعْتِزَالِ مِنَ الشَّبَهَاتِ وَالْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ الْخَطَايَا وَالْأَثَامِ
اور یکسو رہنا شبہوں اور حرام سے اور پرہیز کرنا خطا اور گناہوں

وَلَيْنِ الْبَنَاسِ لَا هَلْ إِلَّا سَلَامٌ وَالتَّوَاضُّعُ بَيْنَ يَدَيِ الْخَوَاصِّ الْعَوَامِ
اور نری بازو واسطے اہل اسلام کے اور انکسار آگے خواص اور عوام

وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ وَالصِّيَامِ وَتَصَوُّرِ الدُّنْيَا كَأَضْغَاثِ الْآخِلَاءِ
اور پڑھنا قرآن اور روزہ رکھنا رمضان اور تصور کرنا دنیا مثل خواب ہر گز نہ

وَكُسْرِ النَّفْسِ وَالْأَصْنَامِ وَالْإِسْتِغْنَاءِ عَمَّا فِي أَيْدِي الْأَنَامِ وَالْإِسْتِغْنَاءِ
اور ٹوٹنا نفس اور بتوں کا اور بہیز وانی اوس سے جو خلق کے ہاتھ میں ہے اور مستغنی رہنا

۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

لیوم الرجل مع كثرة الطاعات والحسنات وقلة الاكل والنوم
 ماسه کر کے دن کے ساتھ کثرت طاعت اور نیکیوں کے اور کم کرنا کھانا اور نیند
 والمشي والكلام من يقوب لم يأكل الطعام سحر اتيته على
 اور چلنا اور باتیں یعقوب نے کر لیں کھانا نہ کھایا مین اس کے پاس
 الصباحه وهو نائم ثم اتيته وقد استيقظ فقال اني اليوم صائم
 صبح الصبح آیا اور وہ سو رہا تھا پھر مین اس کے یہاں آیا وہ بیدار ہوا اور کہا میں آج روزہ دار ہوں
 ثم اتيته فرأيت يبكي وهو قائم فسألت ايش هذا يا يعقوب
 پھر اس کے یہاں آیا تو اس کو دیکھا مین نہ کھانا نہ پانی مین نہ پوچھا یہ کون چیز ہے او یعقوب
 فقال ايش اقول الا انا انفس لا ثم من يا اخي لا تبر عن مكانك
 پھر اس نے کہا کون چیز ہے کہتا ہوں غیور مین اپنے نفس پر ہشکار رہا ہوں آؤ مانی سخاوت اپنے گھر سے
 خدا حق اتيك فان لي فيك حاجة فبر ان شاء الله تعالى
 کل تاکر مین آؤں تیرے پاس کہ تحقیق تجھ کو مجھے ایک ضرورت ہے ان شاء اللہ تعالیٰ
 انظر لك الى الضمير من يا سيد ي كيف أصبحت سحر أصبحت
 مین نظر انظار کرونگا ہمارے ہی دن میں یہ تک او صاحب تم نے کیونکر صبح کی
 مع الخيرة والعافية فحمد الله تعالى من أنت صليت سحر لا
 بخیر وعافیت بحمد اللہ تعالیٰ کا ایا تو نے نماز پڑھی نہیں
 من لوذا جبر لي حاجة انفس ولا ماء من عليك بالصعيد
 مین کیوں تجھ کو اب غصہ ہے اور پانی نہیں ہے
 فانه يكفيك سحر نعم طيب من يا ايتها المراهة اني سيطمحتك شيء
 کیونکہ وہ تجھ کو کفایت کرے گا ان بہتر ہے او یا تیرا مہر میں میں نے تجھ کو
 من ماء سحر يا بني نعم من فاطموني اذن معي الى داسي فان
 کچھ پانی ہے او بیٹے ان پس میرے ساتھ مجھ کو لے کر کہو

۴۰۰

26

۴۵۱

116

五

四

19

三

五

یا ایست آرید ان طبرم الطیر فی الهواء والین طارک ان
ای با واره کنوا بین من و ویدی ساقینین و من و ویدی ساقینین

لا
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰

الملائكة في الجنة سيد اجري الزم حسا شفقته كالشمس
 فرشتوں کے ساتھ بہشت میں سیر کرتا ایسی شفق آفتاب کی سی
 وتواضعا كالارض وسخاء كالنهر جار و حمل كالميت وسفر كالميت
 اور زمین کی سی عاجزی اور سخاوت جتنے دریا کے مانند اور بوجاری موٹر کی طرح اور بوجوشی راکٹ کی طرح
 من عظيم جدا اذا كان الماء مغصوبا فالتيمر احسن من الورد
 اور عظیم فراموشی جبکہ ہو سو پانی زبردستی کا تو تیم کرنا وضو سے بہتر
 والوحدة خير من الجليس السوء من نرجس من صدق في
 اور تنہائی بہتر جماعتِ بد سے اور کیسے جو بجا کر
 مقاله مراد في جماله من نرجس من شاو اهل النصيحة امن
 گفتگو میں اور کسی آبرو پرستی اور کیسے جسے مان بات غیر خواہی محفوظ رہا
 من الفضيلة نس الزرق اذا كان مقدرا فمن ارض الى ارض
 رسوائی سے ہر گاہ کہ رزق مقدر ہو تو ایک زمین سے دوسری زمین تک
 ما السير الانتقال جرم الزرق اذا سار بالمر من ارض الى ارض
 پہنا واپس لوٹنا سفر جرم رزق جبکہ رزق پہنچا تو آدمی ایک زمین سے دوسری زمین تک
 فسا السؤال من اكرام الصيف كيف جلا عار المر ولو كان
 تو سوال چاہیے تعظیمِ صہبان کی کیونکر آدمی کو کچھ طیل نہیں ہو کہ
 سلطانا ان يقدم ضيفه واباه ومعلمه ولو كان عند الناس هانا
 کہ بادشاہ ہو کہ خدمت کرے مہمان اور اپنے باپ اور اساتذ کی اور اگر وہ آدمیوں میں ذلیل ہو
 من اخي عنایت حسين اليوم له ما قضيت صلوة الشجر
 بھائی عنایت حسین آج کے دن کیون نہ تو صلوات نمازِ شجر کی اور اکی
 لاني افس انطلقت من عظيم اباد وقت الهاجرة حق صلت
 میں کل دو پہر کو عظیم آباد کے وقتِ ہاگرت حقِ صلت

۲۰۰

七

۱۲۵

10

三

2

نور
مناظر

1421

۱۲
ابن ابی

۱۲

فی بیت الخلاء فجاء سید ی قلم ربی فلما جئت اخذ بیدی و

ایک دفعہ میں جیل کا سردار میری توجہ پر مامور ہو گیا میں تو کچھ امرالہ تھا

ضمیرنی علی جمہ و حند و فطری و عجوزی و یکنی و سببہ

و کلامیہ و قال لی ما شاء اللہ ان یقول ج اسکت اسکت میں اسبیر

اور کہہ دیا کہ اس کی اور کچھ کھا سقور یا اللہ یہ کہہ دے چپہ چپہ یہ شیخ

انت اذ لا تدرج ولا تنی اذا التکین الیہا ج لست الا کل الملب

تہ کیون میں نہ جگ کرنا ہوا و نہ سنیں مکان میں تانا تو کہ تو کہہ دے تو اس کی نظر نہیں ہو کر انہیں سمجھ کر

انہ تظل تحت شجرۃ ثم سراح و ترکھا س لک کما ولادا جہ تسعة

سایہ میں تہل کر دخت کے نیچے پہاڑ کے گونج آیا اور ادھر کو چھوڑا تہا و کستہ ہوا اولاد نامہ جی نو

اربعة بنین و خمس بنات س کما درہما انفقت فی تعمیر الدار

چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں کتنے درہم عورت لیے تو نہ گھر نہ بنائیں

ج کما درہم انفقت فی تعمیر الدار س انت علی الخیر والبرکۃ و

جست سے روپیہ میں نہ گھر نہ بنائے میں صرف کیے توست خیر اور برکت پر اور

علی خیر طایر ج الحمد للہ علی ذلک س هذا الرجل یعد من الاغنیاء

اوپر بہتر کراہے خدا کا شکر ہے اس پر آدمی پر ہر گاہ میں نیک و نیک

لکن کثیرا ما یجلس فی مجالس لاغنیاء ج یا شیخ صحبۃ الاغنیاء

لیکن اس کو صحبت امیر کی بہت ہے او شیخ محمد علی شاہ

سم قال للفقراء س ان هذا الرجل کثیرا ما ینطق بما ان وقع

زہر قال ہے فقیروں کے لیے یہ آدمی بسا اوقات بول دیتا ہے جو ایک غریب کی

علیہ لن یصبر علیہ ج لا ینطقن بما کرہت فرما و نطق اللسان

تو کہہ گا وہ ہر صبر نہ کرے نہ کہہ دے ہر صبر نہ کرے ہر صبر نہ کرے

اوسداسیہ تقول استغفر اللہ فی کلہ انتصف اللیل الرکعہ
یا چہر برس کی دیکھو وہ کہتی تھی خدا یوسداسیہ گناہ بخشے کہ آدھی رات پہلے اور نماز پڑھتی ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

میں دینی امور سے آتی ہوں وہ کسکی بیٹی بڑا دیکر ہائی یہ بیٹی سہانی محمد بشیر کی ہے

تو نے کہنا کیا اپنے جانور کو یہ جانور سے اونٹ گیا تھا

میں باغ کی طرف دوڑا میں نے، دین باب نظر کی پہر میں کسی چیز کو نہ دیکھا اور میں باغ کی طرف نظر کی

پہر کوئی چیز نہ کہیں بیچ اور بیچے نظر کی نین بے بہر کچھ نہ کیما بہر میں اپنے بچے بیان کیا تو کچھ نہ کیا میں نے ہر نظر کی چیز

اسی قدر فانی ہو چڑیا اوپر ایک شاخ کے شاخوں اور دست کھڑی بھد کئی ہو

دو نمبریں زبان و بدن میں اوس میں بہت آدمی صحت اور فراغت

بکلمہ پختی اور سکوا اور صاحب و علقہ کیم برائی دنیا کیسی عقیقہ کی جو

اور اس میں وہ تجارت کر کے کما کر پھر اس کا بیع آخرت میں پہنچتے ہیں اور فروعت کو فروغ دیتے ہیں۔

خدا کی بنیادی میں بہرہ و شگرت زد ہو اور جسے

زبان رسید پریشان ہو اور فرمائیے آل اولاد کہن ہو عبادت کا اور مل

راس الخطیات سے رایت ملا محمود کیف حالہ سیر لایزال
 گناہوں کی چڑھی تو نے دیکھا کہ ملا محمود کا کسی حال تو نہ تھا کہ سوال کیا

الناس و سرائیناہ فی بعض اسفارنا یسقط سوطہ و هو علی ظہرہا
 اور پہننے بعض سفر میں اونکو دیکھا کہ کراؤ کا کوڑا اگر کیا مال لکھو و گروٹھ پر ہوتا ہے

الفرس فلا یسأل احدنا یاولہ ایانہ حتی نزل من الفرس علی الارض
 کہیں سے سوال کیا کراؤ سے اونکو اوشاؤ سے یہاں تک کہ گروٹھ سے زمین پر اوتارے

واخذ السوط ثم رکب س آمش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اور کوڑا لیا پھر سوار ہوئے کیا چوہا ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ید امرأۃ حین البیعة سیر لایسأل احدنا یاولہ ایانہ
 ہاتھ کی عورت کا بیعت کے وقت نہ نہ عورتوں کے ہاتھ میں چھوئے اور عورتوں نے مصافحہ میں

النساء انما کان یباع یمن بالکلام من وراء الحجاب س المبایعة
 مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرنا کے لئے ہمارے ساتھ بیعت کرنا بیعت کرنا

واخذ التلقین والارشاد من المشائخ الکبار کیف حالہا
 اور تلقین لینے اور ارشاد حاصل کرنا مشائخ کبار سے اس کا حال کیا ہی

سیر سنیۃ ممتیۃ لاید لطالب الحق من ادب کامل واستاذ
 سنت روشن ہی طالب خدا کو ضرور ہی ادیب کامل اور استاذ

ومرشد حامل یعلّم افات النفوس وفساد الاعمال فاذا یجید
 اور مرشد بہارست کہ سیکھو سے واداسو پیرانیان نفوس اور تہ کار ہی کاموں کی جبکہ طہا سے

مثل هذا المرشد فلیصحبہ ولیتادب بادابہ لیس فی فیضان
 اس صفت کا مرشد چاہیے کہ اونکو صحبت اختیار کرے اور دغا اس سے کرے تاکہ بوجہ فیضان

من باطنہ الی باطنہ کہیں ایچہ یقتبس من سیر ایچہ فیکرہ ہواہ
 اونکو باطن سے اونکے باطن کی ممان سے کچھ لے لے جائے روشن ہو جائے اور پھر ایچہ فیکرہ

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰

کون
مندان
مکرم
نشان
دوست

و ارادته قاطبة فان التسليم له تسليم لله و لرسوله صلى الله عليه
 اور ارادكم بالكل پشتمین اطاعت برکت کرنا اطاعت خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم من لم یکن له استاذ کامل و مرشد متقی فکیف حله ج
 و سلم کی ہو جب کہ او کے لیے استاذ کامل اور مرشد پرستگار نہ ہو تو اس کا کیا حال ہو
 کثیرة بنتت بنفسها من غیر غارس فالفا کورق ولا یتم و قل لا تفر
 اوس درخت کی طرح جو جو بغیر غارس کے خود اودھم
 کثرت بننے لگا تو اس کا پتہ نہیں رہتا اور اگر کوئی پتہ ہو تو کم ہوتا ہے
 کلا شجار التي فی البوادی و الجبال لکن لا یكون لها و لها کما طعم
 مانند اون درختوں کے جو جنگلون اور پہاڑوں میں پھرتے ہیں لیکن شکار کے لیے اور اوستے کے لیے مزہ نہیں
 فاکهة البساتین فمن لم یکن له الاستاذ فاستاذ الشیطان
 باغوں کے پھول کے برابر بہرہ رسک استاذ نہ ہو اور کچھ شیطان استاذ ہوگا
 اخي هل الذخول فی الصلوة بالسنة او بالفرض ج بالسنة من
 بہائی داخل ہوا تاہیں سنت کے ساتھ ہی فرض کے ساتھ ہو کر سنت کے ساتھ
 اخطأت ج بالفرض من اخطأت بل قل تھا لان دفع الیدین
 خطا کی تھی فرض کے ساتھ ہی خطا کی تھی بل کہ نہ تو فرض کے ساتھ ہی خطا کی تھی نہ تو فرض کے ساتھ ہی خطا کی تھی
 سنة و التکبیر فرض ج الحق هو ما تقول من سید
 سنت ہی اور تکبیر فرض تو سچ دیا ہو سچ کہتا ہو اور صاحب
 عصفور سقط فی قدر علی الباء فلیح فیه اللحم المرق و هل یوکلان ام کا
 ایک چڑیا باندھی تھی تنہا گوشت اور شور و کھانا دیا تھا تو کیا وہ کھانے لگے
 ج لا یوکلان من انت خاط ج بل یوکلان من انت خاط
 نہ کھا لے گا و نہ کھائے گا تو خطا پر ہو بلکہ کھا لے گا و نہ کھائے گا تو خطا پر ہو
 بل ان کان اللحم مطبوخا قبل سقوط العصفور فیسئل ثلثا بالماء
 بلکہ اگر گوشت قبل گرہنے چڑیا کے کھجکا ہو تو تین بار پانی پانی پانی

۳۸

۴۰

۴۲

کون
مندان
مکرم
نشان
دوست

١٠

1990

10

10

٢٩

۴۹

۱۰۰

کیف جراتاً بغضب ان تلیت سواله و ابناء ادم حین تمثال

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

السجدة ممنوعه لكل التورم والبطن تعا لادى النايق البلاطه
سجا تونجو سن ابريك كونا كونا طر ان كونا كونا ابريك كونا

فممن راححة الدخان التي هي اكره من راححة الثوم والبصل اولي
 پس سائت بدو تاکوکی جو بدتردی لسن کی اور نہ کی بدو سے بدتردی

واسحب وانت تعلم ان البصل والثوم من الاغذية والدخان
 اور نبوب زلیہ جوگا اور تو جانتا ہو کہ پیاز اور لسن کا اینکی چوتھو اور تاکو

ليس كذلك من سيدي رجل كان يشرب الخمر وهذا
 ایسا نہیں جو اوس صاحب ایک آدمی شراب پیتا تھا

الدخان الشائع مشرب في الاخوان فتأب ثد عرض هل يجوز
 تاکو کہ رائج اوسکا بیتا ، بانیون میں بہر توہی بوزان یا ہو گیا آیا اوکے لیے جائز

شربهما كبر لا ياولد كيف وهو حرام ولا شفاء في الحرام
 اور دلو ٹاپینا نہ اور تاکو کیسے بکنہ اور وہ حرام ہے اور حرام میں شفا نہیں ہے

وان مات في ذلك الموضع لم يشرب لا يشرب في ثاب من
 اور اگر مر گیا اسی مرض میں اور اوکو دیا گنگا نہوگا بلکہ ثواب پاوگا

اصأبثنا الخن حتى خفنا الموت من الحر جبر برد والها الماء
 ہو کہ تپ لاق ہوئی کہ بھگورت ٹھن ہوا کر لی تپا رہے اوکے واسطے مشابہا کر دے

في القرب ثم صبوا منها عليكم من اذاني الفجر اذ كروا اسم الله
 مشکیزہ میں بعد اون مشکیزہ راق پھا اور اوچھو اذان اور کبیر غار تسبیح کہ دیوان اور نام خدا کا

عليس الحجة في سبع عشرة واثم عشرة واحد وعشرين
 اوکھوہر سیکل کچوالی شہر میں ہا اویسویں اور اکیسویں کو

كيف جبر هي شفاء من كل داء والحجة على الریق دواء
 کیساہر قضاہی بیماریہ اور سیکل کچوالی غار ۱

على الشعب داء وتكره في يوم الاربعاء والسبت يا ابا
 کہنا کہ اس کے بعد بیماری ہو اور جبر ہو بد اور سیکو اور سیکل کچوالی

۲۷
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بفتح فتن

مکتبہ

مجمع
العلوم
الشرعية

مفتی محمد رفیع

۱۲۸۵

۵۲

۱۲۸

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

五

نور محمد

س یا ابت انصره مظلوماً لکن کیف انصره ظالمنا سیریا ولد
اور باپ مظلوم کا مظلوم کی لیکن کیونکہ یہاں کو ظالم کا اور لے

تکفہ عن الظلم والایذاء س فی هذا الوقت لم تأکل یا غلام
باز کہہ ہو سکو ظلم اور ایذا ت اس وقت تو میں نے کھانا کھا

چرکت جاثما منذ یومین لم تأکل شیاً س اذیت فمن
دو دن سے میں ہو کتا میں کچھ نہیں کھا تھا تو نفیق

هذا التناحر جرایسیدی اشتریت بنصف درهم نقاشاً
اس سبب کہ میں نے اس کا سوا میں نے بولایا اس کے لئے

فی الطريق فی السوق نسبیة و حملتک الیک لتأکل س هذا
راستہ میں بازار میں قرش اور اس کو ایسا میں ترے پاس تو فکراؤ۔

ظلم رد ثمنه بالشرعة جر طیب طیب س من این کل
ظلم اور اس کی قیمت دید اچھا اچھا اس کا کھانا کھاؤ

اخی جرم دع عنک هذه الخواطر الدنیة فلما نحن الطاف
اخی میرے بھائی کو یہ بات نہ کہو ان سے اللہ نے میں سے بیان

خفیة س نعم الرجل انت اولم تکن یہودیاً سیر فاسأل الله
چھپا ہوا ہے اچھا آدمی تو اگرچہ یہودی تھا تو میں نے خدا سے

یا اخی لی الهدایة س سیدی تدثمت دحوتک الی ضیافة
اخی بھائی میرے لیے ہدایت کو صاحب میں نے شرمندہ ہوا تجھے لایا میں نے ضیافت کو

فحضرت مرات وانصرفت مرات جرم لا قد حنی علی عادة
پس کئی مرتبہ آئے اور پر گئے کئی مرتبہ میری تو این کھانا اور روش

الکلاب الکلب اذا دعی حضره اذا نرجز انرجز س الیوم
کھانوں کے کلب اگر کلب کو دعا دی ہو تو اس کے ساتھ اگر نرجز تو اس کے ساتھ الیوم

۴
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰

رَأَيْتُ عَجِيبًا مِنْ هَذَا الْوَلَوِيِّ بِهِ وَمَا هُوَ سِوَاكَ رَأَيْتُكَ الْيَوْمَ
 اس مولوی سے میں نے ایک عجیب کی بات دیکھی ہے اور وہ یہ ہے آجکل دن میں نے آپ کو کیا
 كَانَ يُمْرُ بِسَكَّةَ وَقَدْ هَاجَرَهُ فَأَتَى عَلِيًّا مِنْ سَطْحِ بَيْتِ مَرْثَدٍ
 ایک کچھ میں دوپہر کے وقت چلا جاتا تھا پھر ایک صحت سے اوپر راگم پہنچا کرتی تھی
 فَتَغَيَّرَ فَقَاءَهُ وَتَلَامَذَهُ وَبَسَطُوا السِّنْتِمَ عَلَى الْمَلْقَى فَقَالَ لَا تَقُولُوا
 پس اس کے دست اور شاگردوں کے اور راگم کے پھینکنے سے پروان کوکون نے اپنی زبانیں ان لوگوں پر جمع کر رکھا کہ وہ
 شَيْءًا كُنْتُ مُسْتَحْفًا أَنْ يُصَبَّ عَلَيَّ النَّارُ فَصَوَّرَ عَلِيٌّ الرَّمَادَ
 میں سزاوار تھا اس کا کہ ہمیں رگ پہنچا جاتی پھر صلاحیت کی گئی تھیں راگم کی
 بِهِ كَيْفَ وَهُوَ مِنَ الْإِتْقَاءِ الْأَصْفِيَاءِ وَالْأَخْفِيَاءِ مِنْ شَرِيعَتِ
 کیونکہ نہ ہو اور وہ بتقیوں اور مومنین اور صاحب بالمون سے ہی شریعت
 الْإِسْلَامِ إِلَى مَتَى تَكُونُ بِهِ شَرِيعَتُنَا مُؤَبَّدَةً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ نَسْخُهُ
 اسلام کہ تک رہیگی ہماری شریعت ہمیشہ رہے گی تا قیامت
 لِكَيْ يَفْرَاهِمُ النَّبِيِّينَ مِنْ حَوْلِهِ لَا فَيُخْتَصِمُ إِلَّا عَلَى جِلْدِ الْكُفْلِ
 سب نبیوں کی شریعتوں کی ہونا کہ سب سے زین فرشتہ بحث کرتے ہیں کفار میں
 مِنْ مَاءٍ مِنْ جِهَةِ مَشْرِئِ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوسِ فِي الْمَسْجِدِ
 آفتاب کی پین پھونکنا طرف جماعت نماز اور مسجد وغیرہ پیشا
 بَعْدَ الصَّلَاةِ وَأَسْبَاغِ الْوُضُوءِ حِينَ الْكُمَاهَاتِ مِنْ الدَّرَجَاتِ
 بعد نمازوں کے اور تمام کرنا وضو کا وقت کمرہات کے درجات
 مَا عَنْ جِهَةِ اطْعَامِ الطَّعَامِ وَلَيْتُ الْكَلَامِ وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسِ
 کما ہی کما دینا اور نرم کلام کرنا اور نماز پڑھنا رات میں اور آدمی
 نِيَامُ مِنْ مَكْتُوبٍ فِي الْأَنْجِيلِ عَبْدِي أَذْكُرُنِي حِينَ تَغْضَبُ
 خوابوں میں کتابی انجیل شریف میں بندہ میرے بھلا کر وقت اپنے غصہ کے

طالعی

تین شخص گم وقت واقع ہوئے تین غمخوار کا دانا وقت غصہ کے اور دیر وقت طواری کے

اور بہائی وقت پیش کرنے حاجت کے اس کی طرف اور وقت مصیبت کے ماناجہر فرمایا

رسول خدا ﷺ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ہر کوئی دن صبح کی تین جگہ

اوسین مگر دو فرشتے اوتو تھے ہیں ایک انوراز نوٹسے کہتا ہے یا اللہ عطا فرما خیر کہ کرناوے کو اوس کا بلا

اور دوسرا کتاہی یا لند عطا فرمایا خیل کو باکی اس کے مال میں ان مسیحیوں تم مولانا

عمر و تضا کی ہون نہیں قبول کرتے ہو۔ ہمسایہ جو۔ ماضیہ بنایا گیا۔ اور بیان آری ہو گئے

ہر تحقیق ہون پر کفر کا دعویٰ کیا گیا ہے

سین پر سوار ہوا ضابطہ کرنا مان کا اوزن میں نہ ہو دشمن بعینہ کیونکہ وہ

حضرت امیر محمد
والہ شہید کا گھر ونگرہ
حیث شریف میں مزار حضرت امیر محمد

دولتین : عارضہ کچھ دور کے تکبیر سے ہوگا ۔ سوچنا : بیچ آدمی

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَتَعْلَهُ حَسَنَةً بِهَذَا لَا بُدَّ لَهُ
 پیارا کتائی بیکر کپڑا اوسکا عمدہ ہو اور پاپوش اوسکی خوبصورت اسکا مضامین
 فَاِنَّ لِلَّهِ حَمِيلٌ مَحَبِّ الْجَمَالَ سَ كَيْفَ اصْبَحْتَ الْيَوْمَ بِهَذَا الْخَبِيرِ
 کیونکہ خدا کی پکار خوبصورت ہو دوست رکھنا چاہا کہ آجکے دن تو نے کیونکر صبح کی حالت خیریت
 وَالسَّلَامَةُ الصَّوْمُ سَ أَنْتَ كَيْفَ امْسَيْتَ الْيَوْمَ بِهَذَا الْمَسِينَا
 اور سلامتی اور روزہ کے تو نے آج کیونکر شام کی ہم نے شام
 مَعَ النَّبِيِّ وَالسُّرُورِ سَ كَيْفَ حَالَتِ بِهَذَا جَنَاطِيبِ ادْعَاكَ
 ساتھ رسولی اور خوشی کے والی کیونکر ہو ہمارا مزاج اچھا ہو تجھ دعا کا جواب
 مَعَ الشَّجَرَةِ مَا يَقَالُ بِهَذَا لِدَرْجَةِ وَالْأَغْصَانِ وَالْأَوْرَاقِ
 درخت کے ساتھ کہا جاتا ہے درخت کی درجہ اور شاخوں اور پتوں اور
 الشُّوْكَانِ وَالْأَثْمَارُ وَالْأَنْزَاجُ جَمِيعًا سَ سَيِّدِي الْعَرَبِي كَيْفَ
 لکھا درختوں اور کلیں کے ساتھ صاحبین مکان کیسیاں
 بِهَذَا الْعَرَبِي شَيْئٌ وَاللِّبَاسُ تَرْتِي سَ مِنْ هُمَا جِهَاتُ الْخِطَانِ
 یہ بھی عیبی اور لباس آرائشی یہ دونوں کو میں یہ دونوں میں
 كَفَّسْنِي دَوْحَةً مَشْ مَعْظَمُ مَسَاقِلِ الْمَعَاشِ مَا هِيَ بِهَذَا آدَابِ
 لہذا دوختوں کی دھند کے ساتھ کیا میں بزرگ ملک ساتھ کہ آداب
 الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ وَالْمَشْيِ وَالْقُعُودِ وَالنَّوْمِ وَالسَّفَرِ وَالْخَلَاءِ وَالْجَمْعِ
 کھانے اور پینے اور چلنے اور بیٹھنے اور سوئے اور جاگنے اور جمع ہونے اور
 وَاللِّبَاسِ وَالْمَسْكَنِ وَالنَّظَافَةِ وَالزَّيْنَةَ وَلِيْنِ الْكَلَامِ وَالْقَسَمَاتِ
 اور لباس اور رہنے اور پاک اور آرائش اور زینت اور بات کہنا اور قسم کا
 بِالْأَدْوِيَةِ وَالْأَدْعِيَةِ فِي الْعَاهَاتِ سَ اَنَا اشْتَرِي جَمِيعَ حَوَائِجِ
 ادویوں اور دعاؤں کے ساتھ آفات میں میں خریدتا ہوں تمام ضروریات اپنی

من مأكلا واكل الطعام لكن لا اعلم من اكل من الجرام
اپنے مال سے اور کس کا کھانا ہوں کیا میں نہیں جانتا کیا وہ

فما لسبيل يا ناصر الاسلام برج استقرض بحميم جواشعك يا عبد الرحمن
پس کیا راہ ہے یا ناصر اسلام ای عبد الرحمن قرض تو واسطے اپنی تاجروں سے

فما اقدوس دينك بما لك ايما كان من بازبدرة الا برانت لما
جدا نمان امانتہ اپنا قرض اپنے مال سے جو کہ ہو ای زبردہ ابرو تو نے کیوں

تختا رحمة الاشرا رجب اسدي عبد الغفار لان صحبت الاشرا
انتہا کی رحمت بروتھی ای سردار رحمت عبد الغفار کیونکہ صحبت بروتھی

تورث حسن الظن بالآخر من هذا رجل سوء اظن ان
تورث کرے تو نیکی کا گمان اچھوں کیوں یہ آدمی بدی میں جانتا ہوں کہ وہ

لا يحسن الوضوء برج يا سلطان حسن الظن من الايمان من اقل
اچھوں پر وضو نہیں کرتا ای سلطان نیک گمان کرنا امور ایمان سے جو میں کہتا ہوں

للت يا ايها الطيب انحب ان النفس والشيطان لهما في القوا
تیرے لیے ای طیب انحب انفس اور شیطان انہوں نے تیرے لیے گمراہی میں

شان تجيب تجر يا اخي خذ ما صفا ودغ ما كدر فانظر ما ظهر
اچھو جیبت تجر ای بھائی جو صاف دے دو غما کر کے دیکھو اور جو ظاہر ہو دیکھو

واستر ما ستر من الفرق بين الحاسوس والنجاسوس برج
اور جو چھپا جو پھیل دربان حاسوس اور نجاسوس کے کیا فرق ہے

النجاسوس بالجد هو متشبع عورات الغير والنجاسوس بالحاء
نجاسوس جہم سے وہ چھپا کر نوا لہی غیر کے عیوب کا اور حاء سے

متشخص الخير وفيه لا خير من اعطك ان لا تجشس عن عيوب
وہ جو خاص خیر ہے اور وہ میں کہہ نقصان نہیں ہے تم کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ مجسجہ کرے غیر کے عیوب کا

۵۸
 بھان سارو
 سب کو
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

الغیر ان لا تجسست عیوب نفسی فلا خیر جہ نفعی باللہ من
 اور اگر جستجو کی تو سنے عیوب نفس اپنے کے پس نہیں خبری میں یاد آگیا ہوں ساتھ اللہ کے
 شر رہا و فحور رہا و غور رہا س الغیبہ مکی جہ ان تذکرہ خاک ہما
 اوکل بریون اور بدیون اور غور سے نیت کیا یہ کہ ذکر کرے تو اپنے ہائی کا جو
 یکرہ فان کان فیہ فقد اغتبتہ وان لم یکن فیہ فقد بہتہ
 اوست بڑا سلام تو پوس اگر اوسین جو سے وہ پس تخریق و نصبت ہی اور اگر نہوے اوسین وہ پس تو نے اوسپرستان کیا
 س ان قطم فخذ الدیان الحی فاکمل الفیض لیکون حلالا جہ
 مگر زور مرغ کے پانچے کاٹے گئے پر کھانا سان کا مال ہو
 لا یالہ الا لاس رجل هو مضی لکن ذی الانسان بالید
 نہ ای لالا نہیں نہیں ایک آدمی نازی ہو لیکن ایذا دیتا ہو آدمی کو انہ
 او اللسان ان ذکر بما فیہ او اعلم بہ السلطان کی یزجرہ فیہ
 یا زبان کے ساتھ اگر ذکر کیا جاوے جو امین یزجرہ تجاوے اوکل بادشاہ کو تو کہتے ہیں کہ اسے اولی امین کہا
 جہ لاس من ہم یجوزہ غیبہ مکی جہ الامام الجارو الفاسق
 نہیں کسکل غیبت جائزہ بارشاد نظام اور فاسق کا
 المعلن بفسقہ والمبتدع الذی بدعوا الناس الی بدعته
 جو معلن ہو بوجہ اپنے فسق کو اور مبتدع ہو کہ آئینہ کو بلا ہو ای بدعت کے معلن
 س جنتک لتذکرنی جہ اذکرک ان تطرح عن لسانک ذکر
 آیا میں تیرے یہاں تاکر تو مجھے نصبت کرے میں تجھے نصبت کرتا ہوں کہ تو جو شے اپنے زبان سے ذکر
 المخلق بالمساوی سولہ کا ذکر الا علی والادنی او المساوی
 خلق کا ساتھ ہو کہ برابر ہو کہ ہو سے ذکر بڑگ یا خرد یا برابر ہو کہ
 س ما نک لا تلعن علی یزید علیہ ما یستحقہ جہ انما
 کہوں نہیں بڑیدہ دست کرتا ہوں جو اسکا سزا ہو یا نہیں مستحق

4

12

五

五

九

وہابیہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

کیف وفي الحديث التجار هم الفجار من لم يوقد أصل الله البیعة
تجار کو کہی بدکارین کین مہ تھنی حال کیا خدا بیع کو

جہ لانہم یخلفون فیما ثمنون ویخددثون فیکذبون اس آیت کے تحت فرمایا کہ جو لوگ تم سے خریدیں اور وہ دھوکے میں نہ پڑیں اور تم ان کو دھوکے میں نہ ڈالو۔

یا ایها الحکیم الماهر اذ اصل الباطن صل الظاهر **سبح** نعم یا الخیر
 حکیم دانایا
 هرگاه و باطن نیک بود
 ظاهر چای بود
 آن اوجای

كل اناء يترشح بما فيه والانسان يطرم ما فيه من فيه
 ہر گز نہ شے بی خود سرازیر آید و آدمی را آنچه در او گنجد از او گنجد

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
مَنْ آتَى مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ
مَنْ آتَى مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

مس یا معاشرہ طلباء! اذکیاء تم جھلکے آسمان خضرہ و بحر
 از آئینہ بطوریکہ گردد
 کیوں بنا گئے آسمان و بحر

لأن النظر إلى الخصرة يقوّى البصر في الحكمة وفعل الحكيم لا يخلو
 العلم كدركنا سنجو توت بيناني كواضو طكرني عكسدين او رعل علكم خالي

عن الحکمة بین قلبی منتشر الحسن وضعفت البصر یا أبا الحسن
 کلمهء نہیں ہوتا ہے رنج کسب میرا دل پر گزرتی اور ضعف بصر ہے ای ابو الحسن

سیر ثلاثہ تجلّون البصر ویدھین عن القلب الحزن۔ الما
تیرن میں کہ روشن کر لیں آنکھ کو اور کہوتی میں دل سے

الخضراوات والوجه الحسن + من حضور النساء في المساجد

بائزہ نہیں بلکہ واجب ہے۔ مالت کرنا عورتوں کے ہاتھوں سے اور مسجد کے اندر سے

لِلصَّلَاةِ وَغَيْرِهَا مَنْ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَافِلَةً وَأَمَّا فِي الْمَسْجِدِ كَمَا تَحْتَهُ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴
تفصیل
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴

يُصَافِحُ النِّسَاءَ عِنْدَ الْمُبَايَعَةِ ^{موت کا مسافر کرتے وقت بیعت کے} لَمْ تَقْسُ يَدَهُ الشَّرِيفَةُ يَدَ امْرَأَةٍ ^{نہیں چھوا ست مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت}

اجنبية ^{غیر ملاتہ} قَطْعًا عِنْدَ الْمُبَايَعَةِ ^{بیعت کے وقت} اوغدها من ^{یا سوا اوکے} يَأْتِي لِمَعْلَمِ التَّقِي ^{اور اب عامہ جیسا کہ}

تَحْذَرُهَا الْعُلَمَاءُ وَاهْلُ الْمَسَاكِرِ وَالْمَلَأْسِ الَّتِي تَحْذَرُهَا الْعَوَامُ ^{اوسکو اختیار کیا ہوا اور لشکر والوں نے اور پورشاکین جنگ اختیار کیا ہوا عوام}

وَأَسْخَرُهَا كَيْفَ حَالِهَا جَرِيًّا وَلَدُ جَمِيعِهَا مَبَاحَةٌ وَلَيْسَ فِيهَا ^{اور خواص نے اوسکا حال کیونکر کرے اور لشکر کو سب مسلحین اور نہیں ہر اوسٹین}

شَيْءٌ يُوَافِقُ السُّنَّةَ إِلَّا الْقَلِيلُ مِنْ فِيمَا بَدِئَتْ بِهِ ^{کوئی چیز سنت کے موافق نہ گزرتی} لَكَانَ الْبَيْعَةُ ^{پہلی بدعت ہیں نہ کیونکہ بدعت}

هِيَ الْفِعْلَةُ الْمَخْتَرَعَةُ فِي الدِّينِ عَلَى خِلَافِ مَا كَانَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ ^{وہ کام نکالا ہوا} ^{نہیں} ^{برخلاف اوکے کہ تھے} ^{اوسپر ہی}

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحَابَةُ وَالتَّابِعُونَ وَهَذِهِ ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ اور تابعین اور یہ}

الْمَلَأْسُ وَالْعَامَّةُ لَيْسَتْ بِمُتَدَعَةٍ فِي الدِّينِ بَلْ هِيَ مُبْتَدَعَةٌ ^{لباس اور عامہ بدعت نہیں ہیں دین میں بلکہ یہ بدعت ہی}

فِي الْعَادَةِ نَسْ فِي مَخَالَفَةِ السُّنَّةِ لَكَانَ السُّنَّةُ كُلُّ فِعْلَةٍ ^{نہیں کیونکہ سنت ہر وہ کام ہی} ^{نہیں} ^{نہیں}

فَعَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَجْهِ الْعِبَادَةِ لَا الْعَادَةِ ^{جو کر کیا ہی} ^{صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عبادت کے نہ عادت کے لیے}

وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ الْعَامَّةَ وَالْثِيَابَ الْمَخْصُوصَةَ ^{اور} ^{آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پہنتے تھے عامہ اور کپڑے مخصوصہ}

على سبيل العبادة بل لستر العورة و دفع اذية الحرج والبرد فليست بطور عبادت کے بلکہ واسطے چھپانے شرکاء کے اور دور کرنے محبت گری صفا فیکر پر نہیں

مخالفتہ فی ذلك مخالفة سنتہ وان كان الاتباع في جميع ذلك مخالفت وکل اس امر میں مخالفت سنت آجکے اور آجکے پر وہی ان سبب میں

افضل لانه مستحب س یا ابنت عظمی جہ یا بنی الباس لباسان بہتری اس واسطے کہ وہ مستحب ہے ای باب اور غلط کیے ای بیٹے لباس و ہن

لباس الظاہر ما یستر السوء اقبل لباس الباطن ما یواسرہ ایک لباس ظاہری ہی جو چھپا دے ظہر کی برائیوں کو اور دوسرا لباس باطنی جو دل کی برائیوں کو

سوء الباطن هو تقوی المحرمات فان تزینت بالالبسة الظاہرة باطن کی برائیوں کو وہ بچنا حرام کاریوں کا ہی ہر اگر زینت کی تو نے ساتھ لباس ظاہری

الفاخرة فلا خلاق لك فی الآخرة وان تزینت بلباس تقوی عہد کے پر نہیں ہی تیرے لیے کوئی حصہ آخرت میں اور اگر تو نے اسنوارا ساتھ لباس تقوی

الله فہنیاً لك و یا شوقاً س الاموال ما ہی جہ کل ما یتکلمھا خدا کے پر واسطے تیرے بنگلہ اور زمین اور سکا شائق ہون بل کہو ہر چیز کہ او سکی فکر کرتا ہے

الناس من الدراہم والدنانیر والفضة والذهب والخنسۃ والارز آدم اور مہار اور چاندی اور سونا اور گیون اور چاندل

والخبر والحوانات والاثواب والاسلحة والكتب من المال ما اور روٹی اور چوپایہ جانور اور کپڑے اور ہتھیاروں اور کتابوں سے مل کا کیوں

مشی ما لاج لان القلوب تمیل الیہ بالذات س التائب نام مال رکھا گیا اس لیے دل جلتے ہیں اور سکران بالذات جب

کیف ہو جہ التائب من الذنب کم من الذنب له و لمحو الله تعالی دھو کر نہ کرے یا تائب گناہ سے بھیسا کہ واسطے او کے گناہ نہیں ہو اور مٹا دے خدا تعالیٰ

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۳۰۵
 ۱۳۰۶
 ۱۳۰۷
 ۱۳۰۸
 ۱۳۰۹
 ۱۳۱۰
 ۱۳۱۱
 ۱۳۱۲
 ۱۳۱۳
 ۱۳۱۴
 ۱۳۱۵
 ۱۳۱۶
 ۱۳۱۷
 ۱۳۱۸
 ۱۳۱۹
 ۱۳۲۰
 ۱۳۲۱
 ۱۳۲۲
 ۱۳۲۳
 ۱۳۲۴
 ۱۳۲۵
 ۱۳۲۶
 ۱۳۲۷
 ۱۳۲۸
 ۱۳۲۹
 ۱۳۳۰
 ۱۳۳۱
 ۱۳۳۲
 ۱۳۳۳
 ۱۳۳۴
 ۱۳۳۵
 ۱۳۳۶
 ۱۳۳۷
 ۱۳۳۸
 ۱۳۳۹
 ۱۳۴۰
 ۱۳۴۱
 ۱۳۴۲
 ۱۳۴۳
 ۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰
 ۱۴۰۱
 ۱۴۰۲
 ۱۴۰۳
 ۱۴۰۴
 ۱۴۰۵
 ۱۴۰۶
 ۱۴۰۷
 ۱۴۰۸
 ۱۴۰۹
 ۱۴۱۰
 ۱۴۱۱
 ۱۴۱۲
 ۱۴۱۳
 ۱۴۱۴
 ۱۴۱۵
 ۱۴۱۶
 ۱۴۱۷
 ۱۴۱۸
 ۱۴۱۹
 ۱۴۲۰
 ۱۴۲۱
 ۱۴۲۲
 ۱۴۲۳
 ۱۴۲۴
 ۱۴۲۵
 ۱۴۲۶
 ۱۴۲۷
 ۱۴۲۸
 ۱۴۲۹
 ۱۴۳۰
 ۱۴۳۱
 ۱۴۳۲
 ۱۴۳۳
 ۱۴۳۴
 ۱۴۳۵
 ۱۴۳۶
 ۱۴۳۷
 ۱۴۳۸
 ۱۴۳۹
 ۱۴۴۰
 ۱۴۴۱
 ۱۴۴۲
 ۱۴۴۳
 ۱۴۴۴
 ۱۴۴۵
 ۱۴۴۶
 ۱۴۴۷
 ۱۴۴۸
 ۱۴۴۹
 ۱۴۵۰
 ۱۴۵۱
 ۱۴۵۲
 ۱۴۵۳
 ۱۴۵۴
 ۱۴۵۵
 ۱۴۵۶
 ۱۴۵۷
 ۱۴۵۸
 ۱۴۵۹
 ۱۴۶۰
 ۱۴۶۱
 ۱۴۶۲
 ۱۴۶۳
 ۱۴۶۴
 ۱۴۶۵
 ۱۴۶۶
 ۱۴۶۷
 ۱۴۶۸
 ۱۴۶۹
 ۱۴۷۰
 ۱۴۷۱
 ۱۴۷۲
 ۱۴۷۳
 ۱۴۷۴
 ۱۴۷۵
 ۱۴۷۶
 ۱۴۷۷
 ۱۴۷۸
 ۱۴۷۹
 ۱۴۸۰
 ۱۴۸۱
 ۱۴۸۲
 ۱۴۸۳
 ۱۴۸۴
 ۱۴۸۵
 ۱۴۸۶
 ۱۴۸۷
 ۱۴۸۸
 ۱۴۸۹
 ۱۴۹۰
 ۱۴۹۱
 ۱۴۹۲
 ۱۴۹۳
 ۱۴۹۴
 ۱۴۹۵
 ۱۴۹۶
 ۱۴۹۷
 ۱۴۹۸
 ۱۴۹۹
 ۱۵۰۰
 ۱۵۰۱
 ۱۵۰۲
 ۱۵۰۳
 ۱۵۰۴
 ۱۵۰۵
 ۱۵۰۶
 ۱۵۰۷
 ۱۵۰۸
 ۱۵۰۹
 ۱۵۱۰
 ۱۵۱۱
 ۱۵۱۲
 ۱۵۱۳
 ۱۵۱۴
 ۱۵۱۵
 ۱۵۱۶
 ۱۵۱۷
 ۱۵۱۸
 ۱۵۱۹
 ۱۵۲۰
 ۱۵۲۱
 ۱۵۲۲
 ۱۵۲۳
 ۱۵۲۴
 ۱۵۲۵
 ۱۵۲۶
 ۱۵۲۷
 ۱۵۲۸
 ۱۵۲۹
 ۱۵۳۰
 ۱۵۳۱
 ۱۵۳۲
 ۱۵۳۳
 ۱۵۳۴
 ۱۵۳۵
 ۱۵۳۶
 ۱۵۳۷
 ۱۵۳۸
 ۱۵۳۹
 ۱۵۴۰
 ۱۵۴۱
 ۱۵۴۲
 ۱۵۴۳
 ۱۵۴۴
 ۱۵۴۵
 ۱۵۴۶
 ۱۵۴۷
 ۱۵۴۸
 ۱۵۴۹
 ۱۵۵۰
 ۱۵۵۱
 ۱۵۵۲
 ۱۵۵۳
 ۱۵۵۴
 ۱۵۵۵
 ۱۵۵۶
 ۱۵۵۷
 ۱۵۵۸
 ۱۵۵۹
 ۱۵۶۰
 ۱۵۶۱
 ۱۵۶۲
 ۱۵۶۳
 ۱۵۶۴
 ۱۵۶۵
 ۱۵۶۶
 ۱۵۶۷
 ۱۵۶۸
 ۱۵۶۹
 ۱۵۷۰
 ۱۵۷۱
 ۱۵۷۲
 ۱۵۷۳
 ۱۵۷۴
 ۱۵۷۵
 ۱۵۷۶
 ۱۵۷۷
 ۱۵۷۸
 ۱۵۷۹
 ۱۵۸۰
 ۱۵۸۱
 ۱۵۸۲
 ۱۵۸۳
 ۱۵۸۴
 ۱۵۸۵
 ۱۵۸۶
 ۱۵۸۷
 ۱۵۸۸
 ۱۵۸۹
 ۱۵۹۰
 ۱۵۹۱
 ۱۵۹۲
 ۱۵۹۳
 ۱۵۹۴
 ۱۵۹۵
 ۱۵۹۶
 ۱۵۹۷
 ۱۵۹۸
 ۱۵۹۹
 ۱۶۰۰
 ۱۶۰۱
 ۱۶۰۲
 ۱۶۰۳
 ۱۶۰۴
 ۱۶۰۵
 ۱۶۰۶
 ۱۶۰۷
 ۱۶۰۸
 ۱۶۰۹
 ۱۶۱۰
 ۱۶۱۱
 ۱۶۱۲
 ۱۶۱۳
 ۱۶۱۴
 ۱۶۱۵
 ۱۶۱۶
 ۱۶۱۷
 ۱۶۱۸
 ۱۶۱۹

بتوبۃ واحد ذنوب العرکاء و یُعْطٰی عَوْضُ کُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا
ساتھ ایک دوسرے کی توبہ کے لئے ایک گناہ تمام عرکے اور دیا جاوے گا اوس سے ہر ایک کا عوض

اخذت قطعة من حصير فاحرقتها فالصقتها فانقطع الدم من
اچک کتھا بریالیا اور او کو جلایا اور او سپر چکایا پھر رگ گیا خون

من هي جرح خالتي والخاله بمنزلة الام من ياحومة لغز جس
میر خالہ اور خالا مان کی برابر ہے اور عورت البتہ چاہیے کہ اسے تو

الكتاب اولتلقين الثياب جرياشاب عندي اين الكتاب
خو یا کھڑا ڈالے اور جوان میرے پاس خط کتاب جو

بس اني لست بالسنن العالم كيف اذهب معي الى الحاكم الظالم
میں عالم فصیح نہیں ہوں کیونکہ جاؤں ہمراہ عورت کے حاکم ظالم کی طرف

جرح ما بگ الا ان اذهب بها انا اوتذهب بها انت من ان كان
نہیں جاؤں گی سگریہ جاؤں گیں او کے ساتھ یا لجاؤں گے تو او کو

ولا بد فسا اذهب انا جرح نعم انطلق فان الله يفضلنا انك من
نہ نہ ہو گی پس غریب باؤنگامین مان جلو بیشک خدا فصیح کریگی تیری زبان کو

اسخي اما ان تقوم معنا واما ان تخلصنا من بين هؤلاء جرح بل
بھائی یا یہ کہہ دے مجھ کے ساتھ اور یا یہ کہہ دے کہ تم کو اس کے ساتھ چھوڑ دے

اقم معك من سمعت يا اخي انك انت السبب لابي جرح من
بیٹھنا کے ساتھ کہہ رہا ہوں میرے شاہی بھائی کہ تو میرے باپ کو بہت کافی دینے والا ہے

سمعت من من عني خالي جرح لاس عذت جدك خدا عذت
تو نے سنا ہے اپنے چچا اور داماد سے عذرت میرے دادا کی عبادت کی

كذا وهو يقول جاء ابن ابني جاء ابن ابني مرات فقلت بنتك
اس طرح اور وہ کہتا تھا میرا بیٹا آیا کئی مرتبہ پھر تیری بیٹی کے کہ

انك بعثته في حاجة فحجت بعد فظنت ان له اليك شغل
کہ میں نے او کو کسی کام کو بھیجا ہے پھر بعد اس کے تو آیا میں نے گمان کیا کہ تو کو مجھ کے کام پر

۶۸
 در آن روز
 شد که
 می
 در آن روز
 شد که
 می
 در آن روز
 شد که
 می

فخرجت من البيت وقدرت عند الباب فجعل جد اخي ياجيك

بهرین گهر سے باہر نکلا اور بیٹھا دروازہ کے پاس بہر نیراداد کچھیرے کان میں کھینچتا

فما قال لك جبر قال اني ساموك اقميت عليك بالكنه ان تحسن

بہر تجھے کیا کہتا تھا کما کہ میں غلط یہ ہو گا تین بچہ قسم دیتا ہوں اللہ کی کہ بھلائی کرے میرا

الى جلد تلك بعد فماتي كما كنت تحسن اليها في حياتي من هذا

اپنے راہ کے ساتھ بعد میرے مرنے کے جھڑپ کرے تو بھلائی کرنا تاؤں کے ساتھ میری زندگی میں یہ کون

الناس جبر سبط من اسباطي من اين كنت جركت ذهبت ليزلة

سوراہی نو سہمی میرے نو سہمیں سے تو کمان تھا تین گیتا داسط دیکھتے

عمتي فقد ممت لي خبزاً وفرحاً مشوباً فاجاء ابن عمتي يا اكل

اپنے چچ کے پیر پیری پوچھا میرے اکلے روٹی دھڑی اور چوزہ اچھا کہ آیا یہ میری کاپی کھا لے گا

من هذا الطير من مولانا المطر ينزل من السماء او من السحاب

اس چڑیا سے مولانا چیتہ اور ترابی آسمان سے یا بدلی سے

من السماء من كيف جبر المطر ماء يخرج من تحت العرش فينزل

آسمان سے کیونکر پینہ پانی ہو نکلا ہو عرش کے نیچے سے بہر اور ترابی

من سماء الى سماء حتى يخرج الى السماء الدنيا فيجتمع في موضع يقال له

ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک پہنچ کر اگلے آسمان تک پہنچ کر آسمان پر ایک جگہ جسکو

الايوم فتجى السحاب السود فتشربه مشاً يشرب الاستسجة فيسوقها

آج کے دن پہنچے ہیں سیاہی والے آبی ہوں اسکو پی لیتی ہوں اور منہ کے بل کھا کر دھو سکوں

الله حيث يشاء من الدنيا ما هي جبر هو الموعود والجو وقيل كل

خدا جہاں چاہتا ہو دنیا کیا ہے جبر وہی الموعود اور آسمان اور زمین کی سمیت

المخلوقات من الجواهر الاعراض الوجودية قبل الدار الاخرة

مخلوقات جہاں سے جواہر اور اعراض الوجودیہ سے پہلے قیامت کا

۴۰۰

محمد بن ابراهيم
بن الحسين

۱۰۰

۱۰۰

۴

5

۱۲۸

...

۱۴۰۲

وهي من فيرجه من الحامة في الراس كيف هي ^{يا نور العين} ^{سكوة} ^{پونک دنگ سے ہر} ^{پچھونٹے ساتھ سر میں سیگی کچھوٹا} ^{کیا ہو} ^{ای نور العین}

هي شفاء من الجنون والصداع والجدام والبرص والنسائس وج ^{شفاء} ^{جنون} ^{اور دوسر} ^{اور کوڑھ} ^{اور سفید داغ} ^{اور اولہ} ^{اور درد}

الضرس وظلة العينين من هذا المولوي كيف حاله ^{دانت} ^{اور زہود} ^{آگھونے} ^{اس مولوی کا} ^{کیسا حال ہر}

كأبراهيم عليه السلام آتني في الله من اللبن من وهذا ^{اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہر نرم تر ملاؤ خدا میں} ^{کچھ اینٹ سے} ^{اور یہ کیا ہو}

وهو كنوز عليه السلام اشد في الله من البحر من يا ابت عطني ^{روشن حضرت نوح علیہ السلام کے ہر} ^{بیکر کڑا راد خدا میں} ^{بہتر سے} ^{ای باب مجھے نصیحت بھیجے من}

بني ثلث لا يحجب عن الرب تعالى قول لا اله الا الله من قلب ^{بیشے تین تین کر نہیں نہیں ہیں} ^{پروردگار بہتر سے} ^{بول} ^{کلید طبع لا اله الا الله کا} ^{دوسرے دل سے}

ودعوة الوالدین ودعوة المظلوم من زحني بر الناس منهم ^{اور دعوت مان باپ کی} ^{اور دعوت مظلوم کی} ^{اور کہیے} ^{آدمی} ^{اونہیں سے ہر}

اهل الدنيا وهم خنثى ومنهم اهل الآخرة وهم أنثى ومنهم اهل الله ^{اور در ایچٹ بین} ^{اور اونہیں میں دیندار} ^{اور وہی عورتیں} ^{اور اونہیں سے بین اللہ}

وهو جمال الله من قلوبهم طرفة عين لا ينسى من هذا اثر ^{اور عجب جمال خدا} ^{خدا} ^{اونکے دلوں سے} ^{ایک لمحہ} ^{نہیں ہوتا ہر} ^{اثر}

ان كيف جر اصابعي جرح فكانت أقي تسكب الماء ^{ان کی} ^{زخم تو نہا جھکو} ^{پس} ^{میری مان} ^{پانی} ^{التي تنس}

واختي تسلمه فلأرأت زوجي ان الماء لا يزيد الدم الا كثرة ^{اور میری} ^{دوست} ^{دوستی ہی پہر} ^{میری بی بی نے} ^{کیا کہ} ^{پانی} ^{نہیں بڑا تا ہو خون کو} ^{گھر} ^{زیادت}

والنفوس ج اذا خرجت الكلمة من القلب خلت والقلب
اور جانوں سے جب کلمہ سے دل سے تو سما جاتی ہے

واذا خرجت من اللسان استجابوا لاذان من اهل الدنيا
اور جب سے لسان سے تو زمین پر مسمیٰ کان سے

كيف هم يا غلام ج كوكا بل سفينة يسارهم وهم ينام من اي
کی مثال ہے اور لڑکے جیسے ناول پر چڑھنے والے کہ انکو بہانے لیے جاتی ہے اور وہ سب کو مین کون

مرض يعجز الپباء ج الحق من كيف ج لما قال عيسى عليه السلام
بیماری عاجز کرتی ہے طبیوں کو حقائق کیونکر اس واسطے کہ فرمایا ہے عیسیٰ علیہ السلام نے

عالجت الاكثه والابرض فابرأتهم اوعيانى علاج الاحق
کہ میں نے دوا کی اکثر سے مازاد اور کو مری کی پہل فکرمین نے اپنی کیا اور تنکا یا مجھے دوانے

من العدل كيف ج عدل ساعة في الحكومة خیر من عبادة
انصاف کا کیا حال ہے انصاف ایک گھنٹہ کا حکومت میں بہتر ہے عبادت سے

ستين سنة من ما تنظر تعجب ج اربعة أسطر مكتوبة
ساتھ برس کی کیا دیکھ دیکھ کے تعجب کرتے چارہ سترین لکھی ہوئی ہیں

بالذهب من اقرأ اسمه ج الزرق مقسوم الخیر من محرم الخیر
سونے کے پالی سے پڑھو میں سنو روزی آسمت میں کما چھ مین لاجبی ہے نصیب ہے انجوس

مذموم الحسود من الادب والعلوم كيف ج يبله بصاحبه
بڑا برے آدمی بھائیوں اور علم کیسا بڑا بڑا بڑا بڑا نامور عالم دانا کے کو

الشرف وان كان دنيا والعز وان كان ذليلا والمهابة وان كان
بڑی کی پر گو کہ وہ نالائق ہو اور عزت پر گو کہ وہ خوار ہو اور عجب پر گو کہ وہ

مخفلا والغنى وان كان فقيرا والسودد وان كان حقيرا والكرامة
کمینہ ہو اور توانگری پر اور اگرچہ وہ فقیر ہو اور یشتراتی پر اور اگرچہ وہ کم عزت ہو اور بزرگی پر

مذموم الحسود من الادب والعلوم كيف ج يبله بصاحبه
بڑا برے آدمی بھائیوں اور علم کیسا بڑا بڑا بڑا بڑا نامور عالم دانا کے کو

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰

وان كان سفيها والمحبة وان كان كريها س هذا رجل ياتي
 اگر چه وہ بیوقوف ہوئے اور محبت اگر چه وہ بد صورت ہوئے

عندك وبينك عداوة ندم كانت قبل هذا بيني وبين
 تمناہ پاس اور درمیان او کے اور تمناہ عداوت تو تھی قبل اس کے

عداوة قليلة من ثلاثة أشياء قليلة كثير من المرض والنار والعدا
 عداوت تھوٹا تین چیزیں تھوٹی ہیں تو بہت کم بیماری اور آگ اور عداوت

من فلان كيف خرج من دارة ج استيقظ فم توضاً من ركوة
 فلان کس طرح نکلا اچھے گھر سے جاگا پہر وضو کیا ایک آفتاب سے

كان بين يديه ثم اغتسل من الماء الحار ولبس اللبس القيص
 کہانہ سامنے تھا پھر غسل کیا گرم پانی سے اور پہنا لباس

والحببة والتاجر وتعم بعامة خضراء وركب راحلة من عنابه
 اور حبہ اور تاجر اور عامہ پانڈا غلام سوار ہوا اور سوار بنے

ومعه الف وثلث مائة وخمس وخمسون من الرجال النساء والولاد
 اور ان کے ساتھ ایک سو اور تین سو اور پچھن ہزار اور عورتیں اور لڑکیاں

من اشراف المسلمين من اخي ما بال مريدي ملاحمو معه و
 ان سے اشراف مسلمانوں میں سے ان کے بھائی کیا مال پر ملاحمو کے ساتھ گواہ ساتھ اور

كيف اعتقادهم به ج سیدی ما اقول كيف حالهم لا يصدق
 کیا اعتقاد اور ان کے ساتھ حضرت کیا کہوں کہ کیا ہو حال ان کا نہیں ہو سکتا

ملا بصاقا الا ابتدره يد لك به من وقع في يد ساسه وعيني
 ملا بھوکا مگر ہدی کر کے لے لگتا ہوں اس کو وہ میرے کہہ گیا کہوں اور اس کے ہاتھ میں اپنے اور دلوں میں

وجهه وقلبه وصدرة وظهره وجلدة بركابه وقيمته ولا يسط
 اور رخسار اور دل اور چہرہ اور پیٹہ اور ہڈیاں اور قیمت اور نہیں لے سکتا

س ایام الدنيا منذ خلقها الله تعالى الى انقراضها كما هي جرسبة
ایام دنیا کے جسے اللہ تعالیٰ نے اس کو پیدا کیا اور اس کے آخر تک کہتے ہیں

الاف سنة من مسيرة الارض كلها كما هي جرسمة سنة
ہزار برس میں مسافت زمین کے سافت کتنی ہو

من مسيرة بخورها هذا كما هي جرسمة ثلث مائة سنة من
مسافت بخور کے دریاؤں کی اس میں کتنی ہو سافت تین سو برس کے زوکی

والخراب منها جرسمة مائة سنة من والعران جرسمة مائة
اور ویران اور زمین کے مسافت سو برس کے ملے تک اور آبادی کتنی ہو

سنة من الجن كما صنفها جرسمة اثنان قسم روحاني لا ياكل ولا يشرب
برس کے راہ تک میں جن کے قسم میں قسم روحانی نہ کھاتا اور نہ پیتا

وقسم يأكل ويشرب فمنهم لهم اجنحة يطيرون في الهواء ومنهم حيوانات
اور ایک قسم کھاتا اور پیتا ہیں پس ان میں سے ایک نے بازو ہیں اور کچھ ہیں ہوا میں اور بعض ان میں کسانپ

وكلاب وعقارب من اللوح المحفوظ من اي شيء هو جرسمة من
اور کتے اور کھمبے ہیں لوح محفوظ کس چیز سے ہو

در قميصاء في الهواء من اين هو جرسمة فوق السماء السابعة من اين
سفید مونی سے ہوا میں وہ کہاں ہو اور ساتویں آسمان کے میں سے

سمعت انه من ياقوته حمراء اعلاه معقود بالعرش واسفله
سنابو کہوہ یاقوت کھری کاہی اور پر اس کا بند باہر عرش سے اور اسفل اس کا

في حجر ملك وقل منور جرسمة هذا ايضا في رواية من جرسمة
روایت کے کوہ میں ہے اور لو کہ قلعہ کاہی ہے یہی کہتا روایت میں ہے اور اس کا طول کتنا ہو

ما بين السماء والارض من وعضء جرسمة ما بين المشرق والمغرب
جسے سمجھتا ہے زمین کے مابین اور آسمان کے عرض جتنا ہے ملایا ہے جرسمة اور زمین کے مابین جرسمة

۶۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱. اعلیٰ حضرت دارالعلوم دیوبند
۲. دارالعلوم دیوبند
۳. دارالعلوم دیوبند
۴. دارالعلوم دیوبند
۵. دارالعلوم دیوبند
۶. دارالعلوم دیوبند
۷. دارالعلوم دیوبند
۸. دارالعلوم دیوبند
۹. دارالعلوم دیوبند
۱۰. دارالعلوم دیوبند

س اعطني وان اوقراطسا وقل اكتب رقة بسم الله خذ

میں نے ایک دوات اور کاغذ اور قلم دو مین لکھو گا ایک خط

مس دفعت الرقعة الى الصديق الاعلى ج دفعتم اليه فاخذها

تھے خط دیا۔ صدر اعلیٰ صاحب کو وہ خط پہنچا دیا۔ پس اس کو لکھا

وبكى وقال اين صاحب هذه الرقعة فقلت هو في المسجد الفلاني

اور وہ سب کے اور کہا کہ ان چہ صاحب
اس خط کے میں نے عرض کی وہ فلاحی مسجد میں ہیں

س فمأقال لك جرد دفع الي صهره فيها ست مائة روفية

پہ کیا کما تکو کھ ایک تیلی دی جبین چہ تہو پہ پہن

وهي هذه من خلق شعرا من المرأة مخنجر يا غلام حلقه مثله

اور وہ بھی بڑے عورت کے باوجود موقوفہ تھا۔

وهي حرام كما ان خلق بحية الرجل حرام من رأيي ولا كيف جاله

اور مثلاً حرام ہو جیسا مندرجہ ذیل کی طرح حرام ہو تو اس کا کوئی کیا اور اس کا کیا حال ہے

جرايته قام يعصلي فيكي حتى سالت دموعه على صدره ثم كرم

میرے اوسکے دیکھا کہ اسے نماز پڑھتے تھے اور ساتھ ساتھ یہاں تک پہنچا۔ اُسوا اُسکے

فَبِكُلِّ سَجْدَةٍ فَسَبَّحْتَ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

اور روئے پہنچ گیا اور روئے بعد اپنا سراوٹھایا اور روئے جس پر اس طرح کرتے رہے یہاں تک کہ طلوع ہوا

الشمس من مولانا الليل دخل اللعش داري واخذمتا عي

آفتاب مولانا آجکرات گھنٹا چور بیسے گھنٹن اور زیر اسباب چور الیہ

ج. اخي اشكر الله تعالى لو دخل اللص اي الشيطان قلبك فخذ

بہاؤی شک کر دے اللہ تعالیٰ کا اگر کسبِ ثواب ہو یعنی شیطان تیرے دلمن اور رانینا

متاع توحيدك فماذا كنت تصنع من عظماء الذين عرفوا قلبك

اسباب تیری توحید کا پس تم کیا کرتے اور وعظ کیا کیا حسین

من شعرة شعرة الا اخذوه وجعلوه كالخزقة اذا جعل ان يتكلم
طا کے بال سے کوئی بال مگر اوپر کے لیے ہین اوسکو اور کرتے ہین اوسکو مثل تصویر کے اور جب ملا بولنے لگے ہین

خفضوا اصواتهم عندك ويجلسون عندك مؤذبا كان على رؤوسهم
نویست کہ تیرے ہین وہ لوگ اپنی آواز نہ نکالو اور بیٹھتے ہین اوسکے پاس سواہر دیا سلاطین ہوتا ہے کہ گواہ کے سر ہین پر

الطير عظمي له واجلا لاس اخي لوسلط الله سبحانه غلة على حبة
پر یا پیشی ہوئی ہو کہ کوئی تسلیم اور بزرگی کے سبب بھائی اگر سلاطین کے اندر سجانے کی چیز ہوئی اور بزرگی

عظيمة لا هلكتها جرم من سمعنا ان العقب والفارة اذا جئنا
تو ہلاک کر دیگی اوسکو ان نہنے سنایا کہ ہم اور جوتا سب کے کچھ کر دیا ہین

في انا زجاجة قضت الفارة ابرة العقب وتسلمنا جرم الحق تقول
نیشے کے برتن میں تو کات ڈالتا ہوں جو بھوکا سوئی کر اور جوتا ہوتا ہے جی کہتے ہو

هذا كلام الفحول من يا بني لتيك لتيك جرم يا امت كنت اليوم
یہ بات غزوئی ہو اسے بیٹھے کیوں نہ ہو کہ ہون روئے ہو اور اتان میں آج کے دن

من الصوم فاعتزلت من القوم فكان يأخذ في النوم فاذا جاءت كديرة
روزہ سے تنہا پس کہ شکر ہو ہین لوگوں سے پس مجھے نیند چلی آئی تھی ناگاہ ایک چوٹی ہی بڑھ آئی

فلسعني بأبرة من هذا الحق الناس عندك دواء جرم يا شين
پس مجھے ارزاؤنگہ اپنی ہی ہوتی ہے اولی الحق ہو آیا تیرے پاس اوسکی دوا ہو

داء النوا عليس له دواء من اليوم طلبت المولوي محمد بن بدير خان أن
جاری حق کی اوسکے لیے کوئی دوا نہیں ہو آج کے دن میں مولوی محمد بن بدير خان کو ٹھایا کرتے تھے سکھائیے

الاسم الاعظم فاعطاني طبقا مغفلا ان اوصله الى فلان فقيه في السجدة
اسم اعظم پر دیا مجھے ایک طبق کو ہنپایا ہوا کہ اوسکو ہونچاؤ غلام فقیر کو مسجد میں

فاخذته فلما اوصلت في الطريق ففتحته لا نظرا ليش فيه ففازت منه
پر لے گیا اوسکو لیا جسے ہونچا میں راہ میں تو میں نے اوسکو کو لا کر دیکھ کر کہ میں کیا چیز پر پس اس میں سے ہلا گیا

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

لا
ان
مکن
دیان
نظر
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

فَارَقَهُ فُجِعَتْ وَاَنَا غَضِبَانُ فَلَمَّا رَأَيْتُ بَيْسَمِ وَقَالَ لَغَضْبِيَا خَائِنٌ
 ایکٹھا ہنس ڈالیں اور بے ہمتی میں جب دیکھا مجھے سکڑنے اور فرمایا غصہ ہو اے خائِن کریں
 وَاَعْلَمُ أَنَّكَ إِذَا لَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَكُونَ أَمِينًا عَلَى فِرَاقَةٍ فَكَيْفَ تَكُونُ أَمِينًا
 اور مان تو کہ جب تکو اتنی قدرت نہیں کہ ہو تو انتظار بوسہ پر پس کیونکر ہو گا تو امین
 عَلَى الدَّعِيَةِ وَالْأَسْمِ الْأَعْظَمِ نَمِجْ بِخَفَاءِ الدَّعِيَةِ عَنِ الْفَاسِقِ
 دعاؤں اور اسم اعظم پر مان واجب ہوتا ہے پھانا دعاؤں فاسق
 وَالْعَاصِي لِئَلَّا يَجْعَلَهَا مَعْرَاجًا لِلْعَرْشِ عَلَى سَطْرٍ لِمَعَاصِيهِ الْإِنْبِيَاءِ
 اور گناہ گارے تاکہ نہ کرے دعاؤں کو سیڑھی چڑھنے کے لیے گناہوں کی جہتوں پر انبیاء
 الْمُسْلِمِ وَالْأَوْلِيَاءِ الْكَمَلُ كُلُّهُمْ نَوَافِهُ وَوِزْرَاءُهِ وَخُلَفَاؤُهُ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
 مسلمان اور اولیاء کاملین سب کے سب نائب اور وزیر اور خلیفہ ہیں صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ بِرَنَمِ مَنْ أَنَا مِنْ نَوَالِدِهِ وَالْمُؤَسَّسُونَ مِنْ فَيْضِ نَفْسِي حَدِيثٌ
 یہ علم کہ ان میں نور خدا سے پیدا ہوا اور سارے کون سے ہماری فیض نور سے حدیث ہو
 بِرَنَمِ فَهُوَ الْمَقْدَمُ وَالْجَنَسُ الْعَالِي وَمَا عَدَاةُ الْمُؤَخَّرِ الْيَتَامَى مَسْ
 ان میں پہلا قدم اور بزرگ عالی ہیں اور اس پر حضرت علی علیہ السلام کے بعد خزانہ انوار سے
 عَلَنِي مَا يَنْفَعُنِي بِحَرَلَا تَكُنْ رَطْبًا لَعَنَهُ وَلَا يَأْسًا لِمَنْ تَكُنْ فُخْرًا لِمَنْ
 مجھے سکائیے ایسی بات جو مجھے نفع کرے مت ہو ایسے آدمی کہ پھوڑے دیے جاؤ اور نالیے نہ لگے کہ توڑ دیے جاؤ اور کاشوں میں چھو
 أَوْ سَاطِئًا مَسْ زِدْنِي حِرْمًا كَثُرَ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسَنٌ وَجَهَنَّمُ بِالْأَهْلِي
 بچ والے کام پر اور نسبت بڑھائیے جس کی زیادہ ہوگی نماز رات میں اوسکا اپنا ہوگا گناہ جہنم کے
 وَهَذَا مِنْ حَدِيثِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِ الْقِتَادِ
 اور یہ حدیث میں آیا ہے سردار پاکوں کے رحمت سے اللہ انہی اور عالم قیامت کے دن تک
 مَسْ مَا بِالْمُتَمَجِّدِينَ يَكُونُونَ أَحْسَنَ النَّاسِ عَلَى أَمَلِ الصُّوْسِ
 کیا حال پر متجملان نہ ہو گناہ کہ ہوتے ہیں گونہ برے حسین اور مجھے تمکین صورت پر

سِرِّهِمْ خَلَوْا بِالرَّحْمَنِ فَاصَابَهُمْ مِنْ نُورِهِ فَحُسِّنَتْ وَجُوهُهُمْ

اسو سے کہ ایک ہی تھے ہیں خدا کے ساتھ پس پڑھا تا ہی آخر نور اللہ کا پس خوبصورت ہو جائے ہیں منہ اوکے

وَتَنُورُ وِجْهِ الْقِيَامَةِ يَكُونُ وَجُوهُهُمْ مِنْ أَثَارِ الْوُضُوءِ وَالسَّجْدِ كَالْقَلِيلِ الْمَلِكِ

اور جب جائے ہیں اور قیامت کدن ہو گئے منہ اوکے وضو کے اثر سے اور سجدہ کے جس طرح جو ہونے لگتا

مِنْ عَظْفِي جَرَّ مِنْ تَرَكِ الْأَدَابُ دَمْعًا لَا بَوَابَ فَاسْأَلْ مِنْ أُولَى الْأَلْبَابِ

جس نصیحت کیے جسے آداب کو چھوڑا پھر دیکھا اور ازون رحمت سے سوچو چہ مائوں سے

قُلْتُ لَكَ لِلْبَابِ أَيْةٌ اجْتَمَعَ حُرُوفُ الْعِجْمِ التَّسْعَةُ وَالْعِشْرُونَ

کہ دیا میں نے تمکو غلاموں کا خلاصہ آیا کوئی ایسی آیت کہ جس میں حروف عجم کے اونتیسون

فِيهَا جَنَمٌ وَهِيَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

او کے اندر ان اور آیت یہ ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کہ ہیں اور جو ان کے ساتھ ہیں زور آور ہیں

وَكَمَا يُبِيدُهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّاعًا سَاجِدًا يُبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

نہال ہیں کہ حسین تو دیکھے او کو رکوع کرتے سجدہ کرتے ڈھونڈتے ہیں فضل اللہ کا اور لو کہ خوشی

إِلَى أَجْرٍ عَظِيمٍ فِي سُورَةِ الْفَتْحِ وَنَظِيرُهُ فِي سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ قَوْلُهُ تَعَالَى

اجرا عظیم تک سورہ فتح میں ہی اور اس کی نظیر سورہ آل عمران میں ہی یعنی قول اللہ تعالیٰ کا

لَقَدْ أَنْزَلَ عَلَيْكَ مِقْدَرًا مِمَّا بَعْدَ الْإِيمَانِ لِنَاسٍ أُولَى الْأَيَةِ وَلَيْسَ غَيْرُهَا

پہر اتاری تیر بعد ایمان کے امن یعنی اونگی آیت تک اور زمین ہی سوا ان دونوں کے

أَيَّةٌ فِيهَا حُرُوفُ الْعِجْمِ مِنْ دَعَا اللَّهِ بِهَا اسْتِثْبَاتُ لِسَانِ الْبُرْجَانَةِ

کوئی ایسی آیت جس میں حروف عجم کے ہوں جو کوئی دعا کہے اللہ سے ان دونوں آیتوں کے ساتھ تو وہی دعا قبول ہوگی برجہ

مَا هِيَ بِجَزْءٍ مِنْ عَقْدَةٍ مَفْصَلِ الْأَصَابِعِ جَمْعُهَا بِرَأْسِهَا وَجَمْعُهَا بِأُصْبُعَيْهَا

کے کچھ نہیں بیشہ گرد جوڑ اوٹھکیوں کو جمع اس کی براجم نہ اور جو کچھ دستان دگر کہیں کہی

يُسَمَّى رَاجِبَةً جَمْعُهَا رَاجِبٌ فَلِكُلِّ أَصْبُعٍ رُجْمَتَانِ وَثَلَاثُ رَوَابِجٍ

نام اس کا راجبہ جمع اس کی رواجبہ پس ہر اونگی میں دو رجمہ اور تین رواجبہ ہیں

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

اور انگوٹھ کو واسطے ایک برجمہ اور دوسرا جبہ ہین اور چاہیے آدمی کو کہ صاف رکھے اپنے ہر اہم کو میرے

بہنو نصیحت کیجیے بہایوں لکھنا دل کا مباح چھڑو نہیں لانا ہی اندھیاریا

پہر اندھیا! پس کیا حال ہوگا: بے نام ہوے ڈوبے ہوے حرام کم دریاؤں میں

جان مومن کی کیونکر شکست ہو اے

مشک سے اور برکات کی جان کیونکہ نکلتی ہے۔ خلقی ہے۔ ان کا کباب کی سیج کے صرف

المسلول ویظن بطنه ملت شوکا وکان روحه یخچر من لب
گھلے اور وہ گمان کیا کہ کوئی اسکا ہزار کاٹے اور گویا روح اسکی لٹکی ہو سوائے ناک سے

آدمی کو کوئی دریا مار

اس سختی کا گھٹنا کہیں نہ جاتا۔ اسے جانتے ہوئے زور اور بکا پہنچانے

اعضا اور گنہگارینے قلعہ بند اور ہلاکے اور نیرے سید بہتان اور کھانک

اور ان کے ان اظہارِ جاتیہ وقتِ جاہلی کے

ہاں باتیں کرتے ہوئے، تینوں گڑ کی آغوش کے سنبھالے گئے داخل کھجائی کر

اوسکے دونوں کانوں میں آگ جھنم کی اور اس کے لیجانی پر قابو پڑ رہا ہے کہ اسے اسی کے لئے مرام کے

کیا چیز موت ایک پیار ہی اور سرکہ اونسے پیو والے سب لوگ ہیں کس طرح

ہائیک لہا ایک فرشتہ مومن کو بہشت کی طرف اور کافر کو وزخ کی طرف گمراہی دے گا

گواہ اوس کافر پر اور جسے گناہ کی اور ناک ایسا نہ ہو۔ بلکہ ناکینوالا طرف دوزخ کے اور گواہی دیگا

گواہ واسطی مہر کے اوسکی بندگی پر اور ہانک لیا ہانکا اوسکا ہانکنے والا بہشت کی طرف

انہی لوگ کسے پیدا کیے یہ تماقا کرین اونکی نیکو لکھ اور شیطان

ليتبعه الاثقياء من فالانبياء ما بهم جبر متمسك الى الابد

[Handwritten signature]

اورشیدیان دلال مؤرخین کونڈر داخل ہونے پر بشتین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

المسألة الخامسة عشر في بيان ما هو المشقة في العلم

جسکی صورت بناؤں جاوے گی اساتہ صورت جانور کے اور وہ ۱ خواص میں کے اور ایک گزہ گزہ دیکھ جاوے گی

فِي مَعْدِنِ صِدْقٍ عِنْدَ صِيَّانٍ مُفْتَلِحٍ وَهُمْ حَاصِلٌ

پس چاہئے کہ اس کے لئے ایک ایسا طریقہ کار بنایا جائے جس سے

1

بالتوقيع والتاريخ

الحمد لله

ول غلامی

سید

مجلس

۱۰۰

三

10

10

اللسان وانا شیخ ہندی و تو خوشی بلسانہاں کیتے صنعتی آخداں
 زبان والے اوہیں شیخ ہندی ہوں اور مجھے سنا یا کرتی جو اپنی زبان سے کیا کیا تم نے جلی ازل پوتے

البلد حينئذ بيننا وبين اهل البلد اذا سألني عن المنبر
 شرمين اهل جاراگر لیا تمام نے در میان پہلو در میان شہر والوں کے جسہ کیلئے ۴۵ منبر
 بعد ما قال قلبك سر رأيتہ قائما على المنبر فساء ذلك
 بقرآن کے پس کیا کہا تمہارے دل میں نے اونکو دیکھا کہ وہ ہوسے منبر پر توجہ پر اسلموں پہا تھا
 ورأيتك اليوم قائما عليه فسر لي ذلك فس تو في الملوي اظهر
 اور دیکھا میں نے تمکو آج دن کہ وہ اسے منبر پر توجہ پہلا معلوم ہوا یہ نصحا کی مولوی (الرحمۃ)
 المرحوم عند ذلک يوم الجمعة في ضرب ثمانية لاریه لیلہ دخلت
 مرحوم نے صبح کو جمعہ کے دن آٹھ بجے کہ چار رات گزر چکی تھی
 من ذی الحجة سنة سبع وثمانين بعد مضاو الالف والمائین
 ذی الحجہ سنہ ستاشی آٹھ ہجری بعد گزرنے ایک ہزار اور دوسو کے
 بعد بناء داره بسنتين وهو ابن ثمان وثمانين سنة فمسمعا
 بعد بنائے اپنے گھر کے دو برس سے اور وہ اٹاشی برس کے تھے ان کے ساتھ
 نعمت الموت هذا وكان اضعف القوى وكان شديدا الصوت
 کیا جو موت ہو یہ اور تھے بہت ضعیف القوی اور بڑے سخت آواز کے
 حاد البصر يدخل الخيط في سم الأذنة وكان يذهب الى ثمانية او
 تیز نظر والے پر دلتے تھے دہا سوئی کے ناکہ میں اور چلے جاتے تھے آٹھ یا
 تسعة أميال وكان يمضغ الخش بآسنانه بلا كلفة من التصو
 نو میں تک اور چنا جاسکتے تھے اپنے دانتوں سے بلا مشقت کے تصوت
 وحسب الله كيف يحصل من القيل والقال بل من الجوع
 اور اتنے اندکی کیونکہ حاصل ہوتی ہر نہیں حاصل ہوتی قیل وقال سے بلکہ ہونکہ
 وترك المقال وهجر المال سجدتي توقفت لفانصد وعنها
 اور چھوڑنے سے بات اور ہوائی سے امیدوں کے مگر نہیں آیا کہ خبرت کرزن اور کھڑک

۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

غیر از خبر در بخت از ملک آمدن امک من هذا الشاة ليربطها
 سواتیه بہت جانی تیرہ ایچہ پٹہ بن کہ بنی نہیں او کو بن تندی اس کبری کو کین باندہ ہو

١
 حركه
 ٢
 حركه
 ٣
 حركه
 ٤
 حركه
 ٥
 حركه
 ٦
 حركه
 ٧
 حركه
 ٨
 حركه
 ٩
 حركه
 ١٠
 حركه
 ١١
 حركه
 ١٢
 حركه
 ١٣
 حركه
 ١٤
 حركه
 ١٥
 حركه
 ١٦
 حركه
 ١٧
 حركه
 ١٨
 حركه
 ١٩
 حركه
 ٢٠
 حركه
 ٢١
 حركه
 ٢٢
 حركه
 ٢٣
 حركه
 ٢٤
 حركه
 ٢٥
 حركه
 ٢٦
 حركه
 ٢٧
 حركه
 ٢٨
 حركه
 ٢٩
 حركه
 ٣٠
 حركه
 ٣١
 حركه
 ٣٢
 حركه
 ٣٣
 حركه
 ٣٤
 حركه
 ٣٥
 حركه
 ٣٦
 حركه
 ٣٧
 حركه
 ٣٨
 حركه
 ٣٩
 حركه
 ٤٠
 حركه
 ٤١
 حركه
 ٤٢
 حركه
 ٤٣
 حركه
 ٤٤
 حركه
 ٤٥
 حركه
 ٤٦
 حركه
 ٤٧
 حركه
 ٤٨
 حركه
 ٤٩
 حركه
 ٥٠
 حركه
 ٥١
 حركه
 ٥٢
 حركه
 ٥٣
 حركه
 ٥٤
 حركه
 ٥٥
 حركه
 ٥٦
 حركه
 ٥٧
 حركه
 ٥٨
 حركه
 ٥٩
 حركه
 ٦٠
 حركه
 ٦١
 حركه
 ٦٢
 حركه
 ٦٣
 حركه
 ٦٤
 حركه
 ٦٥
 حركه
 ٦٦
 حركه
 ٦٧
 حركه
 ٦٨
 حركه
 ٦٩
 حركه
 ٧٠
 حركه
 ٧١
 حركه
 ٧٢
 حركه
 ٧٣
 حركه
 ٧٤
 حركه
 ٧٥
 حركه
 ٧٦
 حركه
 ٧٧
 حركه
 ٧٨
 حركه
 ٧٩
 حركه
 ٨٠
 حركه
 ٨١
 حركه
 ٨٢
 حركه
 ٨٣
 حركه
 ٨٤
 حركه
 ٨٥
 حركه
 ٨٦
 حركه
 ٨٧
 حركه
 ٨٨
 حركه
 ٨٩
 حركه
 ٩٠
 حركه
 ٩١
 حركه
 ٩٢
 حركه
 ٩٣
 حركه
 ٩٤
 حركه
 ٩٥
 حركه
 ٩٦
 حركه
 ٩٧
 حركه
 ٩٨
 حركه
 ٩٩
 حركه
 ١٠٠
 حركه

تصیحہ لیس لہا دعو لا اترکھا التذہب الی امرعی لانی اخاف

بیچ نہی کر نہیں ہے اسکا چرانا اور میں اسے چھوڑنا نہیں تاکہ چل جاوے ہر گاہ میں کیونکہ میں ڈرتا ہوں

ان یا کلھا الذب س لا ذرہا متوکل علی اللہ معہا سقاوا

کہ کہا جاوے اوسکو بہیڑا نہیں چھوڑ دو اوسکو خدا کے ہر دست پر اوسکے ساتھ اوسکی انگ

وغذا وھا تزد الماء وترعی الشجر التبن س ان شاء اللہ تعالیٰ

اور اوسکی غذا ہی اترے گی پانی کے پاس اور چرے گی وہ درخت اور گھاس اگر چاہا اللہ تعالیٰ

س بیست لا شجار التی فی ہذا الریاض رح اسقہا الماء حتی قلا

جو کہ ہے درخت جسقدر اس باغ میں تھے جا پتاوے درختوں میں پانی اگر بہر جا آوے

الحفر التی تحفر فی اصول النخل یصل الماء الی اصول النخل س

گرا جو گھو اجاتا ہی جڑوں میں درخت کے اور پہنچ جاوے پانی جڑوں تک درخت کے پائوں

واسقی س انما انا بشر ارضی س ان یرضی البشر اغضبکم ان ینضی

اور یہ کہتا ہوں میں آدمی ہوں خوش ہو جاؤ ہوں میں خوش ہو جاؤ میں لوگ اور غضبنا ہوں جس طرح غضبنا

البشر فیما رجا منکم اذیتہ لو شقتہ او لعنتہ او استخذمتہ

لوگ سو جس مر کو تم میں سے ستا یا ہو چنے یا اوسکا گالی دی ہو یا سنت کی ہو او پھرا خدمت لہو اور سے

فلیعف عنی بجم عفونا عنک کلہا ونرح منک فرحین منک

تو چاہیے کہ وہ معاف کر دے مجھے ہم نے معاف کر دیا تمہارا سب تصور اور ہم نصرت تو میں مجھے غفل تھے

راضین لک اعین س اکل کلہا بجم اکل کلہا س

راضی تمہارے لیے دعا کرتی ہوئی کہ گایا تو سب کچھ ہر گز میں باطل ہے

حاجة السرای ما تقطعہ القابلة من سرة الصبی بشرط ان

ضرورت ایک نال کی چیز سے لاکھ ڈال دے والی جاننا نہ سے لہذا بشرط کے کہ

یکون من اول صبی ولد المرآة س زوجہ الشیخ ریاض الدیاحلہ

ہو کہ نہ نال لڑکے کی جو پہل چل پیدہ ہو اوسکو کسی عورت کے شادی شیخ ریاض الدیاحلہ کے والدین

وستارا تيك به ان شام الله تعالى وايضا اولد ولد الباسحة لاخته

اور عتد چي مي لايو کا چي نال اگر خدا نے چاہا اور بھی پيدا ہوا ہر طرح کل کی رات اور بھی بن کے

والفلاور اس كيف ارجو في الهاجرة الشمس محترقة والشمسية عندك

سورج اور آریں کس طرح باؤں ٹپکنے پر کہ وقت دھوپ گرم ہو اور چتری سپہ پاس

لست بجز قهر بسم الله انا اظلم عليك برداي من هذا اليتيم قائم

میں نہ ہوں اور بھی بسم اللہ ہم سایہ کر لیو گئے تم پر اپنی چادر سے یہ لڑکا بن بچا کڑا ہوا

والشمس والشمس والشمس في فؤاد شجر خذوه واجلسوه في حجر حجر

اور شمس اور تم لوگ بیٹھو چٹانوں میں بخت کی نوا کو اور شاؤاد سے اپنی گود میں

فانتم عنا انما رايناه من الناس يقولون ان السور تروى في

ہم سے کہو کہ تم سے ہم نے نہیں دیکھا تھا اسے لوگ کہتے ہیں کہ یہ دیکھتی ہو

الليل في الظلمة كما ترى بالهيار وفي الضو بجز الله تعالى علم من ماء

رات کے اندر اندر ہر سے میں جس طرح دیکھتی ہو دن کو اور ا جالہ میں اللہ تعالیٰ ذاتا تر ہو پانی

بيرا اعاذب للمياه ما السبب في ذلك بجز فقير جابر وما ونق في يدي

تیرا اعاذب کوئی بڑا میٹھا ہوا یا پتھر کیا سبب ہو اسکا ایک فقیر آیا ایک دن اور کوئی الیا میٹھا کھینچا

فليس في هذا البلاء بيرا عذب منها والحمد لله على ذلك من تقدي

میں نہیں ہوں اس شرمین کوئی کون زیادہ میٹھا اس کو نہیں ہے اور خدا کا شکر ہم اس پر چاہتا

الا صاعا غر على لا كما بربحون بجز لا اذا سارا واليلا اوسا واخيلا

چھوڑنا آگے آگے بڑھنے کا بڑی بجز نہیں گم کہ جب چلین رات کو یا دیکھیں بہت سوار وغیرہ کی

او دخلوا السيرة ارجو من اين تخرج كيف حالك بجز ليس لي الارض و

میں نے اپنے گھن بچنے پانی میں کس سے آسہ ہو کیا ہو حال تمہارا نہیں ہے میری زمین اور

لا السماء لكن الله يعطيني السوق والماء من لا تستحي يا ايها الشاب

اسمان مگر اللہ دیتا ہے مجھے سو اور پانی تو شرمنا نہیں ہو جوان

يا ايها الغلام انت تقضي امام هذا الشيخ وهو الامام جبرئيل
اور روبرو تو ہلا جائی آگے اس شیخ کے مالک وہ پیشوا ہیں

وجہلت و سمعت ان في سابق الزمان اذ امش الشاب امام الشيخ
اور نادانی کہ اور میں نے سنا ہے کہ اگلا زمانہ میں جب ہوتا تھا کوئی جوان آگے کسی بزرگ

يخسف في الارض من المشي امام العلماء كيف جري عجب هو
تو وہ سجاتا تھا زمین میں چلتا آگے عالموں کے کیسا ہی عجب

منهم عنه وخلاف الادب فان العلماء ورثة الانبياء من
سنت ہی اور خلاف ادب کیونکہ عالم لوگ وارث انبیاء کے ہیں

ما ادب المريد جبر ان لا يتكلم بين يدي الشيخ ولا يقول قبل ان يقول
کیا ادب مرید کا یہ کہ نہ بولے تو سامنے بیکر نہ بولے پہلے کہ بیکر

قل اذا قال فاقبل منه منتصلا مستمعاً اليه واتق الله في اعمال
کہو اور جب کہ پیر تو اس کا حکم مان لے چپ چاپ جہت شک اور ڈر تارہ اللہ سے ہی

حقه من هذا جبر جعل جهوري الصوت وفي اذنه وقرو هو
پیر کے حق کے یہ کہوں ہی کیمرہ اونچی توڑ دال اور کانیں اس کے گونج رہی ہوں

حالتك جاء للعلاج عندك رفع الصوت عند قراءه
جو لاہری آیا ہی واسطے دو لکے میہ پاس بلند کرنا آواز کا تیرے قریب آئینے سے

عليه وسلم كيف جبر لا يجوز لانه حي في قبره وقال تعالى لا جبر
علیہ وسلم کیسا نہیں جائز کیونکہ وہ زندہ ہیں اپنی قبر قریب میں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہ جبر نہ کر

له بالقول من رفع الصوت في مجالس العلماء كيف جبر
پیر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے چلی بلند کرنا آواز کا مجلسوں میں عالموں اور فقیہوں کے کیسا ہی

مكروه تشریفاً لهم اذ هم ورثة الانبياء من وعد قوله الحق
کراہی بلحاظ ادب کی برکت کے کہ گوید بزرگ وارث انبیاء کے ہیں اور حقیقت پڑھنے

الشریف کیف بر مکروه وقد ضحك رجل عند حاد وهو متجد
شریف کے کیا ہو بہت ہلکا اور ہنسنا ایک مرد نزدیک حاد محض نہ کے اور وہ حدیث بیان کر رہا تھا

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فغضب حاد وقال فوالله
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس غصہ ہوتا حاد اور فرمایا اللہ کرنا اور کا

عند حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد موته كرفه
نزدیک حدیث رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انتقال آپ کے مثل بلند کرنے

الصوت عند في حياته وامتنع من الحديث ذلك اليوم
آواز کے جو نزدیک آپ کی زندگی میں اور یہ باز رہے حدیث اس دن

اذا دخلت للقاء عالم وكان بابه مغلقا فاذا في الباب جبر كلال
جب میں جاؤں واسطے ملاقات کسی عالم کے اور ہوے دروازہ اوٹھا بند کیا میں دروازے کو کھول کر اڑاؤں نہ بلکہ

اصبر واحتراما لخدمة من هو لكما جته من ان كان احد فوقي
شیرارہ اور کسی عزت کے سبب تاکہ وہ غلین خودی واسطے اپنی ضرورت کے اگر ہوے کوئی بڑا میں مجھے

فكيف اصعب به خيرا بالحمة كانه ابوك من ان كان نظير
تو کیونکر سمیت رکھوں اور مجھے ساتھ تعلیم کے ساتھ گویا وہ تمہارا باپ ہو اور اگر ہوے کوئی میرے ہم سن

جربا لخدمة كانه اخوك من ان كان الناس دوني جربا لخدمة
تو محبت کے ساتھ گویا وہ بہان تمہارا ہو اور اگر ہووین لوگ جو بڑے مجھے تو پیار کے ساتھ

كانه ينوك من ان كان عالما جربا لخدمة والتعظيم
گویا وہ لوگ تمہارے بیٹے ہیں اور اگر ہوے وہ عالم تو خدمت اور تعلیم کے ساتھ

وان كان صوفيا جربا لتسليم من ان كان غنيا او جاهلا
اور اگر وہ صوفی ہوے تو ساتھ جکارتے گردن اپنی تاکہ اور اگر ہوے وہ مالدار یا جاہل

فبالزهد والسلامة من ان كان فقيرا جربا لخدمة والكرامة
تو ساتھ کٹا رکشی اور اس سے الگ رہنے کے اور اگر فقیر ہوے تو ساتھ کچھ دینے اور توقیر کرنے کے

۸۴

س کیفۂ عاشق الناس به بحیث ان عبت حواء البیک
 کس طرح عمر کر دیں گونگے ساتھ اس طرح کہ اگر تم نہیں جانتو تو گناہ ہے تمہارے ساتھ

وان مرضت اتوالدیک وان دعوت قالوالبیک وان مت
 اور اگر تم بیمار پڑو تو آؤ میں تمہارے پاس اور اگر ملاؤ تو کہیں ہم سب حاضر ہیں اور اگر تم مر جاؤ

بکوا علیک وان دخلت علیهم قبلوا یدیک سن الشیخ فی قوم
 تو تمہارے لیے روئیں اور اگر تم جاؤ ان کے پاس تو وہ میں تمہارے دونوں اوتار ہیں

ومریدیه کیف به کالنبی فی امته بقوة علمه واحواله
 اور مریدوں کے اندر کیسا ہوتا ہو جسطرح نبی اپنی امت میں بسبب زور علم اور اپنے

وشوکتہ وجماله سن عظمیٰ به اذ احدث ان تتکلم بامرفاسال
 اور جب اپنے اور جمال اپنے کے کہہ نصیحت کیجیے جب ارادہ کرو تو بولے گا کہ کون کا کہہ لیے پس پوچھو

من قلبک وتامل فان کان لاک فامض وان کان علیک امسک
 اپنے دل سے اور سوچ لو پس اگر وہ کام تمہارا نفع کا ہو تو کرو اور اگر تمہارے ضرر کا ہو تو نہ کرو

سن زحنی به لسان العاقل فی قلبه وقلب الاحق فی غیبه سن
 زیادہ کیجیے زبان عاقل کی اس کے دل میں ہوتی ہو اور دل احق کا اس کے دل میں ہوتا ہو

البلاد مؤکل فی المنطق به زعم فی حدیث اخر هل یکفایک
 ۱۱۔ سلا ہوتی ہو زبان یہ مان اور دوسری حدیث شریف میں ہے کہ نہیں جو کہیں گے آدمیوں کو

علی مناخرهم فی النار لا حصا ثل المستلزم سن من شہد شہادة
 ان کے منہ سے نکلے گی اگر میں گمراہ تین توشی ہوئی اوتار ہوں گے جو گواہی دے گا گواہی

نرم فکیف حاله به علیہ لغتہ اللہ اس ومن حکمہ یثین
 نرم کی تو اس کا کیا حال ہو اوسپر لغت ہے اللہ تعالیٰ کی اور جو حکم کرے تو خاص کر کچ

ولم یعدل به علیہ لغت اللہ اس هذا جال کافیر به
 اور نہ ادا کرتا اوسپر لغت ہے اللہ کی یہ مرد کافر ہے

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۴۰

وہابی

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
الطراز الأئمة الكرام
الزواجر الأعلام
الرفيعين العظام
أجمعين

۲۵



1

1

1

1

س اخوة الاسلام اقوى ام اخوة النسب
برادری اسلام کی بھگڑ بھگڑی برادری قریبت کی برادری اسلام کی اور اسلام

اذا مات المسلم وليس له احد غير الاثر الكافي يكون ماله للمسلمين
جب مر جائز مسلمان اور نہیں ہوتا اس کا کوئی سوائے بھائی کا فرائض تو ہوتا ہوں مال اس کا مسلمانوں کا

لا اخيه الكافر من كل سبب ونسب يقطع يوم القيامة الاسبي
نہ اس کے بھائی کا کافر ہر سبب اور نسب کا کٹ جائیگا قیامت کے دن مگر یہ سبب

ولسي حديث فسماع عن ابيه لسبب التقوى والدين لا نسب
اور میرا نسب یہ حدیث ہے اس حدیث کا کیا مطلب ہو مراد اس سے نسب پر پھڑکھاری اور دین کا ہر نسب

الماء والطین والاکان لا یسب فیہ نصیب من قربا وکے صلی اللہ
پانی اور مٹی کا در نہ ہوتا اس سبب کو بھی بھگڑ سبب میں کہ حصہ اور ناکہ قرآن حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم سورۃ من ہم جہرام بحسب طینتہ فہم الساجدات الشفاء
علیہ وسلم کے بحسب ظاہر و صورت کے کون ہیں مگر باعتبار پیدائش کے تو وہی لوگ سادات شریف

الکرماء واما بحسب دینہ فہم العلماء والصلحاء والمؤمنون
بزرگ دین اور مگر باعتبار دین آپ کے پس وہی علماء اور بھگڑ کرام اور سادہ مومنین

الانقیاء من و معہم جہم الاولیاء والاصفیاء من و معہم
پیر بزرگ دین اور بحسب حق کے وہی اولیاء اور صوفی لوگ ہیں اور بحسب صورت اور حق کے

جہم الامۃ والخلفاء و هذه اعلیٰ المراتب تقریبا ثم الروحیة ثم
وہی امام سادہ اور خلیفہ لوگ اور پیر بزرگ دین قرأت کا آپ کے پیر وایت مدوحی ہو پیر

الصوریۃ الدینیۃ ثم الطینیۃ من یافرق ما الصدیق جہم
صوری دین کے اس کے بعد طینی ایسا دوست کہ کو کہتے ہیں ای

شفیق اسم بلا مستی قلتک بعد التحقیق من حق المسلم علی المسلم
مرہبان دوست کا نام ہو گیا جو دوستی بات کہیں نہیں کہیں ہوتا ہے بعد تحقیق کے کیا حق ہو مسلمان کا مسلمان پر

۸۷

مسلمہ

४३

或

مکرم
بانت

مفتی محمد شفیع

۱۰۰

۱۰۰

三

10

1

1

فی المدارس میں فی مجلس مدرستہ التفسیر والاحادیث والفقہ

درسون میں تفسیر جان درس ہوتا ہو تفسیر اور مدرستہ اور فقہ کا

لأنه صغير المحاسن من زناجر لا تضیعوا ولو طرفة عين أو اذ تم

کیونکہ بچہ بہترین محاسن میں زناجر نہ ضائع کرتے جاوے کہ ایک لمحہ بہرہ اپنی اوقات کو

واصفوا ابو حنیفۃ الاستاذ ثیاب عاد انکس من زناجر اعلیٰ ان

اور زنگو ساتھ رہیں استاذ کے کچھ زنگو اہم ہمارے اوصیت کیجیے جلد کی تحقیق

الاب فی الولادۃ هو الاب المحاذی حقیقۃ الاستاذ هو ابوکم وکل واحد

باپ و بیٹہ پیدائش ہی وہ باپ محاذی اور حقیقت میں استاذ یہ تم لوگوں کے باپ ہیں اور ہر ایک

من الطلبة الغریاء العزباء علی المحی هو اخوکم من زناجر کبیرکم

طالب علم غریب نہ والدہ واقع میں وہی تمہارے بھائی ہیں زیادہ کہیے جو سے بڑا طالب علم

ابوکم ونظیرکم اخوکم وصغیرکم بنوکم من زناجر یا ایہا الطلبة

بھو باپ ہی اور نظیر ہیں بھائی اور بنو سے بھو باپ وہ بھائی اور طالب علم

کونوا ینظر الخوانا و بعضکم لبعض اناس زناجر لا ینظر احدکم

تو ہمارے آپس میں بھائی اور ایک دوسرے کے مددگار بنائے جائیں نہ کسی کو ایک

الاحدکم ینظر الاستمانۃ والحفاۃ لا صریحاً ولا ضمناً بالاشارة من دنیا

غیر دوسرے کے ظہر خوری اور حفاظت سے نہ صریحاً اور نہ ضمناً اور نہ اشارتاً اور نہ

جر ینبغی ان لا یحیی وقت وبعضکم فیه عاقل فاعلمو یا ایہا

پاہیے نہ آوے کوئی وقت اس حال میں کہ بعض تمہارا اوس وقت بیکار ہو سو جانو اور

الخلان اذہ لکم سم قاتل من زناجر نظر بلیس الی آدم فقال انا

اور صحرانہ بیکار ہمارے نے نہ قاتل ہی بڑا کہیے دیکھا تھا شیطان نے حضرت آدم کو بیکار کیا کہ نہیں

خیر منہ خلقتنی من ناری خلقتہ من طین وکان رئیس

اچھا ہوں آدم سے بیکار کیا تو مجھے آگ سے اور بیکار کیا تو تم کو گلے سے ہونا تھا شیطان سرور

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

معصية اخذ سر بيا و يطعم طعاما اذا غصة ضربها س نردنا
کون گاه پ کور با طایفه اولیاء با هم کنه جرمین نگاریم بهنج

الحمد لله

میان نخلان ۱۷
سے زینتیں لکیر
دو ہانڈوں ۱۸

و سترخان خشتی نام

۹۱

۱۳۷۱
کتابخانه عمومی
شعبه کتب خطی

برای نشان میوه

ریاست محترم

من الخضوع عليه السلام . . . ثباتاً على كل مائة سنة وستين
موجود علیہ السلام ہو جاتے ہیں جو ان بعد ایک سو

بہر نم و بكون البدن الثاني هو البدن الاول من سمعان ابليس
ان اور ہوتا ہے بدن دوسرا وہی بدن پہلا جسے سمعان کہتے ہیں ابلیس کو

اذا حصل له الهرم صار ابن ثلثين عام بجر نعم صحیح ثمر الشریعہ
جب آگاہ ہو گا ۲۵ سالہ تیس برس کا ان صحیح ہو گا پھر شریعت

والحقیقة ما ہی بہ فرق الشریعہ ہی رضیة الرضوان و نتیجۃ الحقیقة
اور حقیقت کا کیا ہو پہل شریعت کا بشت ہو اور نتیجہ حقیقت کا

لقاء الرحمن من یا عبد الشکور الموتی کیف تخرجون یوم البعث
دیدار خدا سے او عبد الشکور مردے کیونکر نکلیں گے دن قیامت کے قیام سے

بہر قطر السماء اربعین لیلة کتمی الرجال بدخل فی الارض فینبت حرم
برساویگا آسمان پانچ سو رات ہانی مثل مٹی مڑو گئے جسے باویگی زمین میں جس جگہ پر گشت

الموتی و عروثهم و جلودهم و عظامهم و کل اجسامهم ثم یحبیبہم اللہ و یخرجهم
مردوں کے اور رگین لوگوں اور مرے لوگوں اور ہڈیاں لوگوں اور سارا دھڑ اٹھا پھر زندہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ ان کو نیک کرے گا

من تحت الارض من لیجو تکذیب احد من الوسل بہ کہ لان تکذیب
زمین کے نیچے سے آیا جائز ہو گا جھٹلانا کسی ایک پیغمبر کا نہیں اس واسطے کہ جھٹلانا

واحد منہ ہو تکذیب للکل من الفناء فی اللہ کیف یحصل بہر بان
کسی ایک کا اونچے جھٹلانا سب رسولوں کا ہے فنا فی اللہ کس طرح حاصل ہوتا ہے اس طرح کہ

یفصل المرء من نفسه کما تنسل الحیة من مسلاخها و انقطع کلک
انفصال آدمی اپنے نفس سے جیسے مچھل جاتا ہے سانپ اپنی کینچلی سے اور قطع ہوتا ہے ہر ایک کا

عن غیر اللہ ولا یكون له هم سوا فیصیر کانه هو لانه هو و هذا هو
غیر اللہ سے اور غم نہ ہو اس کو سوا اس کے فیصیر کہ نہ ہو لانه هو و هذا هو غیر اللہ سے اور غم نہ ہو اس کو سوا اس کے فیصیر کہ نہ ہو لانه هو و هذا هو

۶۶
۴۰
۴۱

الوصول من إذا عطس المرء في بيت الخلاء عند قضاء الحاجة
وصوليہ ب چھک جوی پانچاندین وقت پانچاندین

فكيف يحمد الله عز وجل بالقلب لا باللسان من الكلام في بيت الخلاء
تو کونج اعتراف کے دل سے نہ زبان سے بولان پانچاندین

عند قضاء الحاجة وعند الوقوع كيف هم مكروهة أشد الكراهة
وقت پانچاندین کے اور وقت جماع کے کیسا ہی مکروہ بہت برا

لأن الحفظة تتأذى بالحضور في ذلك الموضع الكريمة لكتابته
کیونکہ فرشتوں کو اذیت پہنچتی رہا نہ ہے چچ ایسی جگہ مکروہ کے واسطے کہتے

الكلام من إذا سلم على رجل هو في بيت الخلاء فما يصنع جريده
بات کے جب سلام کیا بلو سکے پڑ پڑے پانچاندین جو لڑکیا کرے جواب دے

السلام بقلبه لا بلسانه لما تآذى به الملائكة لأنهم لا يكتبون
السلام کا اپنے دل سے نہ زبان سے تاکہ ملائکہ پامین اس سے فرشتے کیونکہ وہ نہیں لکھتے ہیں

الأمور القلبية من أقسام القلب كهي جرج قلب يابس وهو قلب
دل کی باتوں کو اقسام دل کے کہتے ہیں بعض دل کو کھاتا ہے اور وہ دل

الكا فو قلب مقفول وهو قلب المنافق وقلب مطمئن وهو قلب المؤمن
کافر کا اور بعض دل پر نالا لگا رہتا ہے اور وہ دل منافق کا اور بعض دل مطمئن ہوتا ہے اور وہ دل مؤمن کا

وقلب سليم من تعلقات الكونين وهو قلب المحبين والمحبوبين
اور ایک دل بیکر رہتا ہے بکیرٹوں سے دونوں جہان کے اور وہ دل اللہ کے عاشقوں اور پیاروں کا

وقلب يبكي من الفراق وشدة الكرب والاشتياق وقلب شبيه بالمش
اور ایک دل روتا ہے جدائی کے اور شدت بیکراری اور اشتیاق سے اور ایک دل غمی لیا پاتا ہے

فأستوحش من جميع العباد من عظم جبر الخيرة والخيرة من
پس ہمتوش ہو گیا سارے لوگوں سے کچھ نصیحت کیجیے برائی کی میں نہ دیکھتا ہوں کہ وہ

۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

المصالح تنقص من ينغي للعاقل ان يكون حافظا للسانه عارفاً
 بطلان ما كان يتركا من تصديده
 عاقل کو چاہیے کہ ہووے حافظہ اپنی زبان کا پھانسی والا

والطقات خوفاً من ذلك من أنت اخي في الدين يا امير المؤمنين
اور رايون کے ڈرے اسکے تم میرے بھائی ہو دین کے امیر خلیفہ امیر مولا

انت مني بيمان الاب والعم والاخ الكبير من مولانا الحور لم يسمي
آپ ہمارے بھگہ باپ اور چچا اور بڑے بھائی کے ہیں مولانا صاحب حور کا نام

حور ابر لان الطرف يحارني حسنهم من الكمال من وعيناً جبر
حور کیون پڑا اس واسطے کہ آنکھیں چکا چوند ہو جاتی ہیں اونکے حسن میں جو کمال درجہ کا ہو اور عین کیون پڑا

لانهم الواسعات لا عين مع الجمال من تزوج اهل الجنة بالحور
اس واسطے کہ وہ سب بڑی بڑی آنکھ والیاں ہیں خوبصورت کے ساتھ بیاہ بہشتیوں کا حوروں سے

كيف يكون يا عبد الفتاح بقبول بعضهم بعضاً لا بالعقد والنكاح
کس طرح ہوگا او عبدالفتاح بکسند کر لیونگے بعض مرد بعض عورت کو نہ عقد ہوگا اور نہ نکاح

من معننا ان لاهل الجنة بيوت ضيافة يعملون الضيافة فيها
ہم سے معننا کہ بہشتی لوگوں سے گھر ہوگے دعوت کے کر رہیں گے دعوت اور میں

لا احباب جبر نعم لكن اهلهم لا يظهرون للمحارم بل محتجبين بالحجاب
یادوں کے کان گریدیاں اونکی سامنے نہ ہوگی غیر محرم لوگوں کے بلکہ چھپ چھپائیں گے پردے میں

من يشهد لاحد الجنة او النار جبر لا يشهد بان المؤمنين من
آیا گو ای دعا سکتی ہو کسی کے لیے کہ یہ بہشتی یا دوزخی ہو نہیں بلکہ گواہی دے سکتے ہیں کہ مومن لوگ

اهل الجنة والكافرين من اهل النار كذا اطفالهم تبعاهم وقيل هم
بہشتی ہوگے اور سارے کافر دوزخی اور اسی طرح لوگ کافروں کے ساتھ ہونگے اور کہا گیا کہ اطفال

الجنة اذ لا تم لهم وقيل هم في الاعراف والمختلن ان اطفال المسلمين في الجنة
بہشتی ہونگے کیونکہ کچھ گناہ گین اور گناہ گاروں میں رہیں گے اور مختلن ہو کر رہیں گے مسلمانوں کے بھتیجے ہونگے

من لا تشرب الخمر يا ايها السامع فان من شرب الخمر في الدنيا
من نہ پی شراب او جواہر پیئے کہ جو جگہ شراب دیتا ہیں

لا يشرب شراباً طهوراً التي ساقها الملائك جراً لا حولاً لأن حولها
لو شربها شرباً طهوراً من الجنة فربما يكون له حول

لا حول من سيدي اذا كان حال غلمان اهل الجنة كأنهم لؤلؤ
من نهر دجلة ای یہ ہے ہر دار جبکہ ہوگا مال چو کرونگا ہشتیوں کے حسن میں گرگاہ و وانی

مكون فحال الخدم كيف يكون جرح الخدم على الخادم يا ايها
سيدي يني في حال خدمك يني في خدمتك من كان كيا هوگا حسن مخدوم ہشتی کا چوکے خادم ہر ایسا ہوگا

الراكب لحسن القليل البدر على سائر الكواكب من جئت لك لاسالك
سوار جیسا حسن ہو تو میں اس کے چاند کا ہوتا ہوں سارے تار و نیر آ یا میں آگے پاس کہ پوچھوں آپ سے

عن البرجر البران لا تؤذي الذي من يامنصور الحرام المشور اشرف
کونیک کیا شہر نیکی نہ کرے نہ ستارے تو چوئی کو ای میان حضور کلام مشور الا انما

او المنظوم جرح المشور يا حبيب الرحمن انظر الى نظم القرآن من هل رأي
یا نظم والا انش والا ای حبيب الرحمن دیکھو طرف تزیین کلام اللہ کے آیا دیکھا ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم به بقلبه او بعينه جرح بقلبه وبعينه
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دل سے یا آنکھ سے دل سے آنکھ سے

رايه راه راة وافي الحديث رأيت رأي بعيني وبقلبي من يقولون
اپنے اپنے دیکھا دیکھا کیونکہ وہ حدیث میں جو کہ دیکھا میں اپنے اللہ کو اپنی آنکھ سے اور دل سے لوگ کہتے ہیں

اله جبار في المكبر فقير في المصغر غاصت قدماه فيه وهذا مشهور
کہا انما کہتا میں ایک فقیر کہ بے باتا تھا بے منت پر تو ہمیں جاتے تھے دونوں قدموں کے اوپر میں اور مشہور

على السنة جرح كيف لا وكرامات لا وليا حق من كنت في المجلس
راؤ فقیر کیونکہ نہ ہو کر ایمین اولیا اللہ کی تو حق میں تھامین مجلس کے اندر

فسر قلبي جرح فما فعلت من الصنع جئت الحاري راجلاً على قدر
پرسو کہ کیا میرا جرح کیا کیا کیا کروں جلا آیا اپنے گھر یا بیان اپنے توبہ

ننگے پاؤں بے جوتی کے
خیر صبر کرو تم کیوں جھامی اور نکلناو یا کراہو

بہارِ عالم میں کس قدر کھلم کھلا ہو گیا ہے۔

بیبہ بھرنا پیٹ کے کمانے سے اور ٹوٹنے پڑیوں کے جھاڑ لیانا شیطان کی طرف سے ہر گز نہ

تم جہاں ہی لو تو روکو اور کلو جہاں تک قدرت رکھتے ہو بان اچھا اور محل نوز کیا کرتے ہو

کمیلت ہوں ساتھ روکوں کے ست کیلو کمیل کام روکوں کو نہاؤ تو میں کیا

لڑکا نہیں مہون میں جوان یا بوڑھا ہوں ۔ اسی کو پشتم سن تمہارا سن کہنے کا ہے سنیں بابا

میرا سن سن کیلئے اور کمانے اور پینے اور سونے اور پین کرنے کا ہر کون ہر

مین چون مین چون کون۔ مین چون مین چون مین چون مین چون کیا کہتے ہو کو نام اپنا سکھو۔ دھرم سکھو۔

دروازہ کستان ہون ہرگز نہ کہو نہ کا جب تک نہ کہو گے تم نام اپنا میرا نام محمد علی ہے اچھا ہون

لوہی پور سے گزرتے گزرتے بن بھڑ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

گدرا اب پورا فوسے بعد اسو اور ایک نذر کے تم

کیا چاہتا ہے ہو پھر ہر خانہ کے آتہ الہی کیونکہ حلیہ شریف میں ہے کہ جو ہمیشہ

قراءتها غفر كل صلاة فانه لا يترى قبض من صلاة الله في حديث آخر

بشره اسكو بعد هر نماز کے تو دعا کی روح کو کی گواہی اور حدیث دیگر

من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة مكتوبة لم يمنعه من دخول

الجنة الا الموت من اصدق هو ثواب ابن ابيس في ايام الستة والصف

بنت كل كثر موت وہ بڑا رسم کچھ ہوتا ہے ہنگامہ در زمین جاری و درج

سیمانی العرب جاء ليرعى وكان الحافظ محمد وابد والجوخر

خصوصا عربیہ میں اور کثرت مکان پر حافظ محمد وابد صاحب کے اور رمانات

ايضا جرم لفساد انا الاحمى ولا يبيض ولا سود ولا صفرا لا خضر

میں اور بچھو گیا اس پر سفید بنیاد اور کالا اور زرد اور سبز

ولا اسما في والشمري والفيوزي والفتي لا بلق ما حافظ

اور اسمانی اور اسمی اور فیروزنی اور فیتی اور دور کا جھین ملا ہے

لونه بياض و سواد ابيض الناضل الشير فضل حسين بن دلافا كملوا

وچند بن جعل الناس بطون حولها و خلون فيها و تعجبون من حسنها

پس بنیاد پر حسین بنیاد پس رنگ گھوٹے ہیں گوارے اور تھیں اور تعجب ہے چھان ان کو سے

جر لغم بني جذرة لمن لا حرك من البنية واساسها مستحکم

ان بنیاد میں ریزہ ریزہ کی بنیاد سے اور بنیاد میں مضبوط

المسلم في الشريعة من خير من لم المسلم من لسانه وبيده من وفي الشريعة

مسلمان شریعت کی رو سے گوارے اور کوئی گوارے مسلمان لوگ اور کوئی اور نہ سے

من خير من كاشي لسانه وبيده من وفي الحقيقة من جرم لسانه وبيده

اور کوئی گوارے ہر گوارے زبان اور نہ سے اور حقیقت کا رو گوارے اور کوئی گوارے زبان اور نہ سے

اور قانون یا نون التوح کے سوا سے اور چھ روٹے اپنی جواہر س کو اور نبیائے اللہ میں جسے شریک

کہنے میں دو نواں کلمہ کہ اور باوجود علم و حیرت ان دونوں کے سو گیا

حال پر اسکا کہنہ یہ : دینتہ بیگم اور سہارا بیگم اور سہارا بیگم سے دونوں گھرنے کے

میں نے اپنے آپ کو غلام بننے سے

کورے گریے کو بنگر دالے بال مرگین آگیا کہ مینیس ہوس کے

سیدنا آدم علیہ السلام کسکے جناب حضرت سیدنا محمد علیہ السلام سے ملے

علیہ وسلم کے ۱۰ ہر مسن پر کسی سیدنا یوسفؑ اور آوازیر کسی

سینا و او کے لفظی انوکھی سا چورانی انوکھی سات

بات کی اور کو تو ال درزی ہے اس سے اور کو

قو یہاں میوہ پاس کون تیرا گواہی اس بات پر یہ وہی

اور یہ بڑی آیانہ دون گواہی دیتے ہو کہ اس درستی نے بار بار اس کو اس کے گواہی دی ہے

من كيف الحال قولا صدقا جبر هذا الامراة كانت جالسة
کیا حال ہی کہو دونوں بات یہی عورت تھی بیٹھی ہوئی

تحت ظل شجرة التمر الهندي توضع ابنه من قبل فجاء هذا الخياط وصعد
نیچے سایہ درخت اعلیٰ کے دو درجہ بلاری تھی اپنے بیٹے کو پہلے سے پس آیا یہاں درزی اور بڑھیا

على الشجر فطفق به جذع الشجر فیتساقط تحت الشجر التمر الهندي فاذا
درخت پر پہنچا وہ کیا ۱۵ شاخ کا درخت کے سر گرے لگی نیچے درخت کے اعلیٰ پس نکلا

وقع على ياخوته هذا الطفل ايضا فصاح ونزع فاه من ثديها فجلت
گر پڑی اعلیٰ تالو پر اس لڑکے کے بھی پس بچھنے لگا اور کہنے لیا اپنا مٹھ چھاتی سے عورت کی پس

تبكى هذه الامراة وتسب هذا الخياط حتى تنزل وكان في يد اعصاب من
روئے لگی یہ عورت اور گالی دینے لگی اس درزی کو یہاں تک کہ اوڑا درزی بولتی ماہرین اس کے ایک ٹھنی

اغصانه فغضبها منها حتى اغميت عليها و سالت للرضا من فيها و خربها
شہینہ بن میں سے درخت اعلیٰ کے پہلے ان عورت کو اس ٹھنی سے حتیٰ کہ ٹھنی اعلیٰ اوپر اور بڑھیا لہو اس کے منہ اور دونوں تنوں

واذنيها وضرب هذا الطفل ثلث ضربات من خذوا هذا الخياط
اور دونوں کا اونکے اوپر اس لڑکے کو تین ضرب پس یہ لڑکا مر گیا بکڑو اس درزی

الظالم فغلبوا ثم في السجن صلوه جبر سمعنا و اطعمنا من هذا الرجل
ظالم کو اور اس کو پھڑی دہر قید کیا زمین اسکو ڈال دو سنا ہم لوگوں اور انا حکم حضور کا یہ

بالصدق نجى جبر اخي الصدق يعني الكذب هلك سال استنبا
سچ بولنے سے بچا بسائی سچ بچا بچا ہی اور بھوٹ ہلاک کرتا ہی کونہ لینا

بالوث والعظم لا يجوز جبر لا تقمنا اذ الجن وطعامهم من لقيت
ساتھ لہ اور لڑکی کا کیون نہیں جاتا ہی اس واسطے کہ یہ دونوں خود کا جنات کی اور کمانے اس کے ہیں تو یہ ملاقات کی

سيد الجناب الحاج المولوي محمد عبدالرحمن الفلواروي جبر رايته
سید جناب حاج المولوی محمد عبدالرحمن صاحب پھلواروی سے میں نے دیکھا

وهو امام عصره بر عني الفقه والاصول والعربية والتصوف وهو

اور وہ امام اپنے وقت کے میں پڑھے پڑھے ہیں فقہ اور اصول اور عربیت اور تصوف میں اور وہ

زاهد زمانہ وعالم اوانہ وله كرامات ظاهرة ومكاشفات باهرة

زاہد اپنے زمانہ کے اور عالم اپنے وقت کے ہیں اور اُن کی کرامتیں ظاہر میں اور مکشفہ کشفہ گئے

من اللؤلؤ والمرجان يخرجان من الماء المالح والعذب جبر من المالح

موتی اور موتی کا یہ دونوں ٹپکتے ہیں پانی کھاری یا میٹھے سے کھاری پانی سے

من الملائكة كيف خلقوا جبر قال تعالى لهم كونوا فکانوا من

فرشتے کس طرح پیدا کیے گئے فرمایا حق تعالیٰ انکو ہو جاؤ سو ہو گئے

الانس والجن هم خلصوا جبر من التراب والماء والنار والحواء من

آدم اور جن کس چیز سے پیدا ہوئے مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا سے

كيف جبر قال تعالى لهم كن فيكون من فلان ما يفعل جبر

کس طرح فرمایا حق تعالیٰ انکو بن جاؤ پس بن گئے فلانے کیا کر رہے ہیں بن کر رہے ہیں

تارمذته من هو ابوك اشك انه ابوك جبر نعم من ابوك جبر

اپنے شاگرد کو کہ وہ تمہارے باپ ہیں یا شک کہتے ہو کہ وہ تمہارے باپ ہیں ان کیوں اس کا جبر

لا اعرفه من كان ابوك شاك با فغاب عنك وكنت صبيًا

انکو نہیں پہچانتا تھے باپ تمہارا نہ جانتے تھے اور تم بچہ

رضيعا ثم وجدته شيخا جبر والله اعلم من وجهي في مراة بر

بچہ غلام تھے پھر پڑھا تھے انکو بڑھا خدا جانتا میرا ہونہ کسی آئینہ میں نظر آتا

حسنا وفي الاخرى يرى قبيحا ما سببه جبر هذا الاختلاف

اچھا اور دوسرے آئینہ میں نظر آتا ہی بُرا کیا سبب اسکا یہ واسطے اختلاف

اشكال المرأى لا لقيمه وجه الراي لان الشخص الواحد يرى

مشکل مرئی نہ ہی لقمہ وجہ رائی لان شخص الواحد دیکھتا ہے دیکھتا ہے

في المرأة الكبيرة وجهه حسنا وفي القبيحة قبيحا س أم تريد كيف
آئینے بڑے میں ٹھکانا اچھا اور بُرے میں بُرا
حاله جمع بعد موت زید قد شئت خزنها حق ماتت كمذا
ملاؤں کا بعد موت زید کے۔ بڑگیا غم اور کا یہاں تک کہ مر گئی وہ بڑی ہوئی تھی
بعد استة اشهر في قراها عجا و لضر يحه س متى شرعت في
بڑے کے بعد ایک سال کے بعد قراؤں میں عجا و لضر يحه س متى شرعت في
القلاة جمع شرعت القرآن وانا ابن اربع سنين كنت اقرا من الحافظ الشيخ
پڑھنا شروع کیا میں نے کلام اللہ اور میں پڑھا چار برس کا تھا میں پڑھتا تھا حافظ شیخ
کتابت الله فاذا بلغت خمس سنين شرعت لكتب العربية من ابي
کتابت اللہ صحت سے پڑھنا شروع کیا پانچ برس کے تو شروع کریں پڑھنا کتابت عربی کے اپنے باپ سے
س هذا مالي اصبه واريد ان اتصدقه فعلى من انفق جمع
یہ میرا مال ہے صبح وارید ان اتصدقہ فعلى من انفق جمع
انفاق احب الاموال على اقرب الاقارب افضل س انت اذا اخرج
خرچہ کرنا پیار سے مالوں اپنے قریب تر شہتہ داروں میں افضل ہے آپ جب نکلتے ہیں
الى الصلوة لا تعرف من تغير لونك جمع لا تعلم بين يدي من اريد
لوگوں نماز کے تو پہچانے نہیں جانتے بدل جائے اپنے رنگ کے سے نہیں جانتے کہ سائے کس کے ہیں جا رہا ہوں
ان اتقت س انت تصوم على الدوام واني لا اصوم الا في معدة دا
کرتے ہو سکتے تم روزہ رکھتے ہو براہ اور میں روزہ نہیں رکھتا مگر کھانے کے
من الايام جمع صومك عن الذنوب والا قام وصومي عن الشر
دنوں میں آپ کا روزہ بری باتوں اور گناہوں سے اور میرا روزہ برے
والطعام س يا ايها الضاحك خفت من الله وابلت على العصبيا
اور کھانے سے او نہیں ڈرتے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں گناہوں سے

جریا ایہا الحاکم اذا جائتک وضیعت الیہ فی غیۃ من کمال النعمان
جولای میں ہو گا ہوں اور نہ اس کے بعد نہ اس کے پہلے

س انی رجل متوکل لا اطعم الماک ولا افسد فیہ من ذلک ان یقسم
میں ہوں متوکل ہوں نہیں کھاتا اور نہ اس میں کچھ برباد کرتا ہوں

بالحمۃ وخیز الشعیب والنوم علی الحصد فلیقسم ومن استکثر من امرہ
نیک اور دینی جو کہ اور سونے کے چٹائی پر تو قیامت کیسے اور جو زیادہ کام کرے

بیک ما شاء فلیقسم جریا انی اقنع ان شاء اللہ تعالیٰ ولا استکثر
تو کہے ماہ میں ہی جہاں کرے میں قیامت کو کما کر خالی نہ چلا اور نہ اس میں کچھ

لا اطعم من انت لقیۃ الحاکم السید محمد اسحاق جریا من ذلک
د کچھ نہ کھاتا تو نے ملاقات کی غامی سید محمد اسحاق صاحب میں کیا کچھ نہیں

الجمعة سابع عشرین رجب فی وقت خلوتہ وانا یوم مسئل
جمعہ کے ساتویں رجب میں وقت خلوتی اور میں اس مسئلہ

حدیث السن فزجرنی من الجعی فی هذا الوقت وقال من یذکرک
حدیث السن تھا پس جڑی دی مجھے جانے سے اس وقت میں اور فرمایا کہ اگر یاد رکھے

فرجت وانا منکسر الخاطر قعدت فی المسجد صلیبا اذا هو
پس میں نہایت آیا اور میں شکستہ خاطر تھا اور بیٹھا مسجد میں صلیب پر اگر وہ

یاء و اخذ بیدی وصافحنی بس یا مولانا یا ایہا البحر الدجاء
اے اور پکڑ لیا میرا ہاتھ اور صاف کھینچا مجھے اے مولانا اے بحرِ دجاء

اولیٰ او بالجمہ فی فخذای باب تراہ صواب فلجمہ من ذلک
پہلے جو طور دیکھو اچھا دیکھا ہوں کہ جو کچھ یاد رکھے

س قطعنا اعمارنا فی النوم باللیل وکسبنا لایامہا بالنهار فہل لیس
کوتھیں بچ کر نہ بچے سوئنے میں رات کے اور کمانے میں دن کے کیا میرے

من توبة يا ايها الحافظ المولوي محمد عبد الحكيم نعم تب وابت
توبہ ای حافظ مولوی محمد عبد الحکیم ہاں توبہ کرو اور رُو

وامستغفر ان الله هو التواب الرحيم من هذا الشيخ يطلب
اور استغفار کرو کیونکہ اللہ وہ بڑا قبول کرنے والا توبہ کا مہربان ہے شیخ چاہے ہیں

الاستقامة لا الكرامة من يأسأمت الاستقامة فوق
استقامت اہل کرامت نہیں ای سلمات استقامت بڑھ کر

الكرامة من بتغى الكرامة تأتيه السعة والنداء في يوم القيامة من كل شيئا
کرامت سے ہی اور جو چاہے اہل کرامت کا تو آویگا سکون و آرام اور شرم دن قیامت کے

اخر يا غلام من كل فوق الشبه حرام من يا ايها القوم كيف الحال
اور آخر جو کہے گمانا زیادہ بہر شے حرام ہے ای لوگو کیا حال ہے

اليوم من الدنيا يوم ولنا فيها صوم من يا ايها العيين من ما حقوق
آج دنیا ایک دن ہے اور جو آئین روزہ ہے ای نور دونوں انگوٹھ کیا حق ہے

والدين من الطعام والكسوة والخدمة ان احتاجا واذا دعوا
ان باپ کا کھانا اور پہنانا اور خدمت اگر دونوں محتاج ہوں بیٹا اور کیم

اجاب واذا امره اطاع ما لم يأمر اب المعصية ولا يذري امرهما
تو حاضر ہوئے اور جب اسکو کہیں تو ان نے جنت تک ملکر کین گناہ کا اور بہت زيارت کیا کہہ اؤکی

ويكلم معهما بالحلام اللين ولا يقول لهما اف ولا يدعوهما باسمهما
اور بولے اؤکے ساتھ بولی نرم اور نہ کہے اؤہنے کام میں ہوں اور نہ پکارے اؤکا نام لے کے

ويمشي خلفهما وبوقرهما ولا يرفع صوته على صوتهما ويدعوهما
اور چلے پیچھے اؤکے اور تو قہر سے اؤکی اور نہ لہجہ کرے آواز اپنی اؤکی آواز پر اور دعا کرے اؤکے لیے

بالمغفرة من اي لا امرى كيفه بطير الحجير خذ السكين واقطع
بخشائش کی میں نہیں مانتا کیونکہ کینا ہی گوشت نہ پھری اور کاٹو

یہ ہے دماغ پر ہے حدیث شریفہ اور روایت اور سننے اور سنانے

ما يستحب من الغسل والوضوء ولو سبق الغسل والوضوء لسبب
كسبب من غسل وضوء اور اگر پہلے غسل اور وضوء ہو چکا ہو

الاخر والتطيب وان لا ترفع عند قرائته لاصوات بل تخفض
اور آواز نہ کرے اور پڑھنے کے آواز بلکہ پست ہونے

وان يقرأ على مكان مرتفع ويذكر لفارق الحديث الشريف
اور اگر پڑھے اور جگہ اونچے کے اور یاد رکھے اور حدیث شریف سے

ان يقول لا حول ولا قوة الا بالله ان الكتب ان الناس اذا التوا الى
یہ کہ کہہ کر کہیں اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہے کہ لوگوں کے

مرجہ انه لطيب العود هو داخل بيته وطلبوا منه وجهه لا
مستحسن بلکہ طیب عود کے لئے اور وہ اپنے گھر میں جاتا اور پوچھتا کہ اے اللہ! اپنے چہرے کو

خرجت اليهم اجابة فتقول لهم يقول لكم الشيئ تريدون
اچھی بات کہہ رہا ہوں ان کے لئے کہہ دو کہ تم کو کچھ چاہئے کہ تم کو

الحديث او المسائل الفقهية فان قالوا المسائل خرج اليهم
حدیث شریف یا فقہی مسئلے اگر کہے کہ حدیث تو پوچھئے تو ان کے پاس

فالوقت على حاله التي هو عليها وان قالوا الحديث دخل مغسلة
تو اس وقت پر اس حالت میں جس پر اسے اور اگر کہے کہ حدیث تو ہاتھ دے

فاغتسل الطيبان وتوضعا من مية هي شي حال الكسوف السري فيخرج
پڑھتا اور خوشبو لگاتا اور مٹی سے دھو لے اور عمارت پر اترتا اور اڑھتے ساج پڑھتا

ويجلس على ما من الخشوع ولا يزال يخبر بالمعنى حتى يفرغ من حديث
بازر اور کھڑا ہوتا اور کھڑے ہوتے اور ایک چیز اونچی ہوتی ہے کہ کسی اور سخت پس پڑھتا

شش اور بیٹھے اور ہر سات کھڑے کے اور پڑھتا اور پڑھتا کہ فارغ ہوئے حدیث سے



عبدالله بن عبدالمطلب

46

10

22

2

10

4

وحضر وسفره سرراء وضرراء واهراض ومصائب جہ فاد اللہ
اور گھر اور باہر اور خوشی اور غم اور چاروں اور مسیبتوں میں پس تاکجی اللہ

ایس لم سببت الحافظ محمد کبیر جہ ہذا اشتہی اولاً وضررتی
میرے لیے کیوں گالی دی تو نے حافظ محمد کبیر کو اوی نے گالی دی تھے چلے اور مارا ہے

فشمہ س النظر ابنک یسین اضر بہ جہ اوف فاقبول صغیر
تنگال دی میں نے اوسکو دیکھو بیٹا تمہارا مجھے گالی دے ایسا مارا کا اوست میں کیا کہتے ہو اڑا ہوا

لا تمیز لہ س ہذا یقول الشعر یجول شبہ وفی اللیل یا مجاری شبہ
اوسکو کہ تمیز نہیں ہے یہ کہتا ہے شعر جو کہتا ہے ناماری زمین اور رات کو حکم کرتا ہے اپنی دونوں آنکھیں

ان تغنیابہ جہ ذرہ ما فعل من رأیت جائتہ اللتین
کہ گالی کرتی ہیں وہ شعر چوڑا اوست کیا کروں کیا تو نے دونوں لہڑیوں کو اوسکی جو

کانتا تغنیان جہ رأیت من بطرک کبیر کبیر جہ نعم لانہ
گاری ہیں تھیں دیکھا بیٹ کبیر کا بڑا بڑا مثل گوشت کے اڑا لہڑا

یا کل کثیر کثیر اکثر اس الدنیا ساقلا ام احمق جہ احمق سکیف
کہاں ہیں کثیر کثیر بہت بہت دنیا ناقص ہے یا احمق احمق کس طرح

جہ لا تمیز لہ لا الی الجملة الجنس فی الی الجنس الطیر الی الطیر والانس
کیونکہ دنیا میں تمیز نہیں ہے نہ لڑکوں کو نہ بزرگوں کو نہ جنس میں نہ لڑکیوں میں نہ بزرگوں میں اور آدمی

الی الانس من ائی قلت انت قلت جہ قلت لک انی لا اقبل
آدمی کی طرف میں تمہارا کہہ کر چکا تو نے نے قبول کیا کہ کچھ میں تجھے زمین قبول نہیں کرتا

وفی الحدیث الشریف قبلوا فان الشیطان لا یقبل لکن قلت
در حدیث شریف میں ہے کہ قبول کرو کہ شیطاں قبول نہیں کرتا مگر کہہ دو

فوصتی کیف اقبل یا جمیل س لم تبیل یا نور العین وغرہ فوا دی
نہجت جو کس طرح قبول کروں اے جمیل کیوں روٹے ہو اے روشنی نگہ کی اوپل میرے دل کا

فَاللَّامِينَ جِجْرِيَا بَت يَا مَلَاذِي فِي الْكُونِينَ لَوْ جِجْرِيَا

دو نون جان مین بابا جان ای جای پناویری دون جان مین

الْعَيْنِ وَلَا وَجِعَ الْأَوْجِعَ الْعَيْنِ وَلَا هَمَّ الْأَهَمَّ الَّذِينَ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ

آنکھ کے اور کوئی درد نہیں کر دو آنکھ کا اور کوئی غم نہیں غم تو غم قرض کا دنیا دار

مَنْ جِجْرِيَا مِنْ يَطْلُبُهَا أَكْثَرُ مِنَ الْكَفَافِ نَسْ أَنْتُمْ كَيْفَ تَسْتَفِيزُونَ

کون ہے جو تلاش کرے دنیا کو بہت زیادہ انار سے آپ کو کس طرح بغیر توجہ دیتے ہیں

مَنْ شَبِوَ خُكْرَجٍ مِنَ الْقُلُوبِ إِلَى الْقُلُوبِ وَزِنَةُ نَسْ هَذَا

بہنہ بیرون سے دلون سے دلون کی طرف کھینچاں لگی ہیں

رَجُلٌ يُحِبُّ اللَّهَ جِجْرِيَا مِنْ زَعَمَ حَبِ الْمَوْلَى فَالْمَوْلَى ابْتَلَاهُ بِالْكَسْبِ

مرد دوست رکھتا ہے اللہ کو بہانی جو زعم کرنا چیت کا اللہ کی تو اللہ اسکو باجی ہر سامہ امتحان

أَيُّ الدُّنْيَا أَثَرُ بِالْعَقْبَى فَإِنْ التَفَتَ إِلَى شَيْءٍ مِنْهَا وَلِيَ عَنْهُ الْمَوْلَى

یعنی دنیا کر کے پھر اذیت دیکر کے پھر اگر متوجہ ہو اود کسی ایک کی طرف ان او تو پیش تو نہیں ہر پتہ پتہ سے اللہ

كُلُّ مَا سِوَاهُ نَسْ مَوْلَانَا الْقَرِيبُ جِجْرِيَا الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْحِسْرَةِ

اور کل چیز جو اللہ کے سوا ہے مولانا نزدیک کون چیز قیامت دن ہجستہ

وَالنَّدَامَةُ نَسْ وَمَا الْأَقْرَبُ جِجْرِيَا الْمَوْتِ نَسْ وَمَا الْوَاجِبُ

اور ندامت مانے کا اور بہت نزدیک کون چیز موت اور واجب کیا چیز

جِجْرِيَا التَّوْبَةُ نَسْ وَمَا الْأَوْجِبُ جِجْرِيَا تَرْكُ الذَّنُوبِ نَسْ وَمَا الصَّعْبُ

توبہ اور بہت واجب کیا چیز چھوڑنا گناہوں کا اور سخت کیا چیز

جِجْرِيَا دَخُولُ الْقَبْرِ بِلَا زَادِ نَسْ وَمَا الْأَصْعَبُ جِجْرِيَا الْحِسَابُ لَكَ

جانا قبر میں بلا توشہ کے اور سخت تر کیا چیز حساب کتاب سامنے

رَبِّ الْأَرْيَابِ عَلَى رُقْسٍ لَا شَهَادَةِ هَذَا الْخَوْلُ صَارَ الْإِيْذَاءُ

مخدع خالی کے دو ہاں سب لوگوں کے تمہارا بہانی ہے جو گئی ہے ایذا

یسکری صیغہ و فقیر بلسان فمیرا مالی اہ مالی مالی کیف لا اسکی
روا شامہ بیچ مارا لیتا اور گستاخان زبان فسخ اسکی تال پیرا اسکیاں یہاں بیچ کس طرح ہر دون

علی حاکمی جاء الہندی واخذ مالی اذا ذهب فی الدیوان ولا ابالی بس
بھ حال پر آیا ہندی اور لے گیا میرا مال میں مانتا ہوں کچھ ہی میں اور مجھے کچھ ہی میں

یاموہ کیا انی الیو تجلث و عرفت ان ذالہم یوم اکل و شرب فذل
مولانا میں کھانے . ہندی کہ اور جانا کہ یہ سن کر کہنے اور بیٹے کا کچھ

شدا فی قبیل لہ الاکھن و اطعت اہل و جبرانی فقہ حجت
ایک کہ قبیل ہزار سید احمی کے اور کہا لیامہ اور لایا اس کے لوگوں کو رہا ہو کہ یہاں

ہنا فی المصل للصلوۃ اذہم کی ہر لالت نقۃ اکل اغنیۃ
یہاں عید کا میں نماز کے آواز دے پورا زمانہ وغیرہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر

لا اواب فیہا بس مامعک جہما معک من ہما فیک ہر
اواب میں اس میں کیا ہوا ہے مامعک جو تھا ہے مامعک کیا ہی ہوا ہے

ما فی فیک میں ما فیک میں رای آدم علیہ السلام فی المناہم
جو تھا ہے منہ میں کہہ تو ہے ہاؤس کہ دیکھ حضرت آدم علیہ السلام کو خواب میں

ہر ہر خلیفہ کلام میں و ن رای نوح علیہ السلام
ہوگا خلیفہ کہیجہ اور جو دیکھ نوح میں علیہ السلام کو

ہر یعیش طویلا و بنال اذی من الناس ثم یظفر یصم میں و ن
وہ زندہ رہے گا بہت روز اور بڑا بگا اذیت لوگوں سے پھر فتح پاؤں گا انہیں

رای ابراہیم علیہ السلام ہر یعی اباہ و محج و بنالہ ہول من حاکم
دیکھ ابراہیم علیہ السلام کو وہ نافہانی کر گیا اپنے باپ کا کہ حج کر گیا اور لایا اس کا سونے کا

شخص ہر میں و ن رای یوسف ہر یعی علیہ السلام و محس ہر
ہر وہ بڑا بگا اور جو یوسف کو دیکھ جو رہا ہوا مانتا ہے اور سنا بگا اور وہ بڑا

یظفر سے ومن برای موسیٰ جبر ہلاک اللہ بہ جبار اعنید ا
 قریب ہوگا اور جو دیکھے موسیٰ کو فارت کر گیا اللہ سب سے کسی سرکش جبار کو

من ومن برای سلیمان جبر یطیہ اللہ الملائک والفقہ من
 اور جو دیکھے سلیمان کو دیکھا اور سکو اللہ ملک یا دانشمندی

ومن برای عیسیٰ جبر یکون زاهداً کثیر السفر نفعا کثیر الخیر
 اور جو دیکھے عیسیٰ کو ہوگا زاہد بڑا سفر کرنے والا بڑے نفع و برکت والا

من ومن برای نبینا و شفیعنا صلی اللہ علیہ وسلم جبر ذہب غہ
 اور جو دیکھے ہمارے نبی اور پہلے شفیع حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ہوا یا کاس کا

وقضیہ دینہ وان کان مغلوباً او مظلوماً نصر ان کان محبوساً
 اور داد ہو جائیگا اور اس کا دین اور اگر مغلوب یا مظلوم ہوگا تو وہ بھی دیکھا جائیگا اور اگر قید ہوگا

اطلق وان کان عبد اعتق وان کان مسافراً یصل الی وطنہ
 تران یا بھگا اور اگر غلام ہوگا تو آزاد کیا جائیگا اور اگر مسافر ہوگا تو وطن پہنچے گا اپنے وطن کو

وان کان معسر اجنّہ اللہ وان کان مریضاً شفاہ اللہ تعالیٰ
 اور اگر معسر ہوگا تو غنی کر دیا اور اگر بیمار ہوگا تو صحت دیا اور سکو اللہ تعالیٰ

جرا لانسان مادام فی بطن امہ فما یقال لہ جبر الجنین واذا
 آئی جب تک زندہ پیٹ اپنے ماں کے پیٹ میں تو اس کو کیا کہتے ہیں جنین اور جب

خروج فہو ولد او سقط فصبی ورجل ان کان ذکراً و غلام الے
 نکلا تو لڑکا یا سچا کچا پیٹ سے نکلا ہے صبی اور مرد اگر ہووے مذکر اور غلام

تسعة عشر فشاب الی اربعة وثلاثین فکل الی احد وخسین
 نو تیس برس تک پہر جوان کہلائی جو تیس برس تک پہلے بڑا اکاون برس تک پہر بوڑھا

الی اخر العمر من کتاب انزل اللہ تعالیٰ جبر ما نہ صحیفۃ واد
 آخر عمر تک کتاب میں کتاب انزل اللہ تعالیٰ نے جو صحیفہ اور چار

او هذا منسوخ الحكم او بالنسبة الى العدل لا الفضل لان المؤمن
يا اس آیت کا حکم منسوخ ہوا یا نسبت عدل کے ہی نہیں فضلیت کے کیونکہ ہوسکتا ہے

لا يؤخذ بذنب الغير لكنه يثاب بفعل الغيلة من العمل الصالح
نہیں پکڑا جائیگا سائے گناہ غیر کے مگر وہ ثواب پاتا ہے اگر کسی کوئی دوسرا کام کرے

وانحذر كما دلت عليه الاخبار وانطقت به الآثار من تلك
اور بھلائی جیسا دلائل کرتی ہیں اسیر مدیثین اور دہکتے ہیں اسکے سواقی آثار نبویہ

الشأكة الواحدة خير من خمي اثنين
بکری اکیلی اچھی ہے ان دو بکریوں سے کس طرح ہوگی ایک بکری اچھی ہے دو

س لطيب اللحم وكثرة السم والشم ولا تعلم ان شاة سمينة
بہاشت خربا گوشت اور زیادتی سم ٹاپے اور چربی کے کیا تو نہیں جاننا کہ ایک بکری بڑی بہتر

واغلى من هنر يلبين
اور ہنگی ہوئی جو دو بلی بکریوں سے البتہ غلا مار گیا اچانک بن دوست کہتا ہے

ان امض قبل ان اموت
کہ جبار پڑوں پہلے مرے کے غلام نے بھیجا ہے مجھے آپ کے پاس بوجھنے میں جس سے کہیں کیا

تجددك
پاتے ہیں اپنے کو پانا ہو نہیں اپنے کو محزون غمزدہ اگر کوئی بخش دے تو اب نماز

والصيام وقراءة القرآن والقيام والصدقة واطعام الطعام
اور روزہ کا اور قرآن کے پڑھنے کا اور شبہ جلدی کا اور خیرات اور کھلانے کا سب کا

لميت من اهل الاسلام
کے مرنے والے سے مسلمان کو تو بڑھتی ہے تو بڑھتی ہے اس میں ہر کام جسک بھی چاہتا ہو

العظام ويحصل له نفعه بكم الله الملك العالم
اور لگاؤ کو اس کا کہہ سے اللہ بادشاہ بڑے دان کے اور مدد سے

حبیبہ علیہ الصلوٰۃ والسلام الی یوم القیام جہنم عند الامام
اوسکے حبیب کے جہنم اور سلام ہو قیامت تک ان میں سے ایک نام

ای حنیفة واحد من اذمانک الانسان وعلیه صلوات
ابو حنیفہ اور احمد رحمہ کے جب مراد ہے آدمی اور اوپر سے نمازین نماز کی تین

فما سبیل النجاة جہنمی لكل صلوة نصف صاع من بر او صاع
تو کیا راہی اوکے نجات کی ہوتی ہر نماز کے بدلے آدھا صاع یا ایک صاع

من قرا وشعیرا وقيمة ذلك فدية للمساکین ومجوز ان يدفع
یا جو یا میت اسکی فدیہ سکینہ کو اور مجازی دینا

لمساکین واحد فدية عدة صلوات ولا يجوز ان تدفع فدية
ایک سکین کو فدیہ چند نمازوں کا اور نہیں مجازی دینا فدیہ

صلوة لاكثر من مسکین لکن لا بد من الايضاء بذلك فلو تدفع
ایک نماز کا زیادہ ایک سکین سے مگر ضروری وصیت کرنے سے ساتھ اس کے پس اگر امان کرنا

الورثة به جاز لا لزوم قاله ابو حنیفة رحمه خلاقا للثلاثة من
ورثہ ساتھ اس کے تو مجازی مگر ورثہ پر لازم نہیں کہا اور اسکو امام ابو حنیفہ رحمہ نے بخلاف اوتین اماموں کے

ایصل الی المیت ثواب ما یقرأ ویهدی الیه جہنم من
ایک پڑھنا یا فدیہ کے ثواب اوسکا جو پڑھا جاوے یا بخش دیا جاوے اوسکو

الولد الصالح کما عمل عملاً صالحاً سواء دعا واستغفر لایہ
بیٹا بھی نیک جب کہیں کوئی کام اچھا خواہ دعا کریں اور بخش دین اپنے باپ کو

اولاً ایحصل اجرہ للوالد جہنم من غیر شجرة مثمرة یحصل للغار
پہلے تو کیا ایسا ثواب اسکا باپ کو جو ان طرح کوئی کام نہ کرے اور نہ دعا پڑھتا ہو لگائیوا لیکو

ثواب اکل ثمرها وحالہ من غیر شجرة مثمرة دعوا للغار س اولاً وللاولاد
ثواب اوسکے کھانے کا اور اوس کے سائے کے نیچے والے کا اور اولاد کے دعا کرنے والے کا اور اولاد کے دعا کرنے والے کا

بطریق اولیٰ من النکاح هو السنة وللوقایة من الوقوع فی الحرام
بطریق اولیٰ نیکاح سنت کو اور واسطے بچنے کے پڑ جانے سے حرام میں

هو الجنة فلا تزع عنه واطلب من الله ولداً یقوم مقامک
یہی ذال کو سویت سے پہلو نکلے سے اور انکو اللہ تعالیٰ سے اولاد بھیجے تا کہ مقام تمہارا سے ہو

بعد موتک لعل لا یقطع علمک بعد موتک من النکاح لذی
بعد موت تمہاری کہ مکار و کتب و علم تمہارا بعد مرنے تمہاری کے نیکاح دولت والہ کے لیے

الطول امالی فلا تقو ولا حول من یا ایہا العاصی ابک علی المعاصی
گر بچ تو نہ ہو اور نہ کم مسلمان ہو ای گناہگار رو گناہوں پر

ولا تضحک واخلش من الرحمن وخفت من النیران فی یضحک
اور مت ہنس اور ڈر اللہ سے اور خوف کا گداز نہ سے ہنسنے میں

الاسنان ویسک الجنان من یا ایہا الکافر تشرب الخمر تنقل التمور
دانت اور سونہار دل ای گنہگار پیتا ہے زہر و آگینا کرتا ہے زنا و

الثمار ولا تلم ان الصراط احد من السیف والادق من الشعر هو
سیر و نماز اب تو ہوا کا نہیں پل صراط بہت تیز و تلوار سے اور بہت باریک و بال سے وہی

المو والساعة ادهی واهضر فائق عما نهی الله واعلم ما امر به الحق هو
لوہ و رقیات بڑی آفت و بڑی کڑی پیر و دوس کا کوئی اللہ اور کر جو اللہ نے حکم کیا ہے حضور

ما تقول لان تعب مدی الغر حول مسکر کن احوال من هذا الرجل
کہاں میں ہو میں نے تو کہا عمر بزرگوار نے وال مجھ کو بھی نہ پہنچا آدمی

یضحک کثیرا وکل امر علی کان یسب نظیرا سبیا ایہا الغاب
مت ہنسا کرتا ہے اور کھاتا ہے کھانا پر گناہ داکڑا کو نظیر کہ او بون

خف من یوم الحساب انت تضحک ویشتم نظیرا یا حمار لعل یتفکک
ڈر کہ دن سے تو ہنس ای اور دن سے ہنسے کہ وہ ہنسا کر کھنکھائے

جام علی دکان التجار وخرج من عند القصار من یا ایہا الحب
پکارو دکان پر تاجروں کی آمد و آمد سے دھوکے پائے اور

الجنانی ما الفرق بین الانسان الخقیقی والانسان الحيوانی
بانی کیا فرق درمیان آدمی حقیقی اور آدمی حیوانی کے

بینہما اتوب بعید کما بین الذهب والحديد وبين الوجة والخضيب
دونوں کے درمیان فرق بڑا جو نہ صرف درمیان سونے اور لوہے کے اور درمیان بلندی اور پستی کے

وبین الصبیح والمريض فان الاول هو الفانی فی الله والباقي بانیہ ومن
اور درمیان صبح اور بیمار کے کہ انسان حقیقی ہی جو موت سے بے خوف ہے اور باقی رہے بسبب غفلت کے اور

جمال الله فی الخوف من سواہ فی السهو ویترشح عن القوم ویستغنی
جمال میں اللہ کے محو ہوا ہے اور اللہ کے سوا کو بھول جاوے اور بھلے لوگوں سے اور بھلے پروردگار سے

مذا عن الاكل والنوم بالنجیبات الربانیة والاذواق الروحانیة
مذاق سے کھانے اور سونے سے باعث تسکینات ربانی اور ذوقوں روحانی کے

والثانی یا کل کما تامل الانعام لا یعلم الحلال من الحرام یشغل
اور آدمی حیوانی کہا کرتا ہوں نہ صرف کھانے میں تامل کرے کہ حلال اور حرام سے مشغول نہ ہو

دائمًا شرب المسکرات والنوم لا بالصلوۃ والصوم فی اللیل والیوم
ہمیشہ پیئے مین نشے والی چیزوں اور سونے کے نماز اور روزہ مین رات اور دن کے

فالاول فی اعلیٰ علیین والثانی فی اسفل الساکلین من رأینا امرا
پس پہلا اعلیٰ علیین میں ہوگا اور دوسرا اسفل الساکلین میں مین نے دیکھا ایک آدمی

عجیب ان شخصین من سکناء دانا فورا احدهما اللبان والمریل
عجیب کہ دو آدمی رہتا ہوں مین سے دانا پر کے ایک لہسن اور دوسرا مریر

للمرین والاخر التمان السعین حیاتی سحر او فی تہمة السرقة
للمرین کے اور دوسرے کے تمان کے سحر اور تہمة السرقة کے

ومنعدا اكثر عيها الغذاء السبوعا الخبز والماء فبعد الامسوع ثبت
اور کو دیا ذکر صاحب نے اونکا کہنا ہفتے بزرگ رونی اور پانی دونوں پر ہر روز ہفتے کے علوم ہوا

ان لا حرم لهما فاذا السمين فجد ميتا والهزبل حيا كما السبي يا اكل
کہ کچھ جسم میں ان دونوں کا پرنا کا دھونا یا اگیا مرد اور بھلا زبرد کیا سبب اسکا اور کمانیا

السمك جزلان من كان اكل لا بطن اذا لم يجد الغذاء هل الحرس
بہل کے اسلئے کہ جو زیادہ کمانیا لا پٹھو تو ہاں ب و غذا نہیں پاتا تو لاگ ہو جاتا ہاں

ملاحين مامات وضع بشي ام لا حرم لما جمع اهله في بيته قالوا
تلا صاحب جہرے تو کچھ وصیت کی یا نہیں ہا کٹے ہوئے نوکے اگر کہ کو کٹے کوکے من کو کمانیا ہوا

وض بشي قال اذا غسلتوني وكفنتوني فضعوني على الشتر فليكنوا
کہ کچھ وصیت کیجیے فرمایا جب نہلا کچھ اور کفنا چکو تو کہ مجھے تو دھنا مجھے پٹکدیر پر رکھ دینا

بسم الله الرحمن الرحيم بانملتكم على ناصيتي فادفوني من
بسم اللہ الرحمن الرحیم اپنی او گلے سے پیروی پشانی پر بیرون کر دینا مجھے

الوقعة بين اهل المدينة الطيبة وبين عسكر يزيد في اي سنة
جگہ عظیم درمیان اہل مدینہ طیبہ اور درمیان لشکر یزید علیہ کس سال

كانت جرة سنة ثلث وستين من في عسكر يزيد عليه السلام
ہوئی تھی سنہ ترستھین میں عسکر یزید علیہ السلام ہوا

كم كان من الرجال جرة سبعة وعشرين الف فارس وخمسة عشر
کہ کان من الرجال جرة سبعة وعشرين الف فارس وخمسة عشر
کتنے ہوتے ستائیس ہزار سواری اور پندرہ

الف راجل من انت لحد اكون في كل وقت مع الموضوع لان
ہزار راجل من انت لحد اكون في كل وقت مع الموضوع لان
ہزار راجل سے تم کیونکہ رہتے ہر وقت وضو کے ساتھ اسکا

الوضوء حصن المؤمن من السوء من انتم سيعتم تطهروا ومقالة
الوضوء حصن المؤمن من السوء من انتم سيعتم تطهروا ومقالة
الوضوء حصن المؤمن من السوء من انتم سيعتم تطهروا ومقالة

معني بالامس وتسمعون شتمه وكلامه اليوم اتي اقول له ان
 یہ تائید سے اور سنتے ہیں آپ گال اور بولی اوسکی آج میں اسے کتابوں کے

استغفر عذرا فخص دينك كله ان شاء الله تعالى جہ من نعم
 تو یہ ہے اس کے میں اگر وہ کھاتے روین سارا اگر عذابی تعالیٰ نے چاہا ہم سنتے ہیں

ذکره لانه رجل واه الذل الخصام انظر الى حلك وعلمك لا تنظر
 ہوا اس کے کو کہ مراد ہی بڑا جگہ الوہر دیکھ اپنے علم اور علم کی بورت دیکھو

الى جملہ وهفواته من الميت يعرف من يغسله ويحمله ويدليه
 اکیلی نادانی اور کت کی طرف مردہ پہچانتا ہی جو اس کو غسل دے اور ادا شتا ہو اور اٹھ کر تائی

في قبره جہ نعم من الانبياء والشهداء والعلماء لا يبلون في قبورهم
 قبر میں ان سایہ نبی اور شہید اور عالم سترتے نہیں اپنی قبروں میں

جہ نعم من الانبياء والشهداء ياكلون في قبورهم ويشربون
 میں انبیا اور شہدا کھاتے ہیں اپنی قبروں میں اور پیتے ہیں

ويصلون ويحجون ويصومون جہ نعم من هذا كيف يكون وهم
 اور نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں ان یہ کس قدر ہوگا دور لوگ

اموات جہ لا هم احياء عند ربهم وهذا ممكن ورح في الشر عجب
 دور میں ان نہیں یہ تو نہ میں پاس اپنے مولیٰ کے اور یہ ممکن ہے آیات شرع میں بڑا عجیب

قبوله ولا تحت فيه بشي من رايته في كتاب ان الناس
 اسکا مل لینا اور بحث کرو اس میں کہ میں نے دیکھا ہی ایک کتاب میں کہ لوگ ادا شتا ہو چکے

يوم القيامة ثلثة افواج فوجا مشاة وفوجا ركباناً وفوجا على
 ان قیامت کے تین جگہ ایک گروہ پیادہ ایک گروہ سوار اور ایک گروہ

وجوههم فكيف يشون على وجوههم جہ اليس الذي امسناهم
 انچہ منہ پر سو کو کر دیکھ انچہ اپنے منہ پر کس یا نہیں ہو سے جلا آیا ہوا

على اقدامهم فادساعلى ان يستبهم على وجوههم من انظر الى هؤلاء
 اونكه قد سهر قنيت والا كرجاوه اوامر اونكه سوسن بل از ايكو سوسن ان

الفقر كيف يسبحون على الارض الحارة في الهاجرة حفاة مشاة
 نظيون كس لرح طع جاتے ہيں زمين گرم پر نيك دوپہر كنگ پلون پا سار

عراة جبر لانهم من اهل السعادة وهذا صارت لهم العادة
 ننگي بدن پر اسلئے كہ يورگ سعادتمند ہيں اور يہ كرى مين چلنے كى جو كنى جو اونكى عادت

البقر للبقرياتي من فوق الجبل اصعد على هذا التل من كبريت
 كسے كاس ہلى آتى اور سے ہماركے چڑھ جاؤ اس تل پر كس كى ديكھانے

هذا السارق الخناس في ازدهام الناس جبر الناس كلهم كانوا
 اس چور چپے كہ بيڑمين كوكون كے كوكون كے كسے سار تھے

تل فصعدت على تل اعلى من التل الذي عليه الناس فرأيت على
 ايك تل پر پڑھين چرگيا ايك تل پر جو اوٹھا تا اس تل سے جبر كس تھے پس مين ديكھيا كس

خناق معلقا س اعطاك ايضا الجود هري الروبية جبر اعطاك
 ہاشمي كس ہوا ديار ايكو سى جود ہر صاحب نے روپيہ ديجے كے

مرتين فقلت زحني فحني لي بثلت حثيات بلا حساب س انت
 دو بار پس كامين نے اور زيادہ كچھ پڑھيے تين لپ بلا حساب

لما جئت جبر جئت فقرعت الباب فلم يستأذن لي احد فر
 كيون مين آئے مين آيا تا پس كامين نے دعا كيو پس كس كے كچھ كسى ندر ديا كامين

س الخوض الكور ما هو جبر نهري في الجنة انبته عدد النجوم
 خوض كوثر كيا شو كس ايك نهر بخت مين كور سے اوٹھان ان دن كمين

تراه المسك وحصاة اللؤلؤ والياقوت وماؤه احلى من العسل
 نكلكى كس شك اور ككركے كس كى اور ياقوت اور اوسكا پانی زيادہ شیرين يہ شمسے

حافتاہ الزوجد لا یظلم من شرب منه قطاس من الذي یقصد
 انہ اس کے زیرِ حد کے ہیں نہ پیا سا ہوگا جسے پیا اوس میں سے کہیں وہ کیا شہر ہو مگر شہر ہو

کل ساعة ولا يزداد والانسان يظن انه يزداد جهر العرس وما الدنيا
اور بڑھتی نہیں اور آدمی سمجھتا ہے کہ وہ بڑھتی جاتی ہے عمر میں اور وہ کیا شوق

یزداد تو بقیص جہ نور القمیس وما الذی کایز داد ولا ینقص
 بزکے ہر گشتی و روشن پانڈ کی نور اور وہ کیا شریج نہ بڑی اور نہ گھٹتی

روزہ قسم کی کمی اور سوت جس کو بکری جانتا ہو وہ کون شرم نہ کرے پہلے آئی

المعينة طرفة عين ولايتا خرب الموت من شمس الضحى الكجوع
مينت پک بهر می اور نہ پھر آتی موت ہو شمس الضحی کیا لکھو بہوں ہو

جہنم میں کھیر کثیر ہے ان کا قورخ والا مجلس جہنم
جہنم میں کھیر کثیر ہے ان کا قورخ والا مجلس جہنم

س من مصائب الدنيا كثر اثنتا عشر عن نازل لسان نزل
مع بيتين دنياي گزین بادین عزت والا سوا هو که زبان نالین از کلام کلام با نون

بِشَلِّ بِصِرْكَ نُوْرٍ عَيْنٍ قَلِّ سَفِيْهِ جَلِّ عَالَمِضَلِّ زَاهِدِاضِلِّ عَابِدِ

مل غریب اعتل ظالم بل عادل علی من الزهد عندنا و هو ان
 و هو ان چو که مسافر بی یار و پادشاه نالام چو مست پیکر ملک علول بیار چو راه
 تکمیل یار و یک یار که اگر

وحدنا اكلنا وان فقدنا صيرنا بهر ياشاب هلا ديدن
 و چون هم که نکالين الله اگر نه تو صبر کن ای جوان پرتو عادت

بین الاقوامی احسن البھروان انسان عبیدہ الحسن بن
 وائون کہج میں اور بہلائی کیے جاؤ انکی کیونکہ آدمی غلام انسان کا ہوتا ہے

من ترك الدنيا ملك ومن اخذها هلك كيف يكون
جوہ سے دنیا کو صلہ چھوڑتے کا اور جو اس کو لے وہ ہلاک ہو یہ کس طرح ہوگا

الدنيا جيفة وطالبها كلاب من هذا الجذب ترونه
دنیا مرنے والی اور اس کے طالب کتے ہیں اس سے یہ جذبہ نظر کو کیوں تو

كيف هو في عيشة راضية بمرأى الشئ من له المولى
کونکہ وہ عیشہ میں راضی ہے مرآۃ کے شے کے لئے مولیٰ کے لئے

الكل من اي طعام احب اليك من لحم الديك وخيل الحنة
سب کون سے کھانا زیادہ پیارا ہے تم کو گوشت مرغ کا اور سوئی کی ہونے کی

وهو يزيد في السم والباصرة وهو سيد الطعام في الدنيا والاخرة
اور یہ بڑا ظالم کانگوت کا اور سوئی کی ہونے کا اور یہ سوار کھانے کا اور دنیا و آخرت میں

من اي لحم احب اليك من الشاة الذراع والكتف من
کون سے گوشت زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہے تم کو بکری کے گوشت سے مٹہ اور شانہ

لذا تترك الدنيا كم ترك خمسة اكل اللحم من اللحم
لہذا تم دنیا کو کتنی پرین چھوڑ دیتے ہو پانچ میں کھانا گوشت کا گوشت سے اور چڑھنا گوشت کا گوشت پر اور

قوة اللحم باللحم وميل اللحم باللحم ودخول اللحم في اللحم من هذا العالم
دیکھنا گوشت کا گوشت سے اور ملنا گوشت کا گوشت سے اور داخل کرنا گوشت کا گوشت میں یہ عالم

لا يشبع عن العلم الى اصابا حليم من مشومان لا يشبعان منهم
اسودہ نہیں پتہ علم سے کیوں ای علم والے کو دلچسپ ہوتا ہے پتہ نہیں پتہ مال کے دلچسپ ہوتا ہے

بالمال وهم بالعلم من رأيت هذا الحاكم الظالم من رأيته
مال کے لئے اور علم کے دلچسپ ہونے دیکھا اس ماکم عالم کو دیکھا میرے لئے

عبوسا شديدا العبوس الذي يجمع بين عيبيه فوجت على ابي
تیوری بڑا غصہ ہے خوب تیوری بدلتی ہے عیب کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

س یا ایہا المحکمہ ابنای قد مر ذہما ما فعل جبریا عجوز لو نذرت حد
اور کہیں صاحب دونوں میں سے جہا میں کیا کروں اور بڑھیا اگر تو مت مانتی

ولایک للہ نذر ایکوں کے خیر اس نذرت صوم ثلث ایام لو بريا
اپنے دونوں کو کہنے کے لئے اللہ کی نذر تو ہوتا ہے حق میں بہتر میں سنت مانی عین ان کے روزوں کی اگر وہ تو اپنے بھائی

سبح اصبري الله يشفيہا بس اليوم انت صائمة جبر نعم یا سیدی
صبر کر اللہ صحت دے گا تو کو آج تو ہی بیمار روزیدارہو۔ ابن یا حضرت

اصبحنا صائمین وما معنا شیء ناکل بعد الا فطارا فاستقضنا
صبحی ہم لوگ روزیدار ہوئے اور ہمارے پاس کوئی چیز تھی کھانے کو بچہ بھاریا کے پر قرض لیے بنے

ثلث اصوم من الشجر من جارة فطحنت جالرتي صاعا منه
تین صاع جو ایک پڑوسن سے پس آٹا لیا میری لونڈی نے ایک صاع جو کا

واختبرت خمسة اقراص فوضعتها بين ايدینا الا فطارنا اذا
اور پکائیں۔ پانچ روٹیاں پس دونوں کی کمان میں لے کر آگے ہو کر گئے افسانہ کے لیے کرنا گاہ

المسکین السید واقف علی الباب فتخافه من الجوع والعطش
ایک غریب سید کھڑے تھے دروازہ پر کھڑے ہوئے نہ پانی نہ کھانا نہ ہو کر اور پیاس کے

فاثراة واعطینا له الا خبائر کما علی حجتنا واحتیاجنا للطعام
پیش کشیں اور ابوی سیدی صاحب کو کل روٹیاں اور جو کھیت اور حاجت اپنی کے کمانے سے

ابتغاک المرضاة الله الملمات العالم وبنتام نذق الا الماء واصبحنا
واسطے چاہتے رضامندی اللہ ہاشمات انا کے اور راکھوں میں ہی ہو گئے تھے کچھ کھانا نہیں بچھا پانی کے چھوٹے چھوٹے

حمیام اس الیوم رأیت سیدی سندی ابی بکنا ابی الحاجر المولوی
روز کی بات آج دیکھا تھے میرے شہر میری سند جناب حاجی مولوی

السید محمد عبدالرحمن الفلواروی جبر رأیتہ فعلیت ان العلماء
سید محمد بن محمد بن صاحب بھلا روئی کو کیا کیا ہو کر بس بیٹھا جانا کہ عالم لوگ

ورثة الانبياء ومحبائهم الارض والسماء ويدعوهم كل شيء حتى
ورثه انبياء کے پوتے ہیں اور چراغ زمین اور آسمان اور دعا کرتی ہر اوجھلیے ہر چیز حتی کہ

الحيتان في الماء هو رجل كله لله ويفعل كما يفعل الله من اخي
پھلیان پانی کی اندر وہ ایک مرد خدا ہیں کل دنیا اللہ کے لیے اور جو کچھ کرتے ہیں بتا دیتے ہیں

اذا صار العبد لله صارا لله له فتكون كل خطوة منه بخطوها
جب ہو رہا تاجر کوئی بندہ اللہ کا تو ہو جاتا ہی اللہ ہی اس کا پس چاہی ہر ڈگ کردہ چلتا ہی

حسنة وكل حركة يتحرر بها حسنة واذا رفع اللقمة واتى بها الى
نیکی اور ہر حرکت کردہ کھانا نیکی اور جب اوشما پتہ لقمہ اور لاوے اس کو کھون

في امراته كانت حسنة واذا نام كانت انقلا بآته بمنه وبسيرة
سُنے لہذا بی بی کے تو ہوتی ہے یہ نیکی اور جب سوتا ہی تو ہوتی ہیں کوٹین بدلتی ہوگی دانہ

كلها حسنات جبر سيدني صدقت والحق نطقت سي يا اخي
کل نیکیاں حضرت آپ نے سچ فرمایا اور راست بات فرمائی

اني لا حبك وان لا ذنب لك واستطيع حديثك جبر كيف لا
میں دوست رکھتا ہوں تم کو اور مڑتا ہی مجھے تم مارے ڈرتے اور خوش ہوتا ہوں تمہاری بات سے کیونکہ نہ

وان القلب يهدي الى القلب من كيف كان رسول الله صلى
اور حال یہ کہ دل ہدایت کرتا ہی دل کے کیسے تھے حضرت رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم في السخاوة جبر كان السخاوة الناس لا يبيت عنده
اللہ علیہ وسلم سخاوت میں تھے بڑے سخی تھے لوگ رات بھر نہ سوتے تھے آپ پاس

دينار ولا درهم فان فضلوا امجد من يعطيه وجاءه الليل احيا والي
اشرف نہ درم پس اگر کچھ دے دیجے جاتا اور نہ پاتے کہ بندہ زمین اور آجانی دت لہذا

منزله حتى يوثق منه الى من يحتاج اليه ولو يشبع من خبر شعير
گرمین جب تک نہ دیا جائے چاہا چون کہ اور نہ ہر اچھے آجکا چوں مدد سے

ثَلَاثَةٌ لَا مَعْتَابَ لَهَا قُلْتُ لِمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا شَرَّ عَلَى نَفْسِهِ لَا فِقْرَ وَلَا

تَمِينٌ وَنَ بے گناہی کے کلمات کی آپ نے اللہ تعالیٰ کے واسطے اختیار کر کے اپنی جان پر نہ بسبب فقر اور

بُخْلًا جَمْعُ وَلَا تَاكِيْفًا وَسَيِّدًا مُصَلِّيًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصِفُ النِّعْلَ

بُخْلًا سولانا کیونکر نہ ہو اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو ٹھکانا کیا کرتے تھے اپنی
سید الشریفہ کو رفع الثوب وخدمہ فی مہنتہ اہلہ مع کثرت خدمہ
اپنے ماتہ شریفہ اور اہل مالا تھے کچھ اور خدمت کیا کرتے کامرین اپنے گھر کے لوگوں کے بوجہ کثرت غاویہ کے

سَرَّانَتِ تَغْضَبُ بِرَأْسِهَا خُضِبَ لَهَا وَكَأَنَّهَا غَضِبَتْ لِنَفْسِهَا

آپ غصہ ہوتے ہیں بھائی غصہ ہوتا ہوں اللہ کے لیے اور نہ غصے ہوتا ہوں اپنے لیے
حَالُ أَكْلٍ سَيِّدًا مُصَلِّيًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ جَرِيرُ بْنُ زُهْرٍ وَأَجَدُ

مائل کہا کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا تھا دوسرے کہہ دیتے جو کچھ آپ
وَيُحِبُّ أَنْ يَطْنَهُ الشَّرِيفُ مِنَ الْجُوعِ وَمَا حَضَرَ كُلَّ مَائِمَةٍ

اور آدھ بھر پتر اپنے فکرمبارک پر
لَا يَطْلُبُ وَلَا يَتَوَرَّعُ مِنْ مَطْعَمٍ حَلَالٍ أَنْ وَجَدَ قُرْأَدُونَ خَبْزَ

نہ مانگے اور نہ بیز کرے کھانے حلال سے اگر پاتے کھور بلا روٹی کے
أَكَلَهُ وَأَنْ وَجَدَ شَوَاءَ أَكَلَهُ وَأَنْ وَجَدَ خَبْزَ شَعِيرٍ أَكَلَهُ وَأَنْ وَجَدَ

تو اسیکے کھا لیتے اور اگر پاتے نہ تو کھا لیتے اور کھو اور اگر پاتے روٹی ہوگی تو کھا لیتے اور کھو اور اگر پاتے
لَبَنًا دُونَ خَبْزٍ أَكَلَهُ بِهِ وَلَا يَأْكُلُ مَتَكِبًا وَلَا عَلِيَّ خِوَانٍ مُتَدِيلًا

دودھ بلا روٹی کے تو اسی کھا لیتے اور نہ کھاتے تکیہ لگا کر کے اور نہ خوان پر دھال آچکا
يَطْنُ قُلْدًا مِنْ خَاتَمٍ خَبْلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْ شَيْءٍ كَانَ جَرِيرُ بْنُ زُهْرٍ

لہوا آچکا ہوتا تھا اللہ کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کس چیز کی تھی
مِنْ فِضَّةٍ يَلْبَسُ فِي خَنْصَرَةٍ الْأَيْمَنِ وَرِثَافَتِي الْأَيْسَرِ مِنْ إِدْرِجٍ خَلْفَهُ

بانڈی کی بھینٹے ہوئے اوکو جنگلی مین دہنے ادا کے اور اکثر ایمن ہاتھ کے ایسا سارے پر شامیہ پہنتے تھے

احداً من عبداً او غيره ويكب على ما أمكنه عرقاً فمساومة
 كسيكو ان اپنے غلام کو یا اور کسیکو اور سواہر تھے لاکھ ہر وقت پر آجاتا کہیں کوئی شہر اور کہیں

بعید اور مرقہ بغلة شہداء و مرقہ حیدر اور مرقہ یشی را جلا و مرقہ حافیا
 اونٹ پر اور کہیں بھری سپید پر اور کہیں گدھوں پر اور کہیں چلتے پاپا یہ اور کہیں تلخ پادون

فی البيت بلا درجاء ولا عمامة ولا فلسوة من سیدہ ہر شتقلد و
 کہہ کے اندر بغیر چادر اور عمامہ اور ٹوپی کے حضرت یہ گالی دے گا ہر گلوگو

یلغثك وانت تسمع وتضحك وتتبسم كيف حالک اترکني اقطع عنق
 لست کر یا جواب پر اور آپ من بہین اور منس تہمین اور سکر اسہمین کیا مال جو آپ ذرا چوریہ تو بچے قتل کر دے گا

جر لا یسیدی دعه فمن حمل صاعاً کاف لنفسه ومن اساء فعليه
 نہیں صاحب ہونے دوگا سو جو اچا کلمہ کہتا ہو اپنے لیے کہتا ہو اور جو برا کہتا ہو وہ اپنے لیے

من احاب سیدنا صلی اللہ علیہ وسلم مضجعا قط جر لا یسیدی
 آیا ہر اکہ او حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی چھوٹے کو کہیں نہیں یا حضرت

ان فرشوا له اضبطم علیہ وان لم یفرش له اضبطم علی الحصیر
 اگر چھوٹے لوگ آپ کے لیے کچھ چھوٹا لوٹیت رہتے آپ پر اور اگر نہ چھوٹے تو لیٹتے چٹائی پر

او علی الارض ویجلس حیث ما ینتہی الیہ المجلس وما یرئی قط
 یا زمین ہی پر اور لیٹتے جہاں منتہی ہوتی مجلس اور نہ دیکھتے آگے آپ

ماذا یرجلہ بین اصحابہ وہ ان اکثر ما یجلس مستقبلاً للقبلة
 پیلا لے ہے دونوں پاؤں اپنے سامنے اپنے پارہ کے اور تھے اکثر لیٹتے آپ قبلہ رخ

ومن قادمہ لحاجة صبر حتی یکون هو المنصرف وما اخذ
 اور جو کوئی آتا آگے آپ کے کسی حاجت کو تو آپ ٹھیرے رہتے تاکہ وہ خود چلا جاتا اور نہ پکڑا

احدیہ الشریفة فی رسل یدہ حتی یوسلہا الاخذ من مولانا
 کسی نہ دست مبارک آپکا پس ہر بار یا ہوا یا نہ اپنا یا نہ کر خود پکڑنے والی ہر چوڑا مولانا

اہل الجنة باية لغة متكلمون بجمع بالعربي من ما احب الطعام
 بشق نور کلمتی بولین بولینگ کوئی زبان میں بڑا پیارا کھانا کون ہر

جہ دکان علی صفت ایما کثرت علیہ الایدی من رسول الله
 جو ہوسہ اوپر صفت کے یعنی جس کھانے میں بہت ایدے ہیں۔ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کيف یجلی عند الاکل جریحہ بین سرکنتیہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کسوی بیٹھتے تھے وقت کھانے کے سمیٹ لیتے تھے دونوں گھٹنوں

وقدمیه کالمصلی لان الركبة تكون فوق الركبة والقدم
 اور قدموں کی طرح مگر گھٹنا ہوتا تھا اوپر گھٹنے کے اور قدم

فوق القدم وتقول انما انا عبد اکل کما یا اکل العبد و اجلس کما
 اوپر قدم کے اور فرماتے تھے میں بندہ ہوں کھاتا ہوں جطرح کھاتے ہیں بندہ اور بیٹھا ہوں جطرح

یجلس العبد من هذا سرکانہ نافرارہ فان الحاکم لبرکۃ فیہ
 بیٹھتے ہیں بندہ یہ گرمیہ گویا گہی ہو شہنا کرو اسکو کہہ کہ گرم کھائیں کہ شہین ہوتی ہو

سیر لکن الباجر لاذثقة فیہ من مذا بقا هذا الامۃ الرحومة
 مگر سیرین کو پی مڑا ہی نہیں ہوتا مدت باقی رہنے کی اس امت مرحوم کی

الی ما سیر تزیید علی الف بنحو اربع مائة سنة الی خمس مائة سنة
 کہ گنگی بڑھتی ہے ہزار برس پر پانچ سو چار سو برس کے پانچ سو برس تک

ولا تزیید علی خمس مائة سنة بعد لالف وقی الحدیث الایات
 اور نہیں بڑھائی جائے پانچ سو برس پر بعد ہزار کے اور حدیث شریف میں ہے کہ انشاء اللہ

بعد المائتین والمہدی بعد المائتین من الذجال الکذاب
 بعد دو سو برس کے یعنی بعد دو سو برس کے کذاب دجال جو ہوشا

الاعاءہ متی یخیر ہر جہر فی لالف المائتین بعد المائتین من انظر
 انشاء اللہ جب تک غلبہ نہ ہو دوسرے ہزار میں بعد دو سو برس کے دیکھ

يَا عُون هَذَا اسلم ابن فرعون جرافت لك لاحول البلاد مؤكل القول
ای عون یہ سلمان ہو بیٹا فرعون کا ان لاحول ولاقوۃ آتم بلا سلسطی بولی ہو

بس كيف لا جاء ابون هنامسا فراتم ترك ابته هذا هناء وذهبي
ایسا کیونکر نہ ہوگا حالانکہ کیا تھا یا اب کا یہاں پر سا فرات نہ ہوڑا اپنے اس بیٹے کو بیان اور چلا گیا

فلان ورسك افر ابر خيرا اني قلت حقا وانت كيف علمت كرهه
فلان دوس میں کافر میں نے تو کہہ دے سچ اے اور تو نے کس طرح جانا کفر اس کا

اشقت قلبه شقا واعلم ان اللسان عدو الانسان من هذا
ایسا پہاڑ تھا تو نے اس کے دل کو اور جان کے زبان دشمن ہو آدمی کی

الجالس الذي هو لا يسر العيا كان ابون اكل البواجر هيمات هيمات
جو بیٹھا ہے وہ ہے تنہا باہر کا سو ذخوار افسوس افسوس

انت توذی الاحياء بسبب الاموات من هذا عالم لكن ظالم
تم ستا ہے جو زندہ کو بسبب مردہ کے یہ عالم ہے مگر ظالم

جرات تحقر العلماء وتسخر منهم ولا تخشى ان تسلب ما في يده
تو جرات کرتا ہو عالموں کی اور سخر کرنا کرنا دے اور نہیں ڈرتا کہ کس نے جو تیرے ہاتھ میں ہو

سلبا واني اخشى لو سخرت من كلب ان احوول كلب اس غيبته
بالکل اور میں تو ڈرتا ہوں کہ اگر میں سخر ہوں کروں گا کتے سے تو خود کتا بن جاؤں گا

الفاسق والفاجر جاتر نزع ذكرهما بما فيه ما كي يحذر الناس انما
فاسق اور فاجر کی جاتر ہو گمان ذکر کرنا فاسق فاجر کی قسم نزع کا مالک نہیں دوسرے لوگ اگر

يجوز هذا الغرض الصحيح لا ينظر التحقير والتسخير والتفضي
جائز ہو تو بظاہر غرض صحیح کہ نہ بنظر مقامات اور سخاوت اور تقویٰ کا

سیدی فی ذکر الفاسق والفاجر بما فيه ما التعم الظاهر جریا
یا حضرت ذکر کرنا فاسق اور فاجر کے اندر موصوف و فوج میں ظاہر میں کیا ہے

الحكيم الماهر تعفين الاعضاء الباطنة وتلوين اللسان الظاهر
وانا بوشيار سترانا اندر که بدو نوا اور تپوشنا زبان نظار کا

س يا ايها الحاج القاضى الحميد ما تقول في اللعن على يزيد طبعه الله
اى حاجى قاضى حميد نکياد فالتنهين آپ لغت کر تبيين يزدید که ملاؤ او سکو الله

الزقوم والصدید جبر كيف اقل لك العن ولا تلعن لكن ان لا تلوث
تو بڑ اور پیپ کس طرح کہوں تجھے کلغت کر یا بت لغت کر مگر اگر تو نہ لٹھیرے

لسانك بذكرة فهو احسن من يا محمد وجيه هل من انسان
اپن زبان کو اوسکے ذکر سے تو بہت اچھا ہے اى محمد وجيه آیا کوئی آدمی ایسا ہے

لا عيب فيه جبر يا احمق يا سفيه لو كان انسان هكذا فاموت
بسیں کچھ عیب نہ ہو اى احمق اى نادان اگر کوئی آدمی ایسا ہوتا تو موت

لا ياتيه من امس طلبتک فما وجدتك فعداين اطلبك
نہ آئی او کو کل تلاش کیا میں نے آپ کو پس نہ پایا میں نے آپ کو سوچی کہاں تو ہونڈ ہو گا آپ کو

ج اطلبني اول ما تطلبني في مسجد جواد فان لم تلقني هناك فاطلبني
تو ہونڈ ہونا مجھے پہلے پہل تو تم ہونڈ ہو تو مسجد چوک میں پہر اگر نہ ملاقات ہو تو مجھ کو یہاں

في السوق على دكان مكارم خان فان لم تجدني هناك ايضا فاطلبني
بازار میں دکان پر مکارم خان کی پہر اگر نہ پایا تو تم مجھے وہاں پہر تو ہونڈ ہونا مجھ کو

عند امير الامراء رئيس الرؤساء اكليل الحكام ناصر اهل الاسلام
پس امیر الامراء رئیس رؤساء اکیلیں حکام ناصر اہل اسلام

الجناب السجى هري الشيخ لياقت حسين ادام الله اقبالة ما حاتم
جناب سجی ہری شیخ لیاقت حسین ادام اللہ اقبالہ ما حاتم

وجود القربى من محاسن الاخلاق جبر سيات
وجود چودہری شیخ لیاقت حسین صاحب ہمیشہ رکھتا اللہ اقبال و نجات دہندہ

وجود چاند سورج کا بہانی کون کون چیز اچھی غارتوں میں داخل ہو سیدی

۱۳۰

حسن المعاشرة واطعام الطعام وافتاء السلام وعبادة الرضی السلام
بہلی طرح سے چلے رہا اور کہلا کر کھانا اور پہلانا سلام علیک کا اور پیار پر سی

بہکان او فاجرا وتشییم جنازة المسلم والاحسان الى الجار مسلماً
بہکان جو یا بدکار اور بچہ چلنا جنازے مسلمان کے اور نیکی کرنی طرف پڑوسی کے مسلمان

كان او كافرا وتوقير الشیبة المسلم واجابة الداعي لدعوة الطعام
ہو یا کافر اور تعظیم کرنی پڑے مسلمان کی اور قبول کرنا ضیافت کرنا ایسا کام جو دہلے دعوت کے

والابتداء بالسلام وكظم الغيظ والعفوعن الناس وصدق الحديث
اور ابتداء کرنا سلام علیک اور پی لینا غصہ کا اور صاف کرنا لوگوں کی خطا کو اور سچ بولنا

والوفاء بالعهد واداء الامانة وترك الخيانة والرحمة على اليتامى
اور پورا کرنا قول کا اور ادا کرنا امانت کا اور چھوڑنا خیانت کا اور مہربانی بننا بچے اور کمزور

والا حرام ولین الکلام من سیدی انا غریب مرض غریبان
اور بیوہ پیر اور نرم بولی حضرت میں مسافر کہنا گناہوں

فالبس انت جدید ثیابک والبسني هذا الخلق یا صاحب الخلق
سو پہنین آپ نیا پہنا اور پہنا دین مجھے یہ نیا لکھنا اور اچھی بہت

واحسن الخلق بر جئت غداً اس یانور کل مما یلیلک یصباحک المثلث الایما
اور بہلی صورت والے کل میرے یہاں آج کا اور کھانا پہنا گے تیرے دوست تیری اور گھوڑوں تین بھئی اگوں

والسبابة والوسطی ان شئت فاستعن بالبنصر الخصر ایضاً
اور سبب اور دہلے کے اور اگر چاہو تو مدد بنصر اور خصر سے

ولا تأکل بأصبعین فان ذلک أکلة الشیطان بر طیبس
اور نہ کھاؤ دو انگلیوں سے کیونکہ یہ کھانا شیطان کا ہو

یا ایہا الطباً خیر کیف تطبخ وتضع من هذا الطعام من یجعل السم
ای اور چھ کھانے کو کھانا اور بنانا اور دھیر کھانے کو اور کھانا کو سم بنانا

امسفو سس لا تأكل الثوم والبصل والفج والكرات فان الملائكة ينكرون
بتاویہ سٹ کاڈ اسن اور پیاز کچی اور گدنا کیونکہ فرشتے گناہتین

رجہا سیرا ان لن نأكل من يأنق العنق الصفحة لان اخر الطعام اكثر
انکی حکمت اب بگز نکاؤنگا اور نور چاؤ رکابی کو اسلئے کھینچ کر نہیں بڑی

بركة والعنق اصابعك حتى يجرح طيب من يابا اذ فرغ الانسان
برکت ہوتی ہو پانچ انگلیاں اپنی ہاتھ کے سرخ ہو جائیں اچھا بابا جب فارغ ہو چکے آدمی

من الاكل يقول جبر يقول اللهم لك الحمد اطعمت واشبعيت فسقيت
کھانے سے تو کیا کئے کئے خالو نا تیرے ہی لیے صبر تو نے کھلایا اور پیٹ کو بھر اور پانی پلایا

والشرية لك الحمد غير مكفر فلا مودع ولا مستغنى عنه من السنة
اور سوسہ کو برا بھروسہ ہی ہے صبری درجا کی دنیا شکر کیا گیا اور نہ رخصت کیا گیا اور نہ پڑائی کیے گئے اور سوسہ سنت

في الشرب كيف جبر ان تشرب قاعدا في ثلث دفعات تشرب كل شرب
پینے کی طرح ہی بہی کہ یہ تو بیچکے نہیں دفعہ کر کے شروع کرے تو ہر بار پینے

بالسماة وتختوكل شرب بالحمد له وان تمصل الماء مصلا ولا تشرب عبثا
بسم اللہ کی دعا و ختم کرے اور ہر پینے کو الحمد نذر کہنے پر اور یہ کہ جوس خوش پانی پیو اور غن غن پیو

وان لا تنفس في الاذ بل تخفف عنه س كيف وجدت المولوي
اور ہونکرت برتن میں بلکہ منہ پیر کر کے برتن سے کیا پایا تھے مولوی

محمد بن ربحان جبر رأيت منه عجيبا كنت جالساً عند فاني باناء
محمد بن ربحان صاحب کو دیکھی میں نے اوکی عجبات میں بیٹا تھا اونکے پاس بیٹ لایا ایک بڑا

فيه غسل ولبن فاني ان يشربه فقلت اهو حرام قال لا لكني اكره
اوپرین شہد اور دو دھتھاپل نکا کرکے اوکے پینے سے پس پینے لگا کیا یہ حرام ہی فرمایا نہیں تو مگر مجھے بڑا معلوم ہوا

احساب بفضول الدنيا غدا يوم الحسرة والندامة من اي ثوب
حساب دنیا دنیا کی فضول چیزوں کا کل دن حسرت اور ندامت کے کون پڑا

۱۳۱۳

يعجبك يا انسني جبر الخضر لكنني البس لبياض اكثر من اخي سمعت ان
الانبياء عليهم السلام يقولون اني صاحب بر اكرمين فوسنتون سفيدى زياده بمانى بينك ستون
كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم كان كساء المبدأ جبري كان
واسطه حضرت رسول الله صلى الله عليه وسلم كتمت كتمل بيونك بوسه فنان تته
يلبسه ويقول انما انا عبد البس كما يلبس العبد من الانسان اذا
يسته آب او كمر او فرات تته من تركا بده بومنا بون جسطر پسته من بندى اولى ربه
اسر ادان يلبس ثوبا فما يفعل جبر يلبس من قيل ميا منه ويقول
چاپه كه پسته كوني كچرا كركيه چچه دافنى جابج اپنى اولى
الحمد لله الذي كساني ما اوسري به عورتى واتجمل به فى الناس قد
شكر الله كانه جسنه بنيا بجه يسا كچه كرا انا تاسون او كرا بى شى كا كو او را استى كرا بى شى كا كو او را
اسر ادان يخرج ثوبه فيخرج من ميا منه من متى يكون الانسان
كمان چاپه كرايه كه تو كمال البين طرفه كرايه بى شى كا كو او را
جبر اذا طر ح كله على مولا وصبر معه على بلواه من كمان الاشر
مب دال اسر الاشر كرايه بى شى كا كو او را صبر معه او كرايه بى شى كا كو او را
فى الموضوع يا يعقوب لا شرف بالماء وان كنت على نوح جبري
وضو بن بيان بى شى كا كو او را بى شى كا كو او را بى شى كا كو او را
فى الماء اسر ادان من فلان لا يرحم على عيال جبر يا شيعه المرافق
بال من اسر ادان بى شى كا كو او را بى شى كا كو او را بى شى كا كو او را
وحاله من يا ايها البراء هذا حق الناس عندك وادعهم
اورا بى شى كا كو او را بى شى كا كو او را بى شى كا كو او را
يا اخادع الذئب يلبس له دواء من اليوم رايت عجيبا جبر وما كثر من
انما صاحب بى شى كا كو او را بى شى كا كو او را بى شى كا كو او را

في هذا الليل كنت انطلقت من كويلي بعد المغرب وكانت الليلة
اس مانت کو پلایین تھو کہ کو پلورست قریب کے ہیں اور جی رات

مظلة والسما مغيمة فاذا وصلت على حصو قاتلني فاذا اسارني
انجیری اور آسمان پر بدلی پھر پونچایین بل پر قاتل کرکے تو ناگوار کیا چور

بقا قاتل اما في بيده السيف المسلول فاراد قتل فقلت له رفع
گوالہ کوڑا یا اپنے آگے اور رات میں اوسکے تلوار نکلی تھی پس اسنے اراد کیا کہ اپنے کاپی کھینچے اور اس کو

الصوت ثكنت اذ اني سيد عربي مدني مسافر فسقط السيف
کر دیا تیرے لیے مان تیری میں تو ایک سید عربی مدنی مسافر ہوں پس تیرے تلوار سے

من يده واقشمت على جميع اعضائه فاخذت الحسام وقتلت له
اوسکے ہاتھ سے اور پھر اگلے لگا اور کھسا سارا بدن اپنی پیر سے تلوار سے لے اور کھتا اور سرت

يا ايها الكافر اسلم تسلما ولا قطعت راسك بهذا الصمصام فوقه
ای کافر سلمان کو تیرے پچھا ورنہ کاٹ لو گا تسلیم اس تلوار سے لے کر تیرے

على قدمي واسلم وتاب ثم راس جرم جاسم جان الله
پیر سے قدموں پر اور سلمان ہوا اور توبہ کر کے پلا گیا شاباش شاباش سبحان الله

يا محمد حبيب الرحمن اني عطشان فهل جزاء الاحسان الا احسانا
اے محمد حبیب الرحمن میں پیاسا ہوں پس نہیں بلکہ کاہلا نیکی کا مگر نیکی

جر انظر ان كان في هذا المطهرة ماء فاشربه وامسح به على
دیکھو اگر اس آفتاب میں پانی تو پی لو اور لہو اوسکو

وجهلك واجساد الخ تكون لك بركة ثابتة فانه ماء غرم من
اپنے لئے اور اپنے سارے ہر پر ہوگی تیرے لیے بکرت دہائی کیونکہ یہ پانی غرم کا ہے

انت متي تنام وكيف تنام جر ان الانام اول الليل بعد العشاء والعشاء
حضور کب سوتے ہیں اور کس طرح سوتے ہیں میں سو رہا ہوں سو رہے بعد کھانے کے اور بعد نماز عشاء کے

محمد مصطفیٰ قائم الخموک اللہ سنک دائمجا بريا بکنت اداواخی
 محمد مصطفیٰ کریم ہوے ہنسواہ اللہ تمہارے دلت کو ہمیشہ
 بابا جان ہم اور ہستیا

المولوي محمد حسين ومحمد حبيب الرحمن ومحمد نور جالسین علی بلبنہ
مولوی محمد حسین اور محمد حبيب الرحمن اور محمد نور جالسین علی بلبنہ

الى السوق فجاء كلب فاقع بين ايدينا وجعل يعض بذي ناب فخذ
بازنكوت پر آیا ایک کتا دو ہون لگا پانوں کو کہ ایک با سامنے اور دوسرا پیچھے ہٹا پس آیا

محمد حبيب الرحمن حجر فراه به فادبر انقلب له عواير بس الكفار
محمد حبيب الرحمن لکھنؤ پر ہر سب کا لوس کی طرف سے ہٹا ہوا

كهم سنة يقفون بعد الخروج من القبور راجع اربعين سنة يقولون
کہ جس برس پر کھڑے ہونگے بعد نکلنے - اربعی قرون سے چالیس برسوں کے بعد

ارحنا من هذا ولوالى النار ثم يؤمرون بالحساب يوم لا نجاة و
کرات سے کہو گے اس کے بعد آئیں پوچھیں ہر حکم کے ساتھ حساب کے لیے ایسے کہ نہ نجات ہوگی

لا مينة من ايظهم تأييد طوفان نوح عليه السلام في هذا الزمان
نہ رہے ایسا ظاہر ہونی تو ایسا طوفان نوح علیہ السلام کی اس زمانہ میں

اضاح نمر في كل ثلثين سنة مرة على الخفة ففقد مطا كنه ففرق
بھی صحابہ ہر تیس برس پر ایک بار کبھی توڑی ہوسکتی ہیں بہت سے بڑے بڑے

بعض القرى والامصار من السيل من مات عين من عيون الله
بعض بستیوں اور شہر مارے سیلاب سے سو گئے ایک چشمہ چشموں میں سے اللہ تعالیٰ

لمعناه جر مات علم اوولى من اولياء الله من انا اسمع للسفسر
ایکے کی سمی مر گیا کوئی عالم یا کوئی دوست دوستانہ جہالت میں جاتا ہوں

السلام عليك جوع عليك السلام عين الله عليك من ماضات
السلام عليك و عليك السلام فخر الله في غير رسد کیا ہو گئیں

أخشاب منبر النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة المنورة سجد
لکڑیاں منبر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ منورہ میں تعین

۱۳۳۱

احترقت او اكلتها الارضة فاتخذت مشطاً وغيره ثبثت او
بل گین یا کمانی و سو دیک پرنانی گئی اوسکی گنگنی وغیرہ ثبثت او
تبرکاتہا س انت حجت اسریت مقام ابراہیم علی شفا مطاف
تبرکاتہا س انت حجت اسریت مقام ابراہیم علی شفا مطاف
الکعبۃ جہ مقام ابراہیم مع کونہ حجر اصلدا اندر سست انکرا
کعبہ کے مقام ابراہیم باوجود ہونے اوسکے کچھ سخت سے بہت گئے اوسکے آثار
بکثرة مسہ لایدی حتی لم یبق نفسه ایضاً والمعروف بالمقام لان
بسبب کثرت طے انون کے یہاں تک کہ باقی رہا خود وہ بچہ ہی اور جو مشہور ہے سادہ مقام ابراہیم کہ اب
عل لسان العوام هو مقام ذلك المقام بس ایوم الاربعاء مشوم
زبانہر عوام کے سودہ بلکہ کہتے اوس مقام ابراہیم کی بڑ کیا بچہ کا دن نخوس ہو
واخر الاربعاء فی کل شہر اشام كما اشتہر بین الناس وایضاً سرویے
اور آخری بچہ بچہ کا بڑا نخوس ہوتا ہے میا مشہور در میان لوگوں کے اور بھی مروی ہے
عن ابن عباس مرفوعاً اخر الاربعاء فی الشہر یوم نحس مستقر جہ یا اظہر
حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ پہلا بدھ ہے یعنی بین ایس دن پر کہ سویتا اسکی فتنہ بگی اور اظہر
الظہر ان نحوستہ فی حق الاشقیاء لانی حق الانقیاء بس یا انجیال
ظاہر ہے کہ نحوست بدھ کی حق میں ہے لوگوں کو ہوگی نہ حق میں ہے بچہ کا لوگوں کے یہاں یہاں حال
غریاء الدنیاء کیف فی الآخرة جہ الفقراء الغریاء العرباء جلساء اللہ بس
غریبوں کا دنیا کے کیسا ہوگا آخرت میں فقراء غریب جوڑا لے لے کر ہیں وہ منشی اللہ کہے کہ
یا حبیب من الغریب جہ یا حبیب الغریب من اذ اطلبہ خلق
او حبیب غریب کون کہلا ہو او حبیب غریب وہ کہ جب تلاش کریں گویا کہو
فی اسر لا تمحان لم یجدہ ولو اطلبہ مالک فی النیران لم یجدہ ولو اطلبہ
دیا میں تو نہ پائیں اوسکو اور اگر تلاش کریں سکوا مالک تو نہ پائیں تو نہ پائیں اوسکو اگر نہ پائیں اوسکو

رضوان فی البستان لم یجک بل فی اغرب المقامات ای فی جنات
 روضان بدشت مین تو بہارین دوست بگروہ غریب مین مقاتل مین یگانہ مین باغون مین

ونہر عند ملیک رحمن س یا ایہا الطیب الحبيب صوفی مین
 اور نہر مین پارس بازخاں بڑے مہربان کے اور الطیب اور دوست صوفی کونہ

جر اخی الصوف ثلثة احرف فالصاد صدق وصبر وصفاء
 جہانی صوف مین تین حرف مین پس مہارت صوفی کو صدق اور صبر اور صفائی جانیے

والواو وڈو وحر ووفاء والفاء فقر و فرح و فناء فاذا التواجد هذا
 اور واو دوست دوستی اور و ظیفار وفا اور غنت فقر اور تنہائی اور نیست ہوا یا چاہے بنائی جاوین یہ

الخصال فی الصوفی لا یكون علی الحق صوفیا بل صیادا لکیا کوفیا
 صوفی مین تو وہ صوفی نہو کا حقیقت مین صوفی بلکہ شکاری کا کوفی ہوگا

س یا ایہا الحافظ محمد مصطفی لفظ القرآن والانسان فی کم
 اور حافظ محمد مصطفی لفظ قرآن اور انسان کا کر

مواضع من القرآن وما الدلیل علی ان القرآن غیر مخلوق ولا انسان
 جگہ قرآن مجید مین اور کیا دلیل ہو اس بات پر کہ کلام اللہ غیر مخلوق ہے اور آدمی

مخلوق جہاں اللہ سبحانہ ذکر لفظ القرآن فی کتابہ العزیز فی
 مخلوق ہے اللہ سبحانہ نے ذکر کیا ہے لفظ قرآن کا اپنی کتاب مبارک مین

اربعۃ وخمیسر موضعا مافیہا موضعہ ہر حرفیہ بلفظ الخلق ولو اشار
 چار و پانچ جگہ مین ہر حرفیہ تصریح ہوئی کہ یہ مخلوق ہوئی اور اگر اشار ہو

و ذکر الانسان فی ثمانیۃ عشر موضعا کلہا یدل علی خلقہ س
 اور ذکر کیا انسان کا لفظ ہجڑ مین اشار و نگاہ دلالت کرتی ہیں مخلوق ہونے پر آدمی کے

سیدنا آدم فی ای لغۃ کان یسکون یسکون سبع مائۃ الف لغۃ
 سیدنا آدم کون زبان مین بولتے تھے بولتے سات لاکھ ہزار کی بولی

افضل كلها العربية من اذا قرء الانسان في القرآن قباي كاسر
 سب سے افضل عربی تھی جب پڑھے آدمی سلام اللہ من برایت پس کیا تہنیر لہجہ

تکذبان فما نقول الشامع يا محمد حبيب الرحمن جبر يقول بصدق
 جھٹلا کہ تم لو کہنا کیا کہتے سے والا او محمد حبیب الرحمن کہتے صدق

الجنان ولا تشي من نعمك تكذب فلك الحمد يا رحمن من لا يحب
 دل سے کر اور نہیں کسی نعمت کو تیری جھٹلا تاہو سو تیرے ہی لیے حمد و ای اللہ اور کہیں دیکھ

المصاعير يا حامل القرآن يا روح الجنان يا محمد مصطفى يا حافظ الفيا
 تو کہے او اوصاف نوران کے او روح جنان کے او محمد مصطفیٰ او حافظ کلام اللہ

ليه قباي الا تكذبان في كل موضع من القرآن جبر يا ابت تكذبا
 آیت قباي الا کہنا تکذبان کئی جگہ ہی قرآن کے اندر بیا جہان کو کہہ دیتی

هذه الآية احدى وثلاثين مرة يدل عليه لفظ ال في اول اسم الرحمن
 آیت انیس دسے دلائی کرتا ہی اس پر لفظ ال کا جواول اسم من الرحمن جبر

من مشرق الشمس واحد وكذا مغربها قرب المشرقين والمغربين
 سورج کے طلوع کی جگہ اور ایک ہی اور اس طرح لو کہے دو جگہ کا طلوع من المشرقین اور رب المغربین

كيف يجوز جبر مشرق تطلع منه الشمس في اهل يوم السنة اية
 کس طرح جائز ہوگا مشرق و دو مقامات علی ہر سورج بہت شے دنوں میں سال کی یعنی

الديف ومشرق تطلع منه في اقصر يومها اي الشتاء وبينهم
 گرمی اور ایک مشرق و دو مقامات سورج ہوتی بہت ہی چوٹے دنوں میں یا یعنی جارجے کے اور ان دنوں مشرق و

ماية وثلاثون مشرقا و قدس عليه المغربين او المراد بالمشرقين مشرق الشمس
 ایک یا تالیس مشرق ہیں اور چوبیسویں مغربین کو یا مراد مشرقین سے مشرق آفتاب

والقمر والمغربين مغربهما من مكة قول عبد الله بن عمر بن الخطاب
 اور آفتاب و دو مغربین سے مغرب آفتاب و آفتاب کیا مطلب یہی قول کا عبد اللہ بن عمر کے کرد میان مشرق

والمغرب قبله بمر هذا لاهل المشرق بان يجعلوا مغرب المشرق على
اور مغرب کے قبلہ پر

يميزهم ومشرق الشدة على سائرهم فيكونون مستقبل القبلة من يا
اپنے داہنے اور جابلوئین آفات کے گلے کی جگہ کو اپنے بائیں پس ہو گیا وہ لوگ قبلہ رخ ہو گئے

سرا هذا ما الفرق بين العارف والعابد جري عباد الله العابد لا يطلب
راہ کی فرق دو میان عارف اور عابد کے ای عباد اللہ عابد نہیں مانگے

ما يطلب الا من الله والعارف لا يطلب من الله الا الله من الناس
جو کچھ مانگا ہی مگر اللہ سے اور عارف نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ سے سوال اللہ کے آدمی اور

الجن لم سمي اثنان جريا محبوب لاهما يثقلان بالذنوب والانس
جن نام نہیں لکھی ہماری کہیں پر ای محبوب اسوہ کثرت دونوں ہماری جو کہ بہت گنہگار آدمی

اثقل من الجن بسبب ثقل العيوب من الخنظل يوجد في الجنة
زیادہ ہمارا جن سے بسبب بوجہ میہونک اندر این کا پہل لیگا بہشت میں

سما في الدنيا حلوة ولا حرق الا يوجد في الجنة حتى الخنظل الا انه
نہیں دی دنیا میں کوئی غیر میٹھی اور نہ کڑوی مگر لیگی جنت میں حتی کہ اندر این مگر وہ

حلوس واللون الاسود يوجد في الجنة جبر لاهما ادا ارجال و
پیشا ہوگا اور اسورنگ پایا جائیگا بہشت میں سنیں کہونکہ بہشت گرجہ کا ہوا

الاسود من اثار ارجال من اهل الجنة كيف ياكلون اثارها
اندر کی انار سے قہ کے ہوشی لوگ کس طرح کھا لینگے پہلو نکو دے

جرتدوا الشجرة فقم اثارها في فيهم بلاخذ ومشقة وهم قائمون
انکے پاس ہو جائیگا اور نہت پر شجرہ کھڑی ہوئے انکے نوچہ میں بغیر لینے اور تحلیف کے اور انکے کھڑے ہوتے

اوقاعدون او متكون او مضطجعون من الحكم العين في الجنان
خواہ بیٹھے خواہ کھجے کھائے یا لیٹے ہوئے حورین بڑی آنکھ والی بہشت میں

غیر من علیہم ای اذا سراج احدا لیتجا و نرطوہ الی غیرہن لکمال
غیر منہ اکو یعنی بب ویکہ یگا انکو کمال تو زمین بلایو گیا ایچا انکو کہ اندر تو کیوں بب کمال

تقول كل منهن لزوجها ما ارى في الجنة شيئا احسن من احسن يا
كئيبی ہر کجیہ اپنے اپنے شوکر کو کہی میں نہیں کہتی میں کوئی چیز زیادہ خوبصورت تہی

السوق وهذا الياقوت الرمانى جرح اليواقيت واعلاها قيمة من
ياقوت انار کے رنگ کا بہت کم ہو سب یاقوتوں سے اور بہت بیش قیمت ہو جو کوئی

مس باقصی غایات الاحسان من العبد اهو جہ الغناء فی اللہ مس

ومن المولى ج اعطاء الوجود الحقاني لياك فعليك بالاحسان
 من الله كبريت

ترانہ وقت میں سرائے خاں شہین گرا نوری نیکاروکی بھائی بی بی خاتون الساجد

لا تصلي المشي من القدر البول والخلافة كسه جسم قلبي في هذا
 الان نعيم من شمس بیدی اور پیشاب اور یا سنا کی سوئاد اور سو گیزی اس وقت

ضيق من استمعينوا على الحجاب بالكتان حديث جبر نعم
 ہاں ہوا گھر ماحون پر گوگون سے چھپا کر کے یہ حدیث شریف ہے ہاں

من الابتداء باليمن حضراً وسفراً وفي حالتي المفرغ والشغل نحو
 شروع کرنا داہنی طرف سے آدمی دیس میں ہو یا دیس میں اور وزن حالت میں فرط کا کپڑا پہن کر

جبر نعم استطاع الانسان في ترجمه وتنعله وضوءه وكل شأنه
 مان بھانکے کے آدمی سے کٹ کر کہنے میں اور جو تھکے میں اور نہانے میں اور ہر کام میں

اما في دخول الخلوة والمخرج من المسجد وفي فعل الاشياء المستقلة
 مگر وقت جاکے پانچواں میں اور کھانے کے مسجد سے اور کینین کاموں کے

كالاستنجاء والتغط فبيد باليسار اذ البست نعلك فابدا
 جس وقت استنجاء کرنا اور ناک کا صابن کرنا شروع کرنا چاہتے ہیں یا تھکے اور جب پہنوں تو پہلے

بيمينك واذا نزعته فابدأ بيمينك ولا تلبس النعل قائماً من ياتوا
 داہنے پاؤں میں پہنوں اور جب نکالوں تو پہلے بائیں پاؤں سے نکالوں اور پہنوں جو تھکے کہتے ہیں اور

انظر في الطعام لا يجر الان فبحت الشاة وتجعل الامه اللحم في
 دیکھو تو بھانکے کمان یا نہیں اسی تو فوج کی کئی بڑی اور کریم ہی اور کھانے کو

البرمة وتوقد النار تطحن دقيق الحنطة من يالها القوم هلموا
 مانڈی میں اور لگانے جاتی ہو اگر کوئی مانڈا ہو گیا ہوگا اور لوگو آتے جاؤ

مسرعين فاعسلوا وجوهكم وايدكم فان الشفرة دحرمت و
 جلدی اور دھو دو سونوں اور ہاتھ دھو دو سونوں بھانکے

الاطمة عليها وضعت والناس ياتون نفران نفر اوياكلون ويدعون
 کمان بستر خان پر چلے اور لوگ آتے ہیں نو نو دس دس اور کمان میں اور کھانے میں

جبر نعم يا ايها الناس قوموا يا ابن اخي عطشت
 بسم اللہ اور لوگو اٹھتے جاؤ اور بیٹھے ہیں یا ساروں

فَاطْمِيْنُ يُطْعَمْنَ فِي الْجَنَّةِ بِمَا كُنْنَ يُطْعَمْنَ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُنَّ فِيهَا زَوْجٌ طَيِّبٌ يُؤْتِيْنَهُنَّ مِنْ وَجْهِهَا وَيُؤْتِيْنَهُنَّ مُطَهَّرًا ۚ

عُطِيَانٌ مَلَأَاقٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيْامٍ ذَوَاوَابُهَا مَعْصُوبٌ بِمُجْرَانِي سُرْتِ
 نَخْلٍ نَبْطِيهِمْ هَوْنٌ تَيْنٌ وَنَاسٌ كُنْزُ عَيْنِي كِي أَوْرِيضُ مَا كَمَا بِنَدَامِي بَتَرَسْ أَوْرِيضُ دِكْمَانِي

الضمور جوفه من الجوع فانشق قلبي وسكب الدمع من عيني فهل
 كدر هنس كاسيوت او نسا مارے ہو کر کسے کھلیا میلان اور بے پلا آنسو میری آنکھتے سلا گیا

عند استي فاعطيه جربا بقى عند ي شي من دقيق الشعير الحنطة
 تمامه ياس كولى احر تود ملكه بيتا مرسه ياس كبحر آتاي ج و اور كوهنا

الحجۃ بہرہ و اختیارات منہما کثیرا واللہ اعلم بالصواب
لو کہتی ہوں کہ تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر بات پر کثرت سوجاؤ تو چل گئے۔ جو محمد بن رسول

اسی چھوٹے بازار فریکو اور فریج کو لڑکھو اور بنادو ٹھکشت اسکا فریکو کہ پھارون میں لڑکھو

س یا اخی ایوا افتضحت جاء الخلق الكثير مع العروس بعضهم
بہا سنا سنا میں فضیلت بہ آئے ہیں لوگ بہت سے "لہا سنا سنا" بعض

علی ہودہ کے پیر انجمن کمالیہ اور پیر
 اوس پیر اور پیر
 گھوڑ پیر اور اور پیر اور

طالع النور ولدان علی الحجة وما الحجة الامنوا ان شر
 باکی پر اور لڑکی کا شری پر اور ملا کہ تنہی کے گھوڑے مگر دونوں

أَوْ مَنُوانَ وَنُصْفَ مَنَ كَمَشَاةٍ فِي بُومَتَيْنِ مَعَكَ دَقِيقُ الزَّمَانِ لَا رَحِمَ
اور امانی من گشت گیری کا دور ہون میں اسی کیس کا پونے دو من

كُلُّهُنَّ هُمُ الْفَتَى سَبْعَ مِائَةٍ وَسِتِّسْتَيْنِ رَجُلًا تَبِعَهُ لَا تَخَفُ مِنْ
کتنے ہیں دو لوگ وہ لوگ ایک اور سات سو اور چھ سب سے بڑھیں ست غول کرو

ذِي لَعْرِشٍ أَقْلًا فَإِنَّ اللَّهَ مَعَكُ سَيَاكِرُ اللَّهِ فِيهَا عِنْدَ لَحْنِ
اللہ عرش والے سے کہہ کہ البتہ اللہ تمہارے ساتھ عنقریب بکت دیکھا اندر وسیع ترین ہوتا ہے اگر

لَا تُزْنُ بِرُمْتِكُمْ وَلَا تَخْزُنُ عَجِينَكُمْ حَتَّى آجِي إِلَى مَنْزِلِكُمْ فَإِذَا جِئْتُ
ہرگز نہ اوتارنا اپنی دیکھ کو اور روئی نہ کرنا خیر کی جہنگ میں اُن تمہارے کہ چرب میں اُن

فَلْتَطْلُبُنِ الْخَبْزَ فَلْيَحْبِرْ بِيَدِي فَقَعْدُ النَّاسِ عَشْرَةَ عَشْرَةَ يَا كَلْمُ أَوِيذْ هَبُوا
لو بلانا باورچی کو پس بی بی کا دیکھ مہ سانس میں نہ بلو کلاس اسرا دی کہ کہیں کو اوجھلے بائیک

سَيِّدِي الْأَطْعَمَةُ الطَّبُوعُ خَلَا مَوْجِدَةً خَمْرٌ ضَعُفٌ قَدَامُ كُلِّ أَحَدٍ
حضرت کمال جو کہ ہیں نے موجود ہیں کہہ انکے ہر شخص کے

۱۳۵

صَحْنًا مِنْ زُبْدِيَّانٍ وَخَبْزٍ وَاحِدًا بَيْنَ اثْنَيْنِ وَقَدْ حَاطُوا مِنْ لَمْرِقٍ
ایک کھڑکی میں بلاو اور ایک ایک روٹی زبڈیان دو دو میرے اور ایک پیالہ بہر اہل شریک

فِي كُلِّ قَدَحٍ مَضْغَتَيْنِ مِنَ اللَّحْمِ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَإِذَا قُلُ الرِّقْ صَبَّ فِي الْبُوقَةِ
ہر پیالے میں دو ہڈیان گشت کی دو دو کچھ میں چرب کہ فی او شوبال تو ڈالو دیکھ میں

مَاءٍ وَنَحْزِ فِيهَا مَلْحًا وَاعْرِفْ غُرْفَةَ غُرْفَتِهِ وَلَا تُزَلِّهَا مِنْ فَوْقِ الْمُنْصَبِ
پانی نہ بڑھا دو وہیں تک اور مٹھلو ٹیلو پٹو کور نہ اوتا نا دیکھ کہ اوپر سے جوت کے

يَا أَكُلُوا الْعَرْسَ وَكُلُّ النَّاسِ أَكُلُوا بِرُكَّةٍ قَدِ وُكِّدَ وَحَسَنُ تَدْبِيرِكُمْ
ای اکلو دولہا اور سب لوگوں نے کانا کھایا باغث برکت آنے حضور کے اور غول تیرے حضور کے

فَوَعُوا كُلَّ مِمَّنِ الطَّعْمُ وَشَعْمُ أَكُلُوا بِرُكَّةٍ حَتَّى تَوَلَّيْتُكُمْ مَشْعَرًا
فارغ ہو گئے اس لوگ کھانے اور سب ہو گئے سب کے سب جو کہ چٹو یا سبوت یا شوبال تو دیکھ میں

ايضا حتى هاجر السحاب لسواد امثال الجبال الطخ العظي من كل جانب
ہی حتی کہ آبی بدلی کالی مانند بہار لون اور بڑے بڑے پہاڑ کے ہر طرف سے

فمطرنا فسعيننا خوض الماء حتى اقي الناس منازلهم ومننا من لم يصل
پہنچ رہا ہم پر پین و طے ہم بھیگتے باقی میں حتی کہ آئے لوگ۔ کہ و نہیں اپنے لو جو لوگ ہم میں سے تھے کہ پہنچ

الى منازلهم من كثرة المطر فمطرنا من ذال يوم ومن الغد ومن بعد
اپنے گھر بار سے کثرت پانی کے پس ہوا ہم پہنچے اوس دن اور دوسرے دن اور تیسرے

الغد حتى غرق مسيل الماء وتهدمت الميوت وانقطعت السبل و
دن حتی کہ ڈوب گئیں نہریں اور ڈبے گئے گھر اور بند ہو گئیں راہیں اور

اشكل على الشاب لتقريب المدا والرجوع الى هله وجري الماء شهرا
مشکل ہوا جوان نزدیک گھوٹا پیر پلٹ جانا اپنے گھر اور جاری رہا پانی مینا بہر

في اودية البلد وزارعه ثم بعد اربعة ايام انفجرت السحاب وكشفت
میدانوں میں شہر کے اور کمیت میں بہر بعد چار دن کے کھل گئی بدلی اور نکل آیا

الشمس فخرجنا نشتي في الشمس من اطعام الطعام كيف جرم من يأكل
سورج پس نکلے ہم لوگ کہ چٹنے لگے دیو پائیں کھانا کھانا کھانا جو کھانا کھا

طعامك يحفظ ذمامك من يا شيخ اني عجزوا قلوب الدق طفي شبتا
تمہارا کھانا وہ بچا رہے گا تمہاری عزت اے شیخ صاحبین بڑھیا انجھون نہ بنی میں کہی جوانی میں

والان لي تسعون وتسعون سنة جئت لست دعولنا ان يعطينا الله عارا
اور اب میرا ننانوے برس کس ہوا آئی ہوں ایک باپ کا دعا دے دے لے کہ دے مجھے اللہ عارا

بهر يا عجمي انظري الى سقف بيتي امك ان تكون جذعة موققة ممتدة
اے عجمی دیکھو جنت کو ہماری یا مکن ہو جاوین کہیاں مکی بیٹو ہاؤ ممتد

من اين مالا كذا ابن السبيل جردا يستوي فيها العزير والدليل من اين
کہاں ہو کہ تمہارا اے مسافر ایک گرجہ ہاؤ میں اوسکا اور عزت و لاء اور اللہ و لاء

۱۶۷

عبد الغفار ابن هذا الدارجر يا ايها الصابر هي المقابوس **لو انك** اس
عبد الغفار کمان کو ایسا گھر اور صابر دو قبرستان ہوں تم بیٹھے ہو

بالاسراج يا ايها الرجل او ما تشق حش في ظلمة الليل جردا الذكرو حش
بدون چراغ کے اور جھولے مرز کیا گہرائے سنیں ہو تم اندھیری رات میں جب یاد کرتا ہوں وحشت

القبو في ظلمة اللجج ابل على حالي فتهقن علي ظلمة الليالي من من انت
قبروں کی اور تاریکی گہروں کی نور تو ہوں اپنے مل رہا ہوں آسمان ہو جاتی تو میری تاریکی راہوں کی کون ہو تم

ج انا هو الذي استطعت امس من شدة الجوع والعطش اطعمت
میں وہی ہوں کہ کھانا کا تہا میں تھیں کل یہ سبب سندھ سوک اور سارے کچے پھل کھانا کھایا

حتى شعيت واخرت سرى كل اكله ثم كله انت وزوجك وولدك و
یہا تک کہ میری شکم سیر اور سورہ ہو گیا سب کو ناپا پھر کھاؤ اور کو تم مع اپنی بی بی اور اولاد اور

ضيفك ج طيب سركيا واطعامك يبارك لك وفيه حايث ج نعم من
میراں کے اچھا ناپا لیا اور اپنے کھانے کی چیز کو برکت دیا جائے گا اور میں یہ حدیث ہر سال

متي ينبغي ان يكال الطعام ج عند الشراء وادخاله المنزل خصا
کب کب چاہیے کہ ناپا جاوے غلہ کھانیکا وقت خریدنے اور لانے کے گھر میں خاص کر کہ

اذا اخذ من خبثته الخبث انة من نحن نشترى طعام السنة مرة
جب لیا جاوے ایسے ہی سے کہ خون ہو اور مس خبثت کا ہم لوگ خریدتے ہیں غلہ سال بھر ایک ہی

واحدة تو نضعه في البيت ونأخذ منه كل يوم باركيل وناكل سنة ج
پھر کہہ دیتے ہیں او کو کہہ کے اندر اور لیا کرتے ہیں اور ہر روز بغیر ناپے کے اور کیا کرتے ہیں سال بھر

كل بار كيلوما تخرجوه للنفقة منه لئلا يخرج اكثر من الحاجة او اقل
یسا ناپے کھاتا ہوں اور جو کھا کرتے ہو خرچہ کے لیے اور میں تاکہ نہ نکلے زیادہ حاجت یا کم

س في هذه السنة وقعت سنة فاشترت الجرماء وربيعة وادخلته
اس سال بڑا کمال پس خرید میں نے چاول سو روپے کا اور ذرا

فی المنزل واکلت منه شہرین او ثلثة اشہر ہا کلیل ثم کلتہ فوجدتہ
گرم اور کتا مین اسیرج برابر دو یا تین مینے تک بے ناپے ہر ناپا مینے کو تو پایا اوسکو

کما دخلتہ خبر ہذا من صدق قو کلک و رضاء لہ من اللہ تعالیٰ
اوتو ہی جتنا رکھتا یہ امر باعث ہے بھرتے تھامے اور راضی ہو تھامے کہ جو اللہ تعالیٰ

نس من این تجی بسرحت عند خالشی فاخرجت شیئا من البت
کمان سے آتے ہو گی تھامین اپنی حالت کے پاس پس نکالا اوتو ہی تنور کا گریہ

فطختہ و لکثہ بالسمن فجعلتہ اقراصا و خبرت خزین ثم اخرجت
کھپا اوسکو اور کتا کی اوسکو گئی مین اور بنائے اوسکو کے چند قرص اور پچائیں ہوئی ان پر نکالی

خارا فلقت الخبز بعضہ ثم اخفقتہ تحت ابطی و احارت بعض
اور ہن پس لیٹا روئی کو کتا سے اوسکے پر چھپا دیا اوسکو نیچے بغل ہماری کے اور گود دی توڑی

الخا علی ماسی مرتین کالما ثم فذہبت بہ عنہ مسافر مدنی نازل
اور ہن ہمارے سر پر دوبار غما کی طرح پس لگیا مین اوسکو پاس ایک مسافر مدنی کے جو اوتو مین

فی مسجدہ و افسلت علیہ و وضعت امامہ ففت الخبز و اکل
چو کہ کسی مسجد مین پہ سلام کیا مین نے اوسکو اور دھویا آگے اوسکے پس توڑا اوتو روئی توڑ کر کھایا

س ماہذہ الضربة فی ساقک خبر ہذا ضربة اصابتنی من اللص
یکسی جوٹ ہی تمہاری ہڈی جوٹ ہیسی ہی نہی تھی جوڑے

فاتیت الجراح فطلب بستین مربية فجزت غایت ملا فشت فیہ
سر آئین جلد کر پاس تو مانگے اوتو کو سارے روپے پس مین دے نکالیں آئے ماسکے پانچ کھانے اوتو کو

ثلث نفقات فما شکیتہا حتی الساعة نس یا الخی الیوم قبل سفار الصبح
تین بار پس کہ شکایت فری مجھ اوسکی اس وقت تک بسائی آج پہلے صبح سفر کے

ذہبت فی الصبح اغارحت ان احلس تحت شجرة لا بنی فواق النهر
گیاتھامین میلان مین پس چھپا اکتہ بیٹھ رہی تھے درخت آٹھ کے اوپر نہر کے

لقضاء الحاجة فظنت عن يميني فاذا الكلب واقف ونظرت عن يميني
 ايماناً بهرنگو پس رکھا یمن اپنے دھتے تو ناگاہ آگن کھڑا تھا اور کیا مینج اپنے بائیں
 فاذا الذئب جالس ونظرت خلفي فقدم ان يأتين الي ونظرت قلبي
 تو ناگاہ بیٹھا تھا اور کیا اپنے پیچے تڑو بندر چلے آئے تھے میری طرف اور کیا اپنے آگے
 فاذا اسمع مضطجع على وسط الطريق فارحت ان اصعد على فوق الشجر
 تو ایک درندہ لیٹا تھا بیچوں بیچ پر راہ کے پس یا بائیں یا دھرے جھاڑوں اوپر درخت کے
 فاذا حية عظيمة ملتصقة على غصنه فتحيرت فاذا احداة اقلت
 تو دیکھا کہ ایک سانپ بڑا سا لیٹا ہو ٹھہر پڑا دھرے کے پس میں کہ گریں آؤ ناگاہ ایک چیلے ڈال دیا
 مضغفة لحم فوق امام الذئب فخطفها وقر وسعي الكلب خلفه
 لبتھڑا گوشت کا اوپر سے آگے بیٹھیکے پس اوپک لیا اور کھنکھاتا اور بھاگا اور وڑ گنا پیچھے اوکے اور
 له عواء ففريت حتى دخلت في البيت فقلت ثروني ثروني جبر فاحمد الله
 جو کھن بھا پس میں بھاگا حتی کہ آیا گھر میں پس کیا میں گھر سے تھجے یا میرا بار میری مکتل
 وكن من الشاكرين ما تقول في صلوة الرغائب التي تصلي بعد المغرب
 اور ہو شکر گزاروں میں سے کیا قرات میں تب صلوة الرغائب میں جو بڑی جاتی ہو بعد مغرب کے
 في ليلة الجمعة الاولى من شهر الله رجب وفي صلوة البراءة التي تصلي
 جمعہ کی پہلی رات میں اور جبیک اور نماز میں شب برك جو بڑی جاتی ہے
 بعد العشاء في ليلة النصف من شعبان وفي صلوة القدر التي تصلي
 بعد عشا کے پندرہویں رات کو شعبان کی اور نماز میں شب قدر کی بڑی جاتی ہے
 بعد العشاء في ليلة القدر من تمام الصلوات ليس لها اصل صحيح في شرع
 بعد عشا کے شب قدر میں یہ سب نمازیں نہیں ہوتی کہ اصل صحیح شرع میں
 لكنهما من مستحسنات للشائئ من الفقيهين المستقيم واسامع
 مگر ان نمازوں کو مشایخ نے اچھا مانا ہے نیا فرق جو درمیان مستقیم اور ساجد کے

المستند من كاد قلنا السامع والسامع من اتفق له السامع بالافضل
 مستند من كاد قلنا السامع والسامع من اتفق له السامع بالافضل
 من ابي مكان هو ان السماء اقرب من خمسة بيت المقدس لان بيت المقدس
 اقرب من جنة الارض الى السماء باثني عشر ميلا او ثمانية عشر ميلا وهو
 اقرب من جنة الارض الى السماء باثني عشر ميلا او ثمانية عشر ميلا وهو
 وسط الارض من ياسبان لولا الوعر فيها النقص ان جبريا ابا الحسن
 لوحبيل لم يخرج من الارض ثلاثة ايام باقى عليها شي الا ثلث من السحاب
 اقرب من جنة الارض الى السماء باثني عشر ميلا او ثمانية عشر ميلا وهو
 والشجر من البعر ما هو جبريا بيد ملك لا يغفل عنه ولو غفل عنه
 لطم على الارض من في القرآن في كم مواضع اقسام الله سبحانه بنفسه في
 سبعة مواضع من الحكمة في القسم من الله تعالى في القرآن لانه ان كان
 المؤمن فهو يصدق في خبر الاخبار ان الكافر فهو لا يقبل الاسفار
 كان من عادة اهل العرب انهم اذا راوا توكلوا او حاكم اتوا القسم
 حتى نلت اهل عربى كعبه جانتهم غضب على امرائهم كولا في قسم

والشهادة فذكرها الله في القرآن ثلاثاً بقى لصحبة من ان كنت
یا گواہی کو اس لیے ذکر کیا کہ وہ کلمہ الہی اللہ کے قرآن میں کہ نہ باقی رہے اُنکو کوئی محبت
تم کمان

ذهب جبرکانت لی حاجة لفعل فدخلت نخلة فلان فنزعت
گئے تھے تھی مجھے حاجت نہانیکی پس گیا میں باغ میں غلام کے پیر اور تار میں

لباسی عن منکبی وكانت هناك مطهرة معلقة ماء أحلى من العسل و
کپڑا پہنا کانا ہے پرستے اور تما دانہ ایک آقا بہر ہوا پانی سے جو میٹھا زیادہ شہد سے تھا اور

عليها سواد ومنشفة معلقة فبعد الاستياذ اغتسلت ونشفت
اوپر ایک تون تھی اور رومال لٹکا تھا پس بعد دھون کر کیسے نہایا میں اور پونجا دیکھو

بالمشفة فحضرت للصلوة من كل شيء من الموجودات كيف خلق
رومال سے بہرہ دیا میں نماز کے لیے ہر چیز موجودات میں سے کس طرح پیدا کی گئی

نرجين جبر الذکر الاثنی الدنیا والاخری العلم والجهل الجبل والسهل
جوشہ جوشہ نہ اور مادہ دنیا اور آخرت علم اور جهالت پہاڑ اور زمین نرم

الأرض والسماء الصیف والشتاء الظل والنور الطل والحور والحلو
زمین اور آسمان گرمی اور جاڑا اندھیرا اور اجلا جہانوں اور گرمی میٹھا

والمرآب والمحر الضحك والبكاء الصحة والداء الحلو والقمر المر
اور لڑوا غلام اور آزاد ہنسنا اور رونا صحت اور بیماری بڑباری اور قمر میدان

والبحر الآنس والجآن الکفر والإیمان الجنة والنار اللیل والنهار
اور دریا آدمی اور جن کفر اور ایمان بہشت اور دوزخ رات اور دن

السعادة والشقاوة المحبة والعداوة الموت والحياة المک والنبا
نیکبختی اور بدبختی دوستی اور دشمنی مرنا اور جینا ڈھیلے اور بوٹی

السنة والفرض الطول والعرض الاحل والصوم یقظ والنوم
سنت اور فرض لمبائی اور چوڑائی کھانا اور روزہ جاگنا اور سونا

الْعَابِدُ الْمَعْبُودُ الْحَاسِدُ وَالْمَحْسُودُ الرَّهْصُ وَالْثَرُّ الرُّطْبُ وَالْتِمُّ التَّقْوَى
 بندگی کرنیوالا اور جسکی بندگی کیا وہ کرنیوالا اور جسکی ڈاکہ کھجائے پھول اور پھل پتہ کھجود اور خرابی پر پھل کھجی

وَالْمُعَاصِي الْوَرَعُ وَالْعَاصِي الْغِنَى وَالْمُسْكِنُ الشَّمَالُ الْيَمِينُ الْخَلْفُ الْقِدَامُ
 اور گناہ پھرتی گناہ اور گناہگار امیر اور غریب یامین اور داہنے پیچھے اور آگے

الْخَبْرُ وَالْإِدَامُ التَّحْتُ الْفَوْقُ الْكَسَلُ الشُّوقُ الْيَوْمُ وَالْأَمْسُ الْقَمَرُ وَالشَّمْسُ
 روٹی اور سان غنچہ اور اوپر سُستی اور شوق آج اور کل چاند اور سورج

الرُّطْبُ وَالْيَابِسُ السَّهْلُ وَالْحَاسِ السُّوَالُ وَالْجَوَابُ الصَّبِيُّ الشَّابُّ
 تر اور خشک جاباب اور قابض سوال اور جواب لڑکا اور جوان

الصَّامِتُ وَالنَّاطِقُ الْمَعْقُودُ وَالْمُعَاتِقُ الْحَلَالُ وَالْحَرَامُ الْخَاصُّ وَالْعَامُّ
 چپکا اور بولنیوالا آزاد کیا گیا اور آزاد کرنیوالا حلال اور حرام خاص اور عام

الْحَقُّ وَالْبَاطِلُ الشَّاعِلُ وَالْعَاطِلُ الْعَفْوُ وَالْغَضَبُ الْبُرْذُ وَاللَّهْبُ الْحَاثُ
 حق اور ناحق کام میں پہننا اور بیکار معاف کرنا اور غصہ ٹھنڈک اور گرمی حادث

وَالْقَدِيمُ الظَّالِمُ وَالرَّحِيمُ التَّرْيَاقُ وَالسَّمُ السَّرِيرُ وَالْهَرُّ الرَّحْمَةُ وَالْعَذَابُ
 اور قديم ظالم اور مروتان تریاق اور زہر خوشی اور غم سرانی اور عذاب

السَّخَطُ وَالنُّوَابُ الْأَوَامِرُ وَالنَّوَاهِي الذَّاكِرُ وَالسَّاهِي بَسْ مِنْ أَيْنِ
 غصہ اور ثواب احکام اور ممنوعات یاد کرنیوالا اور بہولیدیا کمان سے

تَأْكُلُ وَمِنْ أَيْنِ يَأْتِيكَ الْخَبْرُ وَالْمَاءُ جَرٌّ مِنْ خِزَانَةٍ مِنْ لَه الْأَرْضُ
 کھاتے ہو اور کمان سے آتی ہو تمکو روٹی اور پانی خزانہ سے اوسکے جسکی زمین اور

السَّمَاءُ سَاسٌ يُلْقِي عَلَيْكَ الْخَبْرَ وَالْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ جَرٌّ لَوْ لَعَنَ الْأَرْضُ
 آسمان ہی کیا گرا دیتا ہوتا ہے اوپر روٹی اور پانی آسمان سے اگر اوسکی زمین منوتی

يُلْقِيهِ مِنَ السَّمَاءِ سَاسٌ الْخِتَانُ وَإِزَالَةُ الشُّعْوِ الْمَكْرُوهَةُ وَالْعَانَةُ
 تو لبتے گرا دیتی پانی کو آسمان سے ختنہ اور دور کرنا یہ ہے بالوشما جھڑپ سے دور کرنا

والابطوطقذاللاظفار من السنة بجمع كيف وجدت فادنا
اور پٹل اور شولہ ناخون کا سنت پر بیان کیا یا آپ نے فلاں کو

في السخا بجمع وجده حاتم وقته اجمعوا الي من التمر الحنطة والارز
سخا میں پایا میں لگو حاتم اپنے وقت کا حکم کیا میں جمع کیا تو کوں کرے فرما اور گیہوں اور چاول

والذرة ودقيقه وسويقه فجمع لي من الارز والذرة حتى ملأ ثوبي فجمعوا
اور جوہر اور آٹا اور سٹو اسکا میں جمع ہو گئے میرے پاس تو نے یہاں تک کہ ہو گیا یہ کر کے میرے ثوبوں کو

في ثوب اخر وحملوها على بعدي الذي كنت اركب عليه من اليوم
بہتر کچھ میں اور دہریا اور سکومیرے اور نہ پر کہ تھامیں سوار اوسپر آج

رأيت امرأ عجيباً عند الحكيم المولوي محمد ابراهيم الكنوي واظن
دیکھا میں ایک عجیب کے نزدیک حکیم مولوی محمد ابراہیم صفا کنوی سے اور میں نے اظن

ان لا اري مثله جاءت امرأة عند ابن لهافقالت واضعة لرسا
کہ نہ دیکھوں گا ایسا کسی آئی ایک عورت اوتنے پاس اپنے بچے کو لپیٹ کر کہاوتنے دہر کے سراپا

على قدميه يا ايها الحكيم ان ابني به جنون ياخذ عند عداثنا و
دونوں ہاتھوں پر تھامتا کہ او میرے بچے کو جنون پر شروع ہوتا ہوا کہ وقت صبح ہماری اور

عشاءنا فخرج جبين وحلمها في ماء الواد واعطاه اياه فقراء في
شام ہمارے پس لین اور نون کو لین اور گھولا او کو گلاب میں اور دیا اسی اور لڑکے کو پانی کاوتنے

طست فيها ماء احمشيا صغيراً صغيراً مثل ولاد الكلاب يسعى على الماء
اکھلن میں پسین لال پانی تھا کوئی چیز چھوٹی چھوٹی جیسے چلے کتوں کے جو دوڑتے تھے پانی پر

فبرا في يومه بجمع كيف لا هو بقدر الدهر جالينوس عصا سراطلب
پہلے ہمارے اوسیدیں کیونکہ نہو حکیم صفا بقراط اپنے زمانے کے اور جالینوس اپنے وقت کے ہیں بلاؤ

فالابجر وهو اشد شديداً الرمد لا يصير يصير من شد وجع العين
فلاں کو لگو آشوب بڑا آشوب دیکھ نہیں سکتے اور بچہ جس میں مارے در آئے کہ

یہ بقدر عمل الجہی لرمہ سے سر ہات بہ قائدا ام بای وجہ ممکن
نہیں کہتے بڑا کو چلے پیر بافت آشوبک ماوے آواز کو گھسیٹ کے یا جطور سے بن پڑے

جر ما العذر لی امرہ سے قلہ کل کل الطعام ثم قل وھذا الرجل
مگر با طہری ہے اچھا ہاتھوں کو اس کو کھائیو سب کھانا پھیلے رہے اور مگر اس مرد کو

یذہن رجلہ بالاکرام جر قلت لہ قل قال قلت لیوم اقل بما کنت اقل
کر تھیلہ ہاتھوں میں ایک ایک ساتھ لکھتا تھا پیر ان کو کہتے ہو کہ کیا یہ چکا ہوا کچھ بہت کم اس وقت جو بیٹا تھا

س انت تلبس القباء المحشو الثخن فی شدۃ الحر فلا تبالی الحر ولا یس
کب پہنتے ہیں قبا بری ہوئی روئی کی کاشٹھ بڑی بڑی گرمی میں اور چھ نہیں کر رہی کہ دور

الثلوب الخفیف فی شدۃ البرد فلا تبالی البرد ما السفیہ جر لہ وجہ
سچا ہکا بڑی بڑی گرمی میں اور بڑا نہیں کہتے تھ کی کیا سیدھی ہیں اس کا ایک وجہ

وجیہ سے یا شیخ انت تشتری الخوا تیل عندی کثیرۃ انظر ہذا
بہت عمدہ شیخ صاحب آپ خریدینگے انگوٹھیاں یہ پاس بہت ہی ہیں دیکھ یہ

الخاتم من درقہ بیضا جو فاء و ہذا من زمرہ اخضر و ہذا من بوجل
انگوٹھوں سوئی سفید نمونہ کی کو دور یہ زمرہ سے بکری لاریہ زربا

اصفر و ہذا من یاقوت احمر و ہذا من العقیق الابيض جر الی اشتد
نزدکی اور یہ یاقوت سرخ کی اور یہ عقیق سفید کی میں نہیں ہوتا

س من الساعۃ جر ما اعدت لہا س ما اعدت لہا من کثیر
کثیر قیامت کیا دیاری کر رہی ہو اس کے لیے کو بیاری نہیں کی ہو میں اس کی بہت

صلوۃ ولا صوم ولا صدقۃ ولیکے احب لہ و تر مولہ جر فاستقم علیہ
نماز اور روزہ اور نہ خیرات کی مگر یہ دوست کہتا ہوں اللہ وہ اس کے زہل کو پس اس پر ثابت رہے

ولا تشع الھوۃ فاتم مع من احببت س اشئ لا ینبغی للرجل ان یغض
خوشی کی پیرای کو دھو تم او بیٹھ مارتے ہو حکم بہت رگڑتے ہو یہاں چاہیے مرد کو کہ غصہ نہ ہو

زوجہا کیاری منها مکروہا لانه ان کرہا منها شیئاً رضی منها شیئاً اخر
اپنی بی بی سے جبکہ دیکھے اوس سے کوئی بری بات کیونکہ اگر بھی سلوم ہو تو اس کی کوئی بات تو اچھی سلوم ہوگی اوس کی بات سے

فلیقابل هذا الذکر کیف وہی لا تصلي ولا تصوم س یا اخی قل
تو جاپیے کہ مقابلہ کریو ہوگی کس طرح پرچیدہ نہو کہ نہ نماز پڑھو تو اور نہ روزہ رکھو پڑ
بہائی گھو

لا تزواجک وبناتک یعطین وجوهہن وابدانہن بملاحفہن اذا
اپنی بیبیوں اور لڑکیوں کو کہ ڈھنگ لیون اپنے مومنوں اور بزرگو چادروں سے جب

بوزن لحاجة ہر نعم طیب س هذا الرجل بالصدق یجی ہر ایخے
باہر آویں کسی کام کیلئے ہاں اچھا یہ مرد سچ بولنے سے سچ گیا بہائی

الصدق یجی والکذب یهلك س سمعت ان النبی صلی اللہ علیہ و
سچ بچا ہوا اور جھوٹ ہلاک کرتا ہو سنا میں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

الہ وسلم اذا ذکر فی مجلس او یصل علیہ قامت من ذلك المجلس و
آہ وسلم جب ذکر کیے جاتے ہیں کسی جگہ یا درود پڑھنا یا اور تو بلند ہوتی ہیں اوس جگہ سے خوشنویں

عطریۃ وتفوح منه نوافح مسکیۃ ہر صحیح و تحرق السموات السبع
عطریاتیز اور اورتی ہو اوس سے مسک کی مشک کی صبح ہو اور پھٹ جاتے ہیں آسمان ساتوں

وتذقی الی العرش س من یجد ربہا ہر کل خلق اللہ غیر الانس والجن
اور چلی جاتی ہو وہ مسک عرش تک کون پاتا ہو اسکی مسک ساری خلق اللہ سوائے آدمی اور جن کے

س ہم لا یجدون ربہا ہر کہ انہم لو وجدوا الشغل کل واحد منہم
آدمی اور جن کیوں نہیں پاتے اسکی مسک کیونکہ یہ لوگ اگر باوین اسکی مسک تو لگ جائیں سب کے سب

بلذتھاعن الدنیا والدین س انت اذا تاوی الی مضجعتک فی اللیل
اسکی لذت میں دنیا اور دین چھوڑ کر آپ جب جاتے ہیں اپنی سوئے کی جگہ پر رات کو

عند النوم کہ مرۃ یصل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جملۃ الف
سوئے کے وقت تو بار درود بھیجتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھ بار

س سیدی ہاتھ ہذا الفم الذی تکرر الصلوٰۃ بہ اقبلہ ج
 حضرت لایق تھا آپ اس شہنشاہ کو جس سے زیادہ درجہ پر ہے ہیں کہ بوسہ لون اسکا

مولانا تفضیحی انی استحبی منك ان اقبلہ فی فیک من یا بیتہا
 مولانا مٹ نصیحت کیجیے میں شہنشاہوں سے کہ اگر کرون شہنشاہ بننے نہ چاہے اور

المراۃ من این انت جہ من اللہ س الی این تربدین جہ الی اللہ س
 عورت تو مان کی ہے اللہ کے بیان کی کہنا ارادہ رکھتی ہے اللہ کے بیان کا

علی من تتکین جہ علی اللہ س لوجئت عندی جہ اللہ س یلخ
 کہہ ہو سا کرتی ہے اللہ تعالیٰ پر کیوں آئی ہے میرے پاس اللہ کے واسطے بہائی

من اهدی لك هذه الهدیۃ جہ الحافظ محمد مصطفیٰ صلی اللہ
 کہنے بھیجا ہے تمکو یہ بخشہ حافظ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بھی

تعالیٰ س افلم تسالہ من اعطاه جہ سائلۃ فقال کنت جالسا
 برتر تھے پوچھا نہیں اونے کہنے دیا تھا اونکو میرے پوچھا تھا اونے کہنے میں بیٹھا تھا

فی بیتی فجاءنی رجل وسل علی وجلس عن یمینی فلم اسرفی مدۃ عمری
 اپنے گھر میں پہلے آیا میرے پاس ایک مرد اور مجھے سلام کیا اور بیٹھا میرے بائیں جانب سو نہ کیا تھا میں نے اپنی عمر بھر

احسن منه وجہا وھیاء و ثوبا واشد بیاضا و اطیب عطر
 اوس سے زیادہ حسین صورت اور شکل اور کپڑے اور زیادہ اچھے کپڑے والا اور خوشبو زیادہ بہتر والا اور گندے

وذهب س الشوم فی بائی شئی جہ فی ثلث الفرس والمرأۃ والدار
 اور بھلا گیا نہشت کون چیز ہیں ہیں میں جہین کوڑے اور عورت اور گھر میں

فشوم الفرس عدم الفرو علیہ والمرأۃ عدم ولادتها وسو خلقها
 پر شوم کوڑے کی نہ جہا کرنا ہی اوسے کچھ اور نہشت عورت کی نہ جہا اوسکا اور بد مزاجی اوسکی

والدار ضیقہا والجار السوء س کیف اکل الخبز لادام جہ اکس
 اور نہشت گھر کی تنگی اور کس کا بڑا ہوا کس طرح کھاؤں روٹی بے سالن کی روڑو

الخزوز عليه سمنام من الجنة وسكر البيض ولها ثلثون كل من
 روفی اور بڑا دوسرے کچھ کچھ سے اور چنی اور سب سے لگاؤ ہو کر ادا

عظيمة اذ انكسرت ليلًا فاخفض واذا انكسرت نهارًا فانفض
 جی نصیحت کیجیے جب ہونے لگو رات کو تو اترتے ہو اور جب ہونے لگو دن کو تو اٹھتے ہو اور کچھ

من اهل الزمان كيف جبر في الحديث من اكل يانا النبراطه قلبه
 کہنا آوار کا کیسا تو حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو انار کھاتا ہے تو درخش کو پاتا اور اللہ اس کا

البعين يومئذ من الجحيم العین فی الجنة كيف من جبر مستورات
 چالیس دن عورتیں گھسی پڑی آنگوٹاں بہشت میں کیسی ہیں جس میں ہوتی ہو گندہاں کی

في الحال مخلوقات على حسن الصور الجمال لا يظرون غير المحارم
 کچھ بڑے مکاؤں میں بیجا کچھ بہت سہلی صورت اور چھان تین عکس کی ہر اے

من الرجال لانهم من قبيل الاسرار وهي تصان عن الاغيار العقول
 مردوں کے سامنے کیونکہ ان کے اسرار ہیں اور یہ دیکھنے سے بچائے جاتے ہیں غیروں سے ساری عقلیں

في حكاية جمالهن حيا سرى والقلوب في وصف حسنهن سكا سحری
 بیان خصوصاتی میں ان کی چھان و سرا میں اور ساری دل صفت حسن میں ان کے عین کی چھان

من اصحاب اليمين ومن اصحاب الشمال ومن السابق المقرب
 ان میں سے الیمین کے اور ان میں سے الشمال کے اور ان میں سے سابق المقرب کے

يوم القيامة جبر من ابتكر عسر بالذنب وطول الغفلة توراب في حصار
 قیامت کے دن جو گنہگار نے عسر و غم میں گزاری اور غفلت میں بہرے تو راب میں حصار

اليمين اي يكون على يمين العرش فيدخل في الجنة ومن ابتكر العسر
 الیمین ای کہو الیمین کے عرش کے پہر داخل ہوگا بہشت میں اور جو عسر کے

في حادثة سنة ثودام عليه مات عليه فهو صاحب الشمال السابق
 فی حادثہ سنہ ثودام علیہ مات علیہ تو صاحب الشمال سابق

يكون على شمال العرش فيحصل في النار ومن ابتكر الخير في حياته
 رہنما پانچ عرش کے پس ادا جائیگا دوزخ میں اور یہ شروع کرے پہلا اگر ناجوئے

سنة ثم اوم عليه حتى مات فهو السابق المقرب من الشمار
 سب سے پہلے دوزخ میں اسی پر یہاں تک کہ گریا پس سابق مقرب ہوگا

الجنة تكون في غلف كالباقلا في الدنيا او بلا غلف جرحي
 بہشت کے میں غلافوں میں جیسے باقلا دنیا میں یا بلا غلافوں کے میں

ليس شيء من ثمر الجنة فغلف كما يكون الباقلا وغيره في الدنيا في غلف
 نہیں ہے کوئی سیوہ بہشت کا غلاف تو نہیں جسطرح باقلا وغیرہ دنیا میں غلافوں کے اندر

بل كان كلهما مأكولا ومشربا ومشموما ومنظوما اليها ولا فسر لها
 بلکہ تین سارے کھانے اور پینے اور سو گھننے کے قابل اور گھننے کے قابل بلا فسر کے

من هذا سيد هم انظر كيف يجدهم حرا وما قرأت في الحديث
 یہ سردار کے ہیں دیکھو کس طرح خدمت کرتے ہیں انکی کیا تھے نہیں تھا ہی حدیث میں

ان سيد القوم خادمهم من هذا عالم بالله وهذا الشعب عبدواهم
 کہ سردار قوم کا خادم انکا ہوتا ہے یہ عالم ربانی ہے اور وہ عابدین اللہ تو نہیں کہ

افضل جرح فضل العاخر من فضل العباد و فقيوا واحد لشدة
 افضل ہے بزرگی علم کی بزرگی بزرگی سے عبادت کے اور ایک عقیدے اور اجاہد

على الشيطان من الف عابد العلم بمنزلة الشجر والعبادة بمنزلة
 شیطان پر ہزار عابد سے اور علم بمنزلہ درخت کے ہے اور عبادت بمنزلہ

الشمس القلب كيف يذوق خلاوة الايمان وطعم العرفان
 پہل کے دل کس طرح بکھتا ہے شیری ایمان کی اور مرقا العرفان کا

جریذوقه كما يذوق الفم طعم الطعام والشراب العنب والزمان
 جلیذوقہ جیسے کھانے اور پینے کا اور انکھور اور انار کا

دار الشکف احترقت بحر قضائه امرًا وجفت القلم فما شاء من جد
گم تیرا کس طرح جلایا حکم کی بجائی التسمیہ امر کا اور سو کہ بجائی تسم پس جو بہا تباری اللہ تعالیٰ تبارک

وما لا قلم یس یا نورا ما تاكل بحر الکثری سرانت تسهم الغنا
اور جو نہیں ہونیں اور نور کیا کہلاتے ہو امروہ تم راگ سنتے ہو

بحر غناء النساء رقیة الزنا و ماله العناکس ما ینبغی للعلماء المتقین
گیت عورتوں کا منتر زنا کا ہوا اور انجام اس کا نہی دیکھنا ہی کیا پایے عالمان پر ہرگز کارگو

مع عوام المسلمین بحر العالم اللیب کا لب الشفیق الطیب العلم
ساتھ عوام مسلمانوں کے عالم دانا شل باب مرہبان طیب کے ہوا اور عوام

کا لاخوان بل کا لولہ ام یض الحیب الکئیب فعل الطیب ان یا
مثل بہا لجن بلکہ مثل لڑکے پیارے پیارے منموں کے ہیں پس طیب کو بایسے کہو گے

الی المریض ویبری تبضہ ویعرف عللہ ویعرفہ خطر اترہ ویأمرہ
بیمار کے پاس اور دیکھے اوسکی نبض اور پہچانے اوسکی بیماریاں اور بتا دے کیا کو خطرے آگے اور حکم کرے اوسکو

الاحتماء من کل ما یضر فی دنیاہ و سیمّا فی آخرہ و یعالجہ حتہ
بہر چیز کا ایون چیزوں سے جو اسکو دنیا میں ضرر کہیں خصوصاً جو اسکو آخرت میں ضرر کہیں اور اگر وہ بیمار ہو

تظهر صحته و یزیل مرضه کی یستحق الهدیة و هی رضا الرحمن
ظاہر ہوگا صحت اسکی اور مانتا رہے بیمار اسکی تاکہ وہ طیب ہوتی ہو انعام یعنی رضا الرحمن کا

التسمی باسم محمد و احمد کیف بحر تلذذ کا بهذا الاسم و حبّالہ صلی اللہ
نام کہنا کہ محمد یا احمد کیسا ہی بظہر ترک اس نام پاک اور بلحا محبت حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم میں مبارک شہرکۃ تامۃ لا توجد فی التسمی باسم خیرہ
علیہ وسلم کے مبین اور مبارک ہی ایسی برکت کہ ساتھ کہ نہیں پائی جاگیل نام کہنے میں ساتھ نام اور

من الانبیاء و نافر فی الدنیا و الآخرۃ و کان الابد و لدی التسمی بحمد او
انبیاء کے اور نافر ہی دنیا اور آخرت میں اور ہر گاہ باب اور بیٹا اوسکا جس کا نام محمد یا

احمد فی الجنة واذا حضر جل اسمہ ہوں اواحد علی والدہ نور و فیہا
احمد جو جنت میں اور جب اتنا جو کوئی مرد جسکا نام محمد یا احمد ہو دستا نو پر کر کے تھامی ہو تو

واية بیت کان فیہ من اسمہ ہوں واحد فتکثر بکثر الکن اخصیبت
اور جس گھر میں ہو وہ ایسا آدمی جسکا نام محمد یا احمد ہو تو زیادہ ہوتی ہو کرکت لوگ گھر جب نام کو تم

الولد محمد فاکرمہ و اوسع له فی المجلس و ادخلہ فی مشورۃ و لا تسب
اگر کے کا محمد تو تعظیم کرو اسی اور وسعت کو بیٹیا مجلس میں اور داخل ہوا ہو تو سپنہ شریعت اور سے گا ہی ہو تو

ولا تلتمہ من اخي امس انت لہ ما جئت عندی بہ اخي کانت
اور نہ تلتمہ من سے اخي امس انت لہ ما جئت عندی بہ اخي کانت

ناقة فشرحت فاتبعھا الناس فلم یزید وھا الا نفوسا فنادیتہم باعلی
ایک نائی پس بگلی پس چپا کیا اور سکا گوشت پس نہ بڑایا اور سکا

صوتی خلوا بینی و بین ناقتی فالی اسرقی بها فتوجہت بین یدیہا فخذ
بآواز بلند نائی کے کہ چوڑو در میان ہمارے اور اونی ہماری نے اسے کھڑی کر دیا اور کھاؤ کہ میں تو ہر ہا میں سامنے اور کے لیے

لہا من کلا الارض فردتہا ہو ناھو نا جتی جاءت فی داری و امتنا
اور کے لیے گھاس سے زمین کن پس یہ لایا میں اور سکا آستہر یا تنگ کہ آہ

فشدت علیہا رحلہا من سیدی اللیل سرقی مالی کثیر فالی
پس باندھنا میں نے اوپر بالان اور سکا حضرت صاحب رات چوری کیا میرا مال بہت سے بلے پاس

الاماتری و هو قلیل فهل الی اخذ السارق من سبیل ہر خذ قوطا
مگر جو آپ دیکھتے ہیں او وہ تو ہوا ہر سو جو کے بکری کی کوئی راہ ۴ ایک کاغذ

واکتب فیہ اسماء التھمین و تطویہ فی خرقة صفراء و اطرحہ فی
اور لکھو اس میں نام ان کو کو کا چتر شبہ ہو اور لپیٹو اس کا کڑا ایک کپڑے میں اور ڈالو اس کو

القربة و تخم القربة و تقرأ آية النیس و یسین و لا تکل من احد
شک میں اور نہ کھو شک کو اور یہ وقت پڑھنے کے سورہ یاسین اور مت لو کسی سے

حال العمل فان السارق ينقض بطنه ويخصم بوله من اني امردي سفر احر
بنيك مكر تو جو پوچا ديا پيا ديا اور گھاؤ گھاؤ پيا بوسا مين بکرا ہون کا

وامريد عدم الجوع والعطش على الليل والمكب جرداوم على قواء
اور چاہتا ہوں کہ بوسک پائس کم گے ریل اور جہاز پر ہمیشہ چلا کر جو

لا يلاق قرين ابدا فمقد جرب ذلك مراسا من اني اكلت اليوم
سونا لایات قرین آئینک سو اسکا تجربہ ہو چکا ہے چند بار دینے کے کیا ہی آج

كثيرا واخاف على نفسي التهمة جرب من اكل كثير واخاف عليه من التهمة
بہت اور ڈرتا ہوں اپنی جان پر بد مرضی سے جو کہا تا زیادہ اور ڈرے اپنے اوپر بد مرضی سے

فلم يسه على بطنه بيداً وليقل هذا الداء الليلة ليلة عيدى
تو چاہتا ہوں کہ سہیٹ پر اپنا داء اور سکے یہ داء یہ رات رات میری عید کی ہے اور جو میرے

ورضى الله عن سيدى ابي عبد الله القرشي يفعل ذلك ثلثا فانه
اور راضی ہے اللہ سے سیدی ابی عبد اللہ قرشی سے کرے اس طرح تین بار سو

لا يضرك الاكل وهو عجيب جرب من طلب النصر من الاعداء
نہ ضرر کرے گا اور کھانا اور عجیب چیز ہو جو طلب مدد کرنا دشمنوں سے

كيف يا قوم من جرب كطلب العسل من انياب الثمان من وقراءة العلم
کیسا ہی میان الثمان جسطح شد تلاش کرنا دانتوں سے آڑ سے کے اور پڑھنا علم کی

بين اهلين كيف يا سلطان جرب كايقاد الشر جرب في الهميان من
بالمون کے بیچ میں کیسا ہی اور سلطان جسطح روشن کرنا اور گھاؤ گھاؤ کی مجلس میں

ووضع اليسر عند الصبيان والنسوان جرب كوضع الويخ في اكلام عريا
اور رکنا بید کا لکڑی اور عورتوں کے پاس جسطح رکنا ہوا آستینوں میں رکنا

من انظر الى هذا الهدد فوق غصن شجرة الحنة كيف يطير
میں دیکھو اس پر دیکھو اوپر غصنی درخت حنہ کے کس طرح اڑتا ہے

الحنة

من غصن الى غصن ويجرد ذنبه وراسه هل تدري ما يقول جبرئيل
 ایک ڈال سے لے کر دوسرے تک اور ہاتھ پر دم اور سر کے نیچے کچھ جانتے ہو کیا بولتا ہو کہتا ہو

اذا نزل القضا على البصر من وهل تدري ما يقول هذا البليل الذي هو
 کہ جب اترتی ہو قضا تو اندھی ہو جاتی ہو اگر کہہ اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہو یہ بلیل جو

فوق عذاب الورد الاحمر جبرئيل يقول من لا يؤثم لا يؤثم من وهل تعلم
 اوپر پھٹکی درخت گلاب کے ہو کہتا ہو جو کسی پر دم نہیں کرتا اور نہ کاٹتا اور نہ پھینکتا تو توہم جانتے ہو

انت ان الفاخنة ما تقول في ذكرها على شجر الانجم جبرئيل قال
 کہ فاخنة کیا بلیل رہی ہو اپنے گونے میں درخت پر آم کے کہتی ہو کیا اچھا ہوتا

هذا الخلق ما خلقوا وليتهم اذ خلقوا علموا ما اذ خلقوا وليتهم
 کہ یہ لوگ پیدا ہوئے اور کاٹے جب پیدا ہوئے تو جانتے کہ کس کام کو پیدا کیے گئے ہیں اور کاٹے

اذ علموا ما اذ خلقوا علموا بما حملوا اس وانظر الى هذا الصخر ما يقول في
 جب جانتے کہ کس کام کو پیدا ہوئے ہیں تو عمل کو نہ مانتے اپنے جانتے کہ لڑکے کو کیا کہتا ہو

۱۶۳

وذكره جبرئيل سبحان ربّي الاعلى ما اسمائه وارضه من
 اپنے گونے میں کہتا ہو پاک ہو میرے رب بزرگ کے لیے بہر کر اوس کے آسمان اور زمین کے

يا حبيب الرحمن وما يقول الشيطان في البحر جبرئيل يقول استغفر الله
 اے حبیب الرحمن اور کیا کہتا ہو کیا روا دریا میں کہتا ہو کہ استغفرکوا اللہ تعالیٰ

يا مذنون من انظر الى هذه الصخرة تصير وتاكل الكثرى هل
 اے گناہگارو دیکھو اس کوٹھکڑی بن جاتی ہو اور کھاتی ہو اور

تدري ما تقول جبرئيل يقول كل حبيبت وكل جديد بال سر وهل
 جانتے ہو کیا کہتی ہو کہتی ہو کہ کل زندہ موم و اور کل نیا چیز پختی ہوگی اور آیا

تدري ما يقول الخطاف وهو يطير في البحر جبرئيل يقول قد مواخير
 جانتے ہو کیا کہتی ہو ابھل اوسہ "لوسی" مانی ہو آسمان زمین کے درمیان کہتی ہو اے کچھ مایوس

تحدوہ عند اللہ سے وہاں تعلیم مایقول الحکم فی وکرة فی الحکم
 پانچ اوسکو اللہ کے پاس اور آیا جانتے ہو کہ کیا کتاب ہے کبوتر اپنے منہ میں حمام کے اندر

ہر یقول بلد واللموت وابنوا الخراب ہر یأعبد القدوس
 کتاب ہے پیدا ہوتے جاؤ مگر کو اور محل بناتے جاؤ اور جاؤ کو عبد القدوس

هل تنظر علی السطح مایقول الطائوس ہر یقول کما تدین تدان
 دیکھتے ہو چت پر کیا کتاب ہے سور کتاب ہے جیسا کرو گے ویسا یاؤ گے

ہر یقول الذلک ہر یقول الرحمن علی العرش
 اور آیا جانتے ہو کیا کتاب ہے تیر کتاب ہے کہ اللہ عرش پر

استوی سے واذا صاح العقب فماتقول ہر تقول البعد
 قائم ہوا اور جب چیخ مارتی ہو عقب چڑھا لیا کتاب ہے کتاب ہے کہ دور سے تین

عن الناس لراحة سے والبازی مایأکل علی شجر التملہندی و
 آدمی سے چین ہے اور باز کیا کتاب ہے درخت پر املی کے اور

مایقول ہر یأکل فخر الذباب ہر یقول سبحان ربی وبنجدة سے
 کیا بولد ہو کتاب ہے بنج مرغی کا اور کتاب ہے پاک ہو میرا رب اور اپنے محمد کے ساتھ

والقمری مایقول فی قفص احدید ہر یقول سبحان ربی الاعلی
 اور قمری کیا کتاب ہے بیخبرین لوسہ کے کتاب ہے سبحان ربی الاعلی

س النظر الی هذه الحدة مایأکل علی النخل وما تقول ہر تأکل
 دیکھو اس پھل کو کیا کتاب ہے کھجور کے درخت پر اور کیا کتاب ہے کتاب ہے

مصنعة لحم وتقول کل شیء ہا لک الا اللہ سے والقطة مایقول
 لوترا گوشت کا اور کتاب ہے سید چیز نیست ہر زوالی ہر اللہ کے سوا اور غ سنگو اور کیا کتاب ہے

ہر تقول من سکت سلم سے والبغاء مایقول ہر یقول ویل من
 کتاب ہے جہا جہا اور لوطا کیا کتاب ہے کتاب ہے خرابی اور اسکے لیے

جلد نیکو کے ساتھ اور محل اور خورین بڑی عالمہ الہیہ اور جبریل کے اور

فراش من الأسد وعلیک بالصلوٰۃ والسلام علی خیر الانام فانها
 جسطرح ہوتے ہو شیخ اور لازم کیڑا اپنے اوپر حدود اور سلام سہنا بہترین غلامی پر ایک کیڑہ

مصباح الظلام وعلیک ہادئ الصلوٰۃ والنکوۃ والنج والصوم
 پانچ ہزار دس سو روپے اور لازم کیڑا اپنے اوپر ادا کرنا نماز اور زکوٰۃ اور حج اور روزہ کا

وبقلۃ الشبی والاکل والکلام والنوم من زیدی جہ کہ تکبر
 اور کم آنے والے اور کم کمانے اور برسنے اور سوچنا اور نصیحت کیجیعت خود بھیجی

ولومثقال حبة من خردل علی احد من الانسان ولا تصغر احدًا
 اگرچہ برابر دانے والی کہ ہو کسی آدمی پر اور مت چھوٹا جانو کسیکو

ابدًا کائنات من کان ولا تنظر علی عیوب الغیر وانظر عیوبک ایت
 کبھی کیسے ہی وہ بڑا ہو اور مت دیکھو غیر کے عیوب پر اور دیکھتے رہو عیوب اپنے اور دیکھو

هل تعلم انت شر عند الله ام خیر ولا تظلم مخلوقًا ولو کان کافرًا
 تم کو کیا معلوم کہ تم بڑے ہو اللہ کے نزدیک یا اپنے اوزار کے متناہو کسیکو اگرچہ وہ کافر ہو

والق لقمة فی فی السائل سیمّا ان کان مسافرًا واذ اسریت یتما فکلہ
 اور دالہ لو لولا متمین ساکن کے خصوصاً اگر وہ مسافر ہو اور جب دیکھو تم بن بائیکے اور کبھی تو ہو جالو

ابا رحیمًا واذ اسألتک سائل فاعطہ ولو شق فرة وقل لہ قلی کریمًا
 باپ مہربان اور جب کوئی آگے سے کوئی سائل تو دے دو اسکو اگرچہ ایک ٹکڑا خیر کا ہیہ اور کتنا سکون بات اجی

واذا خاطبتک سفیہ او جاہل فقل سلاما سلاما واذ اسریت
 اور جب کہ بولے تسے کوئی احقر یا جاہل تو کہو سلام صاحب سلام اور جب دیکھو تم

المجاہدین والیسکران فمہرکرو اما ولا تقن ظالمًا ولا تحقر عالمًا
 دیوانوں اور متواسل کو تو کھلم اؤ بڑی رکھو اور نہ مدد کرو ظالم کی اور نہ ہانت کرو عالم کی

ولا تخالف امر الدینک بأمر من الا مقل ولا تلق فی جہنم وتلدعو
 اور مت غلام نہ کرو مان یا اپنے حکم کی کسی امر میں

ثبوت اہل توحید میں نزدیکی جہاں اللہ اللہ فی جمیع اصحاب رسول ﷺ
 موت پر نہایت زیادہ ہے بھلا اللہ بھلا اللہ شان میں سارا صاحب سوال اللہ رسول اللہ ﷺ

وایا المؤمن الاستخفاف فی حق احد من الملائكة والنبيين
 اور ایسا کرنے کو تو زمین کو کہتے ہیں حق میں کسی ایک فرشتوں اور انبیاء کے

ومن بغض احد من الصحابة اجمعین واهلیت الطییین الطاهرین
 اور بغض کرنے کو کسی ایک تمام صحابہ برہمن اور اہلیت سے جو سب سترے اور پاکیزہ

ومن بغض الاولیاء والصالحین والمشاہد المکرمین والعلماء
 اور بغض کرنے کو ساتھ اولیاء اور نیکو کاران اور مشاہد بزرگ علمہ علماء

المتقین وجمیع المؤمنین المسلمین فانہ ان کان فی قلب احد
 پر نیکو کاران اور سادہ مؤمنین مسلمانین کے کیونکہ اگر ہوگا دل میں کسی

بغض احد من المذكورین فہو فی اسفل سافلین میں نزدیکی
 بغض کسی ایک ذکر کیے گئے لوگوں کا تو سب سے نیچے درج میں حق میں کسی ایک

جہ من یشاؤرا حکیم فرو علی الخیر والسامۃ ومن شاؤرا الخیر
 جو منشاؤرا کرے ماقبل سے سودہ اوپر بہائی اور سلامت کے بیٹیا اور جو منشاؤرا کرے الخیر

فتحصل الہ الندامۃ والملاۃ میں نزدیکی جہاں حسن الكلام
 تو حاصل ہوگی اور تکلیف شرم اور ملامت اور شہادت سے بہائی

مع الخدام انظر الی اللہ المملک العالم کیف یلین الكلام مع
 خادموں کے ساتھ دیکھو عرف اللہ بادشاہ بیٹے دنیا کے کہ کس طرح نرم بات کرتا ہے ساتھ

خدمة من الخاص والعام وتخذ من اذی الجار ولو کان من
 اپنے خادموں کے خاص ہوں یا عام اور بچے رہتا ستانی سے بڑی گھر کو

الکفار احسن النبیہ بالوجہ الحلال لا علی غیر رضاء اللہ المتعالم
 کافر پر اور بہائی کیجیو اس کے ساتھ بوجہ حلال نہ اور غلات رضا اللہ بتر کے

ولا تمنه المسائل والفقر بل اعطه ما اعطاك الله القليل والكثير
اور مت بھری دیکھو مسائل اور فقر کو بلکہ دیدیا کرو اسکو جو دیا ہو تمکو اللہ نے تھوڑا یا بہت

ولا تجلس في مجلس يغتاب فيه العالم أو يمدح فيه الظالم ولا تأكل
اور نہ بیٹھو ایسی مجلس میں کہ نصیحت ہوئی ہو اوس میں عالم کی یا تعریف ہوئی ہو اوس میں ظالم کی اور مت کھاؤ

في بيت شارب مسكر ولا اكل الربوا واقنع بازارك وكساءك
غمرین نشے پیو والے اور کھانا والے سو بھرا اور قناعت کرتے رہنا اپنے تہ بند اور پار

الخلق الوسخة ولا تطلب عارية من احد ائحبة والعباس
پرانی میلی کپڑی پر اور مت مانگیو مستعار کسی سے جہ اور عبا

نزدني سر لا تعن عاق الوالدين بغرفة ماء ولا بشقة ثمر ولا خلاص
اور نصیحت پیچیے مت دیکھو نافرمان کے مان باپ کے ساتھ یا بیوی کے اور نہ ساتھ کمرے کے اور نہ چھوٹا کمرہ کے

من الدین ولا تخاطبه بلین الكلام والزین بل بالنزج الشین وامنع
دین سے اور مت بولو او اس سے ساتھ نرم بات اور نہ لو کہ بگڑے ساتھ جڑی اور برائی کے اور نہ کو

اطفالك بعد غروب الشمس من الخرج من الدار السیر اما اذا خرجوا
اپنے لڑکھ کو بعد ڈوبنے سورج کو نکلنے کے گھر کے واسطے پہنچے مگر جب تکلیف

الی المساجد والمدارس لطلب العلوم فلا ضییر من نزدني سر اترك
طرف مسجدوں اور مدرسوں کے واسطے طلب علوم کے تو کچھ مضائقہ نہیں اور فراموشی پہنچو

ذكر الغير ولا تترك احدا سیمما المیت الا بالخبر لانه اذا مات الانسان
ذکر دیگر اور مت کہو ذکر کسی کا خصوصاً مرد کا مگر ساتھ خبر کے کیونکہ جب مرنے والے آدمی

یترکه الشیطان فالانسان کیف لا یترك الانسان الموتان ولا تلعن
تو چھوڑتا ہے تو کو شیطان پس آدمی کیونکر چھوڑے آدمی مرد کو اور مت سخت کیا کرو

اخلاقا او مصنوعا ایماکان انسانا کان او ایماکان حیوانا او الموتان
کسی مخلوق یا اللہ کے بنائے ہوئے جو آدمی ہو یا جن زعم ہو یا مرد

وَإِنْ كَانَ يَسْتَحِقُّ لِلْعَنَةِ أَحَدٌ فَلْيَعْنِهِ اللَّهُ وَاحِدٌ أَحَدٌ وَادِلْتُ
 اور اگر چکا مستحق لعنت کا کوئی تو سنت کرنا اور سکوالت کرنا اکیلا اور جبکہ تم
 مَا مَرَّ بِالْعَيْنِ الشَّيْطَانُ فَمَا يَأَلُ الْغَيْرُ فَعَلَيْكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ أَحَدًا
 حکم نہیں کیا گیا ہے سنت کرنا شیطان پر پس کیا حال ہو دوسرا پہنچا ہے تو یہ کہ نہ ذکر کرو کسی کا
 وَلَوْ كَانَ عَدُوًّا لَكَ الْبَاخِخِرُ فَإِنَّ الْعَدُوَّ إِذَا سَمِعَ مِنْكَ ذَكَرَ الْخَيْرِ
 اگر یہ وہ دشمن تھا تو اگر یہ کہہ سکتا ہے کہ دشمن جب سنیگا ہے ذکر خیر
 يَنْقَلِبُ وَلِيًّا حَيْمًا وَالْمَسِي إِلَيْكَ إِذَا سَمِعَهُ مِنْكَ يَنْدُمُ وَيَقُولُ
 تو ہو جاوے گا دوست اپنا اور جو تمہارے ساتھ ہو گا اگر تا جب سنیگا وہ ذکر خیر سے خوش رہے گا اور کہے گا
 فَبِكَ قُوَّةٍ كَمَا سَرَّحَنِي سَحْرًا مِنْ الْأَسْتِقْرَاضِ وَالْاِسْتِطْعَتِ
 تمہاری شان میں بات ہے اور زیادہ کہیے نہ کہہ دو قرض لینے سے سختی اور
 وَإِنْ وَعَدَ الْقَارِضُ وَعْدَ الْقِيَامَةِ لَأَنْ مَالِ الْقَرْضِ الْحُسْرَى
 گو کہ وعدہ دے کہ قرض دینے والا وعدہ قیامت کا کیونکہ انجام قرض کا پھٹنا
 وَالذَّلَّةُ وَالْبُذَامَةُ وَلَئِنْ هُمُ الْقَرْضُ أَكْبَرُ الْأَهْمُومِ بِحَيْثُ اتَّ
 اور سوائے اور شرمناک اور کیونکہ قرض کا بڑا ہی غم غم ہے حتی کہ
 الْمَقْرُضُ يَنْسِي اللَّهُ الْقِيَوْمَ وَيَصِيرُ الْمَدْيُونُ كَالْمَجْنُونِ وَيَكُونُ
 مقروض ہو جاتا ہے اللہ قائم رہیو الیکم اور ہو جاتا ہے مدیون مثل دیوانے کے اور رہتا ہے
 عِنْدَ النَّاسِ أَذِلٌّ مِنْ كُلِّ دُونٍ وَلَا يَقْدِرُ الْمَقْرُضُ الْخَيْرَ مِنْ
 لوگوں میں غور زیادہ سب غور سے اور نہیں قادری مقروض کہ نکلے
 بَلَا بَعْدَ إِذْنِ الْقَارِضِ وَإِنْ خَرَجَ بِلَا إِذْنِهِ فَيَكُنْ ثَوَابُ صَوْمِهِ
 اپنے شرم سے بلا حکم قرض نہیو الیکم اور اگر نکلے بلا حکم دے تو ثواب اوست روزے
 وَصَلَوْتُهُ وَكُلُّهُ يَفْعَلُهُ مِنَ الْخَيْرِ لِلْقَارِضِ سَرَّحَنِي سَحْرًا
 اور نماز اور سارے اوست کے عمل خیر کا قرض دینو الیکم اور فرمائیے کہ خیر ہو

انسانا اعمیٰ او اصمؕ و اخرسؕ و احدیؕ و اعرجؕ و کحل
کسی آدمی کاٹے یا زانیہ یا بہرے یا گونگے یا کبوتے یا لنگڑے کو اور سب کے

فہم شیء وامسك لسانك في فيك ففعل ادركه يدركه مستحقا كذا
 اذی نشان میں کچھ اور روکے رہو زبان اپنی اپنے منہ میں ہو لسان کو کہ تم کو اس کے دیکھو اور دیکھو

و یتلیک والا تصیر فی الحدیث کا ہے جو تعذب اللہ عن اب فی اور اسی میں بتلکا کے غلو و مبالغہ مارو گے قرین مثل گویتے کہ اور سخت عذاب میں گرفتار ہو گے

السعير من زنج في جبريانا بعض في كثرة النوم والاكل والكلام
وزنج من اوربائے اوروشی آنگہ کے زيادہ سوتا اور کھانا اور زونا

مفتاح کل داء و بارء و البقضاء و الحوج و الصمت لكل داء و اع
 نغمی بر بیاری اور ناک اور خاک اور مہر کھینا اور حب و صفا بر روکی دوا

اور ہر کون اور لباس سے ملانی اور شفا اور کھانے آسودہ ہو جائے گا اور سو کو کہو

واحمد لله وان نسيت فويل لك ووا حسرتك واذا اصابتك
ادراكك انك كره اور اگر سہو گئے ہو تو خدائی تمہارے اور حسرت اور حرج ہونے تک

مصيبة فاصبر واسترجع واذكر مصائب الانبياء يستبخرت
 كبريتت في مخرجها

السبطین السیدین القرم سیدانو مولانا الحسنین والا بنید

فَمَكَ فِي الدَّارَيْنِ وَتَكُونُ مَضِيئَتُكَ مَضِيئَتَيْنِ سَخَرِيحِ

اجعل فكرك في طلب كسب الحلال للعيال شيلا ونها اولا ثم

جول حمی الربوا والرشی وکسب الحرام فالله بمداحه بالاموال
آس پاس رشتے سود اور رشوت اور حرام کمائی کے سوا اللہ کو کچھ نہ رہے مالوں سے

والبنین ویعطیک جنات وقصورا وانهارا من زبد نخی ج
اور بیٹوں سے اور دیگا تمکو باغ اور محل اور نہرین اور نہریں اور نہریں

اذا رایت متحابین فلا تکن غراب البین ونما ما فی الجانبین و
جب دیکھو تم دو دوست کو بہت ہو جو بدل ڈالنیوالے اور چہل قدمی دونوں طرف اور

اذا رایت متخاصمین فاعلم ان اصلاح ذات البین ینفعک فی
جب دیکھو دو جھگڑتی ہو تو جانو کہ اصلاح کرنا دوستانہ دواؤں کے نفع دیکھو

الدائرین وهو خیر من الصوم والصلوة فی الملویں ومن انفاق
دونوں جان میں اور یہ بہتر روزہ نفل اور نماز نفل سے و نذران کے اور خرچہ کر لینے

قنطارین پس یا ابت زنی جریا ثم فوادی اقعہ بما قسم الله لك
نیکو ہر کردگار کو چھوڑ کر باجیان اور بڑائی اسی پل میرے دل کے قناعت کو جو لوسیفر کو قسمت میں

فانک لا تقدر علی المنقصان والزیادة فان قنعت تکن عز سیرا
کیونکہ تم مارا پس نہیں ہو گناہ اور بڑا نہ کا بہر اگر قناعت کرو گے تو بہرے پہلو سے

عند الله والناس ومن اهل السعادة قال سیدنا عمر رضی اللہ عنہ
اللہ کے اور لوگوں کے اور نیکو متون میں سے جاؤ گے فرمایا جو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا

فنعوذ من ظموس من زدن جریا یا اللہ تخایا الذم من الشیاء تو ش
قناعت کی اور رسوا نہ ہو جائے اور فریاد نہ کیجیو نہ کیجیو اور بچوں سے جو کہیں لاکھ

الفقر والافلاس لا تبیل فی الماء الراکد ولا فی المقابر ولا فی الحرام و
فقر اور غریبی مت پیش کیجیو مستحالی میں اور نہ قبرستان میں اور نہ حرام میں اور

لا فی البیت ولا فی ماء یتوضا فیہ الناس ولا مستقبل القبلة
اور نہ گھر کے اندر اور نہ ایسی جگہ میں جہاں لوگ وضو کرتے ہوں اور نہ قبلہ رخ

وَلَا مَسْتَدِيرٌ وَلَا مُقْبِلُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَلَا مُقَابِلُ أَحَدٍ مِنَ الْبَشَرِ
اور نہ پیشہ کر کے تھا کہ پلٹ اور نہ سامنے سوچ اور نہ اپنے آئینہ کے کسی آدمی کے

وَلَا تَكُنْ أَحَدًا عِنْدَ الْبَوْلِ وَالنَّائِظَةِ أَحَدًا لِحَاجَةٍ وَلَا تَأْكُلْ
اور نہ بولیو کسی کے وقت پیشاب اور نہ ایسا کہ مروت ضرورت خفید کے اور نہ کھاؤ

بَغْيٍ غَسَلَ الْيَدَيْنِ وَالْقَمَرِ وَلَا عَلَ الْجَنَابَةِ وَلَا يَأْكُلْ بِلَا قَوْلٍ
بغیر دھوئے دونوں ہاتھوں اور نہ آٹھ منہ کے اور نہ نا پاک پر اور نہ کھاؤ بے

بِسْمِ اللَّهِ وَتَعَدُّ الْأَكْلَ لَا تَنْسِيَنَّكَ اللَّهُ وَلَا تَسْمُرِي دَاخِلَ
بسم اللہ کے اور بولہ کھا کے مت بھولیو شکر اُتھا اور نہ چھپی کہتہ پینا

بَعْدَ غَسَلِهَا فِي الْكَمَامِكِ وَلَا فِي شِبَابِكِ وَلَا تَطْفِئِ السَّرَاجَ
اُس کے چھونے کے بعد اپنی آستینوں میں اور نہ کپڑوں میں اور نہ بجھائیو چراغ کو

بِالنَّفْسِ وَلَا تَوْقِدِ السَّرَاحِ فِي النَّهَارِ وَلَا تَكْنُسِ الْبَيْتَ فِي اللَّيْلِ وَلَا مَن
پہونک کر کہ تھپتھپ اور نہ روشن کیجو دھوکہ چراغ اور نہ بٹاریو گھر راکھ اور نہ

الْحَرَقَةَ وَلَا تَرْقُدْ سَاعَةً بِلَا وُضوءٍ فَكَيْفَ تَرْقُدُ طَوْلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
کھڑی رہے اور نہ سو گڑی ہر بلا وضو کے پس کیا حال ہوگا کہ سوئے بغیر رات دن

وَلَا تَجْلِسْ عَلَى عَتَبَةِ بَابِ الدَّارِ وَلَا عَلَى الطَّرِيقِ وَلَا تَضْحَكُ فِي
اور نہ بیٹھا کر چوکھٹہ دروازہ کے اور نہ راہ پر اور نہ ہنسا کر

الْمَقَادِرِ وَلَا تَلْبَسِ الْعِمَامَةَ قَاعًا وَلَا الشَّرَاوِيلَ قَامًا وَلَا تَلْبَسِ ثَوْبًا
ترستان میں اور نہ بانڈیو عمامہ پہنکے اور نہ پانچھانہ کھڑکے ہو کے اور نہ پھو کوئی کپڑا

مَقْلُوبًا وَلَا تَمْشِ فِي الظِّلِّ وَلَا بَيْنَ الْحَرَمَتَيْنِ وَلَا تَأْكُلْ فِي السُّوقِ
اُٹھا اور نہ جا کر اندر سے مین اور نہ بیچ مین دو دروازے اور نہ کھایا کر بازار میں

وَلَا تَسْكُرْ بِكَامِ الدُّنْيَا فِي الْمَسَاجِدِ سَرْحِيٍّ يَأْكُلُ عَيْنِي
اور نہ بولا کر بات دنیا کی مسجد میں اور نہ کھائے اور نہ کھیری کھائے

لا تمارح مشارب الخمر لانه مسلوب العقل والحواس يصدق
نفل لکن کیا کرو قرابہ بینوا لے کیونکہ مہوش اور بدحواس پر عمل پڑی

منه كلام قبيح فتنضيه بين الناس ولا الاحق فانه يمارحك
اوس سے بات اُجڑی پس تم نصیحت ہو جاؤ گے گوئی کہ ہمیں اور نہ احمق کیونکہ وہ لگی کر گیا تھے

بالقول القبيح فيحصل لك به التفضيم ولا الجنون فانه مغبور
بڑی بات سے پس حاصل ہوگا لگو اوس سے رسوائی اور نہ سڑی کیونکہ اس کا عقل باقی رہی ہو

العقل بالجنون ولا الصبيان فانهم يمارحونك في كل محل
عقل باقی رہی ہو جنون کے اور نہ لڑکوں سے کیونکہ وہ سب ہنسی کریں گے تھے ہر محل اور

مكان ولا الحريم فانهم يستحقرونك بين الناس فتقدم عن اعيان
جگہ میں اور نہ عورت سے کیونکہ وہ سب رسوا کر دیں گے لگو درمیان لوگوں کے پس گڑھنگ تم آنکھوں سے

الناس ولا الامرا ذل السفهاء فانهم يذهبون بالمرح عن محرماتك
لوگوں کی اور نہ کینوں احمقوں سے ایسے کہ وہ سب اوار دیں گے لگی کرے تھاکے منہ کا

الماء من زديج يارحم الجنان لا تدخل بيت احد الاستين
پانی اور پانی۔ ای روح جان کے مت جائیو گرجین کسی کے بلا مکہ کے

واذا دخلت على صاحب البيت فسل عليه قبل ان يسلك
اور جب داخل ہو گھر والے کے پاس تو سلام کہو اور سپر پہلے اس کے گھر کو سلام کرے تمکو

واجلس حيث اشراك ولا تكلبه قبل ان يكلمك ولا تمدن
اور بیٹھو جہاں وہ اشارہ کرے تمکو اور نہ بولیو اوس سے پہلے اس کے کہ وہ بولے تھے دست نہ پھیلاؤ

عينيك الى اثاث البيت بل اغضض بصرك واه سلك سلكك
آجھین اپنی طرف اسباب گمراہی کے بلکہ بچے کیے رہو نظر اپنی اور نہ کہتے زبان کو اپنی

ولا تقف فالك بكيت وخيت واذا اكملت فميزه فانقول واستمع
اور نہ کھڑا کیونکہ اچھا اور بد ہو گا تو تمکھنا اور جب بولو تو عزیز کرنا کیونکہ ہماری مدد مانگتا

بالکتمان علی انجاس المسؤل و اذا طلبت وطرافا لا تطلب الا
 چھپ چھپ اور رواہونے حاجت کے اور جب تو طلب کر سمونے حاجت تو نہ طلب کرنا اگر
 من ذی مروتہ ہو خیر اہلہ لان موت الحکماء تنقیر من طلبہا
 موت والے سے جو بہترین اہل موت کا ہو کیونکہ فوت ہو یا نا حاجت کا اجابی اس کے طلب کرنے سے
 من غیر اہلہا ولا تؤدع ما لا عند فقیر سیمادی ولد صغیر
 بیعت آدمی سے اور نہ سپرد کرنا کچھ مال نزدیک فقیہ کے خاص کر کے چھوٹے لوگوں والے کے پاس
 وان کان تقی فانہ اذا التھبت معدتہ جوعا و لکی وجع و لدہ
 اگر تم وہ پرہیزگار ہو کیونکہ جب بھڑکے گا چیتا اس کا مارے بہرہ کے اور اس کا اور گڑبگڑائے لگے گا
 جزوعا یا کله و یجعله نسیا منسیا ولا عند الفاسق ولا عند
 تو کما جائیگا اور اللہ اور گڑبگڑاؤں کو ہوا بسر اور نہ بدکار اور نہ
 العاھر و شارب الخمر و العاھر ان کا نواں رؤساء و من اھل الاشرف
 زانی اور شرابخوار اور جواریہ پاس اور اگرچہ برب رئیس اور اشرف ہوں
 لا نھم ولا یخافون اللہ فکیف یخافونک مع کونھم من اھل
 کیونکہ یہ سب نہیں ڈرتے اللہ سے تو کیونکر ڈریں گے ان سے بالکل سب
 الا سراف ولا حسد من ید اوم بالیمین لانہ لا اعتبار ولا امانۃ
 بجا خرچ کر دینا ہے اور نہ پاس اس کے جو ہمیشہ قسم کھایا کرے کیونکہ اس کو نہ اعتبار ہے اور نہ امانت ہے
 ولا وقار لہ بالیقین ولا عند من کان مسرفا و کان سخیافا لھ نفق
 اور نہ عزت ہے یقینا اور نہ پاس اس کے کہ ہو بجا خرچ کر دیا یا ہو بے سخی کیونکہ وہ بے ڈھنگی کا ایک
 مالک ولو کان تقیاس خرنی جریا نور العینین یا سراجا للوالدین
 مال تھارا اگرچہ پرہیزگار ہو اور زانیہ اور دشمن دونوں کیونکہ اس پر داغ ہیں یا سراج
 یا علیہ لزا جہ اس احدیثک کمثل مدلتک اوانی الزجا کف حفظ
 اس نعم خزانہ والے نرمی کر رہا ہو اپنے دشمن کی مانند جس طرح زنا کر رہا ہے جو ساتھیوں کی مشورت کو اور بیکار

منهم كما تحفظ من الأسد فانهم في فكر ان يأكلوا بالحسد وافترا
 اوتى بطون بکھتہ شیت سو وہب اسی دہیان میں ہیں کہ مظلما کین نکھوے ڈاکے اور پڑھیا کر
 اية الكرسي ثلثة مرات عند المنام فانه لا يقربك سارق ولا الهوى
 آیت الکرسی تین بار وقت سوئے کہ سو نہ پاس آویگا تھار سکول چہ اور نہ ہالو وڈی
 من اناس جل مسکین خفیر موعود دلتی الیک الشیخ قادر بخش
 میں مرد متلہ سافر شہ زندہ ہوں یہاں آویگا پاس قبیح ت و بخش
 اخوان کسرت الحمی عظامی واکلت اللحم واحترقت حتی اسود جسمی
 ہائی نے آپ کے لڑو والا نیچے میر لڑو کہ اور کاکنی گوشت اور ملا دیکھے حتی کہ کالا ہو گیا بدن میرا
 کالفر جئتک لتعلمنی کلمات اذا قلتم ان اذهب با الله عنه وانت العالم
 مثل کوئے کہ آیا میں آپ کے پاس آویگا کہ میں بجا لے گا کہ جب میں آؤں تو ہرگز اکتفہ کو مجھے اور آپ عالم
 العامل الاحق بذلك عند ظنی بح اقل لك ما جاء فی الحدیث اذا
 عامل واقع اگلے ہیں میرے گمان میں کہتا ہوں نہ کہوہ بوا یا ہو حدیث تین میں جب
 قلته اذهب الله عنك هذا المرض الخبيث قل اللهم ارحم جلدي
 تم لو کہتم کہ تو کہو یا اللہ تھے اس مرض برے کو کہو او اللہ میرے میرے چہ
 الرقيق وطعم اللدقيق من شدة الحريق يا أمم ملدم ان كنت أمنت بالله
 پتھر اور میرا ہڈی پستل پر شدت سے جلے گی اور تب اگر بڑو ایمان لائے اللہ
 العظيمة فلا تصد على الرأس ولا تلصق اللحم ولا تشرب الدم وتحوي
 بڑو کہ سادہ قوت پہاڑ سر ہا اورت کتا گوشت اور سبلی لہو اور ہلکا
 غني الى من اتخذه الله الها آخرس نيا ايها الشيخ ياسين نور الحسين
 یہاں طون لو کہ جو تیرا و سادہ اللہ کہ سب و دوسرا او شیخ او میرے سزا کو کہتے ہیں
 فاليوم ولدي علي حسين وهو نور العينين وسرو الوالدين لاني
 ہا کہ گیا آج میرا لڑکا علی میں سرور و او ہا دونوں آنکھوں پر نور باعث خوشی ان آبا کی کہ میں نے

ضربتہ اليوم بالقضيب ضرباً فاعيانى تجسسہ شرقاً و سعيہ
ماری تم اسکو آج چڑی سے تنوڑی مار پس تمکا دیا ہے اوسکی تلاش ہے ہار بکری اور کھوکھلے اوسکے لیے

غداً فهل الى رجوعه الى البيت من طريق جهنم من فجع عميق جرح اذا
پہلوم سو اوسکے گریٹ ایک کونئی طریقہ پر آیا ہونین ایک پاس راہ دور سے جب

ضاع منك شيء او ارحلت ان يجمع الله بينك وبين انسان غائب فتكون
گہ ہوتا تمہاری کونئی چیز یا پاؤ تم کہ اکٹھا کرے اللہ درمیان تمہارے اور درمیان آدمی غائب کے اور ہوتی

من ذافرأوه كالسرب الذائب فقل يا جامع الناس ليوم لا ريب فيه
اوسکی جدائی کی اگر سے مثل سیسے گیلے ہوئے تو پتھر اور اگر تار تو آگ کو تار کے اوسان کہ اوس میں تار نہیں ہے

ان الله لا يخلق الميعاد اجمع بيني وبين كذا او فلان فان الله تعالى
تحقیق اللہ نہیں ظاہر و علنی کرتا اکٹھا کرے درمیان ہمارے اور درمیان ان کے یا فلاں شخص کے پس تحقیق اللہ تعالیٰ

يجمع بينك وبين ذلك الشيء او ذلك الانسان فانك اذا دعوت
جمع کر دیا درمیان آگ اور درمیان اوس چیز یا اوس آدمی کے ہوتی جب دعا کرو گے

بها في شيء يستجاب لك من عظيم جرح السفر فوعان سفر الدنيا
اسکے ساتھ کسی چیز میں قبول ہوگی دعا تمہاری نصیب ہوگی سفر و قوم کا سفر دنیا کا

و زادها نخل المسافر معه وسفر الاخرة و زادها يرسل المسافر قدما
اور اسکا تو شہ اوٹا لیتا ہے مسافر ساتھ اپنے اور سفر آخرت کا اور اسکا تو شہ پہنچا دے مسافر آگے اپنے

من زحني من ان لم تفعل ثلثاً فلا تفعل ثلثاً ان لم تفعل الخيرة فلا تفعل
اور نصیب ہوگی اگر نہ کر سکو تین چیز تو کوئی دوسری چیز اگر نہ کر سکو بدائی تو نہ کر

الشر ايضا وان لم تنفع مسلماً فلا تنفع هوداً ان لم تقدم الصوم فلا
بڑائی ہی اور اگر نہ نفع پہنچا سکو مسلمان کو تو نہ ضرر پہنچاؤ کو اور اگر نہ کر سکو صوفہ تو نہ

تأكل بالاعتياب محوم القوم من زحني جرح يابني الفقير العنا
کھاؤ نہ نصیب کرے محروم لوگوں کا اور زحمت پٹا غریب اور کمزور

مشقة في الدنيا ومسرّة في الآخرة والعيش والغناء مسرّة في الدنيا
تخلیف ہر دنیا میں اور خوشی ہر آخرت میں اور آرام اور سکھ خوشی ہر دنیا میں

ومشقة في الآخرة من زحني في الدنيا يطلبون شيئين في الدنيا
اور تھلک ہر آخرت میں زحمت کے لیے آدمی طلب کرتے ہیں دو چیزیں دنیا میں

وهما لا يوجدان الا في الجنة السلامة والعافية من زحني في
اور وہ دونوں نیکو کیم مگر بہشت میں سلامتی اور آرام اور بڑھاپے

القبرين ادى كل يوم خمس مرات بخمس كلمات يقول انا بئيت الحق
قبر پر آگے گتھی ہر دن پانچ بار پانچ باتیں کہتی ہر میں اکیلا گھر میں

فاحملوا الي انيساوانيسي تلاوة الفرقان وانا بئيت الظلمة فاحملوا
سوچے پاس اپنا شعلہ لے آنا اور بائیس ہر پڑھنا ہر فرقان مجید کا اور میں انیسرا گھر میں سوچے آنا

الي سرا جاسراجي صلوة الليل وانا بئيت التراب فاحملوا الي فراشا
یہ پاس آگے پہنچا اور چرخ میرا نماز رات کی ہر اور میں گھر میں آگے پہنچا اور فراش

وفراشي هو الغل الصالح وانا بئيت الحيات والعقارب فاحملوا الي
اور فراش میرا اچھا عمل ہر اور میں گھر میں سانپوں اور بھوکڑوں کا میں سوچے آنا یہاں

ترياقا والترياق هي الصدقة وانا بئيت الفقر فاحملوا الي كزنا
ترياق اور ترياق صدقہ ہر اور میں گھر میں فقر اور افلاس کا میں سوچے آنا یہاں

والكزني كلمة التوحيد من زحني في الدنيا لا تكن حلو اقبلوه ولا
اور خزانہ کل روزہ کی بات ہے ۔ اور زحمت کے لیے نہ آتے ۔ پیش ہو جاؤ کہ نہ کہو نہ کہو نہ کہو نہ کہو

فتلفظ واحضر الجنازة لا نها تذكرة الآخرة ولا تحضره عراس فانها
کہہ سون میں اور آکر جنازہ کی یاد دلاؤ گا تمکو آخرت اور نہ جاؤ عرس کیونکہ اس سے

تتهيبك الدنيا من الصبر ومن كل أمر في شي خفت
خواب میں ہوگی تمکو دنیا کی ہر چیز اور ہر بات سے کہ نہ کہو نہ کہو نہ کہو نہ کہو

كُلٌّ مِمَّا وَجَدْتَ شَيْئًا مِّنَ الْفَقْرِ مِّنَ الْإِقْلَامِ
 ہر تلخی پس نپائی میں نہ کوئی چیز تھی زیادہ غلو بہاری زیادہ پہاڑ اور لوہے

وَمِنْ كُلِّ ثَقِيلٍ أَيْ شَيْءٍ جَمْعُ الْجَارِ السُّقْمِ يَأْسِدِي إِذَا حَارَسَ هَذَا
 اور ہر بھاری چیز سے کون چیز بڑی بڑی یا حضرت میں چکیدار ہوں اس

الْبَلَدِ وَلَيْسَ لِي وَالِدٌ وَلَا وَلَدٌ أُدْرُسُ فِي الشُّكَاكِ وَالْأَسْوَاقِ
 شہر کا اور نہیں ہے میرا باپ اور نہ لڑکا گوا کرتا ہوں گلیوں اور بازاروں میں

لِلْحَفَاظَةِ مِّنَ الْبُصُوفِ لَيْلًا وَنَهَارًا وَالْكَلْبَ إِذَا يَرِينِي
 واسطے حفاظت کے چودوں سے رات دن اور کتے جب دیکھتے ہیں مجھے

فِي الطَّرِيقِ فِي لَيْلَةٍ ظَلَمْتُ تَصُولُ عَلِيًّا فَلَا زَيْدٌ لِّي عَوَاءٌ هَا أَكْفَرَارُ
 راہوں میں اندھیری رات کھانہ توڑو گا کہ میں مجھے پسند نہیں ہے زین بن زین سے ہو گئے سے آؤ سرگاہ گئے

فَهَلْ عِنْدَكَ آيَةٌ إِذَا قَرَأَهَا عَلَى الْكَلْبِ الصَّائِلِ أَحَدٌ لَا يَقْرِبُهُ
 سو آیا آپ کے پاس کوئی ایسی آیت ہے کہ جب پڑھے اس کو اوپر کتے ہو کہ نہ آئے کہ کوئی تو نہ پاس آؤ گئے

الْكَلْبَ وَلَا يَضُرُّهُ عَلَى الْإِبْدَنِ جَمْعُ الْعَمِيدِ إِذَا حُلَّ عَلَيْهِ الْحَطَبُ
 کتے اور نہ مرے گا اس کو کبھی او عبد الحمید جب روکا کرے نہیں سکتا

فِي لَيْلٍ وَأَنْهَارًا قَوْلُهُ تَعَالَى وَكَأَنَّهُمْ بِمَا طَرَفُوا أَيْسَرَ أَنَّ هَؤُلَاءِ فِي الْأَرْضِ
 رات یا دن تو پتہ دیا کہ وہ وقت یہ قول خدا کا اور کتا تو کتا پہلا ہے ہی اپنی بائیں چوکت پر

فَإِنَّ الْكَلْبَ يَضُرُّهُ وَيَضُرُّهُ أَيْضًا فِي سُورَةِ رَحْمَنِ آيَةٍ تَقْرَأُ عَلَى
 سو کتے ہمارے جانگ اور نہ مرے گا اور ہی سورہ رحمن میں ایک آیت ہے کہ پڑھی جاتی ہے

الْكَلْبَ إِذَا حُلَّ عَلَى الْإِنْسَانِ وَهِيَ قَوْلُهُ تَعَالَى يَا مَعْشَرَ الْإِنْسَانِ فَكُلُوا
 کتے جب روکا کرے آدمی یعنی قول خدا او فریہ جن اور انسان

إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْقُلُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْقُلُوا
 اگر تم سے ہو سکے کہ کتا ہمارے کتا رات دن سے آسمانوں اور زمین کے تو نقل ہاگو

لَا تَفْهَمُونَ إِلَّا سُلْطَانًا فَإِنَّ الْكَلْبَ لَا يُؤْذِي هَذَا الْإِنْسَانَ
 نہیں محل سمجھتے تھے بن زور کے سوا کچھ نہایت دیکھا اس آدمی کو

بَاذَنَ اللّٰهُ الْمَلِكَ الدِّیَانَ سِی قُلُوبِ کَلِمَاتِ تَتَضَمِّنُ مَسْکَاةَ
 حکم سے اللہ بادشاہ دیوان کے فرمائیے مجھے کچھ ایسی باتیں جو شامل ہو کر میری ہی

عالم تو نہر دنیا اور آخرت کے لئے اور اپنے کنبہ سے جو کمال اور دوا سکون جو

حرمتك واغفر عن ظلمك واحسن الى من اساء عليك واما

بالمعروف وأعرض عن الجاهلین واخفص جناحك المؤمنین
 پہلی بات اور الگ رہو جاہلون سے اور مجھکے ہو باندھنا مسلمانوں کے

مس خرد سحر کا تحزن علی مافات ولا تفرح بما هو انت لان ما اصاب
 اور مت غم کرو۔ اوس سحر کا جو فوت ہو گئی اور نہ خوشی کرنا اوس سحر کو جو ٹکڑے کیونکہ نہیں ہو سکتی ہے۔

من مصيبة في الارض كجذب وعاهة في الزرع والثمار ولا في
 کوئی مصیبت زمین میں جس طرح کال اور آفت۔ کبیتوں اور ہلوتوں اور

الانفس كالعلة والقلة والذلة والخوف وموت الاولاد الصغار
 بانو نعيم جسطرح بیاری اوکی مال کی اور بخاری اور ڈر اور مرزا اولاد چوٹی

والكبار لا وهي مكتوبة في اللوح المحفوظ باليقين قبل ان تخلق

السموات السبع والارضين سن يا ايها الحكيم يا ايها الخبير

انت لکھ لا تخزن علی عافات ولا تفرح بما هوات سر یا ایها الصمد
تم کیون نہیں ملے کہ شہور میری چیز ہے کہ انور نہیں خوش خوش ہو جاؤ گے

اللہ الباری جہ نہم دخلنا الخانقاہ ورسنتہ فی الخلق وصورته
 ہند پر کریم والا جی ان ہم گئے تھے خانقاہ میں اور زیارے کی تھی میں ان کی مخلوق میں

القمریہ یعیسٰی رأینا ہاولہ فی الفلواری حلقة عظيمة وكان
 اور جاندی ہو گا واولیٰ فی الخلق کیساتھ میں اور اولیٰ بڑا حلقتہ اور وہ

حسن الفقه ومن اوسع الاولیاء دائرة فی السلوك وله کرامات
 بڑے فقیہین اور اولیاء و نیکو کاروں کی دائرہ میں سلوک میں اور ان کی بہت کرامتیں

وخوارق وکلام عال فی الحقائق وهو صاحب التصانیف و
 اور خوارق اور کلام بلند میں حقائق میں اور وہ صاحب تصانیف میں اور

كان جامعاً لآنواع العلوم من فقه وتفسیر وحديث ونحو
 میں جامع انواع علوم کے یعنی فقہ اور تفسیر اور حدیث اور نحو اور

اصول وتصوف وطب وحکمة كان عالماً رباناً کراماً ہادیا
 اصول اور تصوف اور طبابت اور حکمت کے میں عالم ربانی کرامی ہادی

۱۸۴

مہدیاً مرشداً دخلنا فی الفلواری وكان الشہر مشہور بہم
 مہدی مرشد داخل ہوئے میں اور تھا شہر میں بہت مشہور

فما رأینا جماً غفیراً وخلقاً کثیراً بعد الحرمین الشریفین الا فی
 نہ نہیں دیکھا میں نے جو جم کو کو کہا اور لوگ بہت بعد حرمین شریفین میں نہ نہیں دیکھے

الفلواری لقد رأینا الخانقاہ والمسجد والقصور وما یلیہا من
 بیلواری میں نے دیکھا خانقاہ اور مسجد اور محلات اور

الہیوت علواً من ارباب الحرمین والہیوت وحیدر آباد ودہلی و
 لوگوں کی ہستیوں کے اوپر سے ارباب حرمین والہیوت وحیدر آباد اور دہلی اور

لکنو وبنارس وغازی پور وکلکتہ ومظفر پور وعظیم آباد
 لکنؤ اور بنارس اور غازی پور اور کلکتہ اور مظفر پور اور عظیم آباد

وارة وغيرها من البلاد فقلت الله اكبره فطون لباب كيت
اور كره وغيره اور غرونگ سے پس كرامت اللذكري
سرمجاری اور راجا کچھلے جو شکر

العتيق حوالیه من كل في عمیق بنس اسمعت بیاكه جرنم
کچھ بڑے آئے من ان رگ بر راء دورے پلے انجلیان سناتا ہاں

سمعت بیاكه فوجدته سحرًا وسمعت شعرة فوجدته حکما
سناتا بیان او کجا پس پایا اوسکو جادو اور سنایں شعرا کھا پس پایا اوسکو حکمت

ورایت دیوان اشعاره فكانه زبدًا علوم العرفان ورایت علمه
اور کیا میر نے دیوان اونکے اشعار کا پھر گویا نہ خلاصہ علوم عرفان کا جی اور کیا میر نے علم اونکا

فوجدته محرمًا ونظرت الی فصاحتہ فهو سخبان والی جبینہ فهو
پس پایا اوسکو دریا اور کیا میر نے نظر فصاحت حضرت کی سن سببان میں اور طرف پیشانی صفیر پرین

یتللا كما النجم الثاقب من کیف وجدت العالم النحیر اینه البکر
چمکتی تھی مثل ستارہ روشن کے کیا پایا آپ نے عالم دنیا کی صاف صاف روشنی

المولوي الشاه محمد عبد الحق سلمه الله جرح وجدته فی حدائق
مولوی شہاب محمد عباسی صاحب سلمہ بنو پایا میں نے وکو کہہ سنی تھی

سنه ثاقب الذهن المشارک فی العربیة والفارسیة والعلم الظاہ
تیز ذہن والے شریک عربی اور فارسی اور علم ظاہر

والباطن والاصول والفرائض والمناظرة جامعًا بین العلم والعمل
اور باطن اور اصول اور فرائض اور مناظرہ بین بات و بیان علم اور عمل

من اذہبت لزیارة سید حکماء وسند العلماء استاذ الکمل
آیا گئے تھے آپ واسطے زیارت سزا مکمل اور سند علماء استاذ اکمل

هادی الشیخ محی السنن واقعت السر والعلن العالم الططام
ہادی جلالی رہنما بنو الحنفیہ کے خیر پچھ اور طلبہ کے عالم پور غفر

الفاضل المقام بحر العلم جبل العلم جناب حضرت مولانا سید علی غلام شاہ
فاضل سوار دریا علم کے پہلے علم کے جناب حضرت مولانا سید علی غلام شاہ
عظمہ اللہ وکرم وحفظہ عن جمیع الافات وسلم جبرانی دُست
معلم اور کرم رکے اللہ انکو اور محفوظ رکے انکو جمیع آفات سے اور صحت سالم کے میں گروہ ہوں
الامصار دھلا وکست فی خدمة العلماء ظہر او امتحنتہم علما
شرفین ایکٹ دلاز اور ٹوٹی خدمت میں علما کے پیڑ اور بانچا ملک اور علم
وحلا و قہر و اقامت فی خدمتہ واکلت علی سفرتہ معہ
اور علم اور شرفین اور امین خدمت میں مولانا ہوسکے اور کیا میں انکے دسترخوان پر انکے ساتھ
شہر افواہہ ساریتہ فی العلم والسنخاء بحر سرائینا ان انہا سر العلوم
میں باہر سوسم خدائی دیکھا میں نے انکو علم اور سخاوت میں دریا دیکھا میں نے انکو نہرین علموں کی
تجربہ من ینبوع شفتیہ نہر نہر اور ما جاءہ سائل وصا اتاہ
باری میں انکے شیشے دونوں لب سے نہر نہر اور نہ آیا انکے پاس کوئی سائل اور نہ آیا انکے پاس
حائل الا اعطاہ سراً وجہراً ومانہر السائل قط فہر وکان قلیلاً
محتاج دیا انکو پوشیدہ اور ظاہر اور نہ ہر سائل کو کچھ نہ دیا ہی جھگڑنا اور نہ توڑنا اس
من اللیل ما یجمع ویستغفر ربہ سحر اقل اجاء المکتوب من بیٹی
انکو سوسے اور اسلئے فکر کرتے تھے فجر کو پہنچ آیا خط بیٹہ گھر سے
لطلبی اعطانی ما اعطانی وبکی وابکائی ورضی بقرائی جبراً وقہراً
میرے بلائیگو تو دیا مجھے جو کچھ دیا اور نہ لے اور مجھے نہ لایا اور راضی ہوئے میری مغافرت پر جبراً قہراً
س نظرت الی کلامہ بحر نظرت الی کلامہ فکان العسل یثقل
دیکھا آپ نے کلام انکا دیکھا میں نے دیکھا کلام انکے کے پس گویا شہد چمکتا تھا
من فاء والی نحبہ فکانہ انور من نور اللہ والی صدر فکانہ
انکے شہدے اور طرف دائرہ میں انکی کے سوسے ایک نور انور القی سے ہی اور ان سینے انکے کے سوسے تو

مشکوٰۃ العرفان والی قلبہ فکانہ عرش الرحمن والی کعبہ
 ملاق معرفت الہی بکامی اور طرف دل لونگے کے سو وہ تو عرش الہی اور طرف دونوں ہتھیلیوں کی

فکانہما عینان تجملان والی ولدیہ المولوی السید ولی عالم
 سو وہ دونوں تو دو چشمے ہادی بین اور اونگے دونوں صاحبزادہ مولوی سید ولی عالم اور

المولوی السید محمد موسیٰ رضا سلم فاما الرحمن فکانہما قمران
 مولوی سید محمد موسیٰ رضا سلامت رکھے اوکو اللہ سو یہ دونوں تو چاند

نیوان س اتی نزعک فی ارضی هذا مائة حبة من الحنطة
 روشن بین بیج بویے تھے اپنی اس زمین میں سوائے گیہون کے

فانبتت کل حبة سبع سنابل فی کل سنبلة مائة حبة ودر
 پس نکلیں ہر دانے میں سات بالیاں ہر بالی میں سو دانے

فی الحدیث لا یقولن احدکم زرعتم ولیقفل جرثفت فان الزارع
 حدیث شریف میں کہ چاہیے کہ نہ کوئی ایک تمارا کہ بیٹے پیدا کیا بلکہ کہے بویا اسیلے کہ پکار کر بویا

هو الله من توسیع الزرق یکون بالطہارة وتضییقہ بخلاف
 اللہ ہو بڑھنا روزی کا ہوتا ہو پاکہ بننے اور تنگی اور تنگی ناپاک بننے سے

سبح نعم جاء فی الحدیث دم علی الطہارة یوسع علیک الزرق
 ان آیہ حدیث شریف میں ہمیشہ جو اوپر طہارت کے بڑھانے کی تمہاری روزی

س انت لم تکتشف راسک عند نزول المطر جہا کان
 تم کیون کہو کہ رشتہ جو سرانجام وقت بیٹھنے میں کہے کیونکہ تھے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکشف راسک عند نزول المطر
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہوتے اپنے سر پر اکو وقت بیٹھنے میں کہے

ویقول حدیث عہد بوبہ س لعلق اللہ سبھا
 اور فرماتے تھے کہ ہوا آتا ہو اپنے رب کے پاس سے کیون ملا کر دیا ہو اللہ سبحانہ

اسباب المعاش بالنار جعلها انما هو خدام من نار جهنم وتذكرة
اسباب سائر کواکب کے ساتھ بنایا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نونہ آگ بنیوگا اور یادگار

وموعظة لينظر الانسان اليها ويذكروا وعد به من نار جهنم
اور نصیحت تاکہ دیکھا کرے آدمی اور کو یاد کرے کہ وعدہ کیا گیا ہے آگ جہنم سے

س لا يجوز الحديث الا بصغر وهو ما يوجب الوضوء المصحف
ایسا جائز نہ ہے کہ حدیث کے لئے صغر ہو جو وضو واجب ہے اور قرآن کا

س لا الا بغلاقه المنفصل الغيد المشرس فينبغي ان لا يجوز مس
سختی کے ساتھ غلام کے ساتھ آگ ہو اور سن مانو تو چاہیے کہ سخت نہ ہو چونا

القرآن للصبيان ايضا بلا وضوء جرح الصبي لو امر بالوضوء في
قرآن مجید کا روکنا کسی بچے کے لئے وضو کے جرح اگر مکہ کو دیکھ کر مکہ کو دیکھ کر

كل وقت لا دى الى الحرج العظيم وهو يضعه تعلم القرآن وحفظه
ہر وقت تو نہ چھوگا اس حرج بڑا اور فعل ہوگا سیکھنا قرآن کا اور یاد کرنا اس کا

وهو حال الصغر اذا حفظ في الصغر كالتقش في الحجر من انتم لم
اور وہ کہیں کا سن کر کہہ کر یاد کرنا روکین کا مانند کبیر بزرگ کے ہر آپ کہوں

تقرأ سورة الواقعة في كل ليلة جرح لما جاء في الحديث ان من
پڑھا کرے ہر سورۃ واقعہ کے دن میں کیونکہ آیا ہے حدیث شریف میں کہ جو کوئی

قرأ سورة الواقعة كل ليلة لم تصبه فاقة ابدا من من كثر
پڑھا کرے سورۃ واقعہ کے ہر دن تو نہ پوچھوگا اس کو فاقہ کبھی جو پہلو کا

عليه اجمع يوم القيامة بلجام من نار جرح نعم يعبد الفقار
کسی کے لئے جو عسکر ہو جائے تو کلام درجہ کی دن قیامت کے اس کے منہ میں آگ کی ہاں اور عبد الفقار

هذا من حديث سيدنا ابراهيم صلى الله عليه واله وسلم الى يوم
یہ حدیث میں ہے سوار نیکو کاران کے رسول اللہ کا انہی اور اُن کے لئے روز قیامت تک

۱۸۵

بِسْرِجِلٍ عِنْدَ كُتُبِ الْأَحَادِيثِ وَالتَّفَاسِيرِ وَالْفَقْهِ وَغَيْرِهَا
ایک روایت کے پاس کتابیں ہیں احادیث اور تفاسیر اور فقہ وغیرہ کی

وَهُوَ يَكْتُمُهَا وَلَا يُعْطِي طَالِبَهَا الْمُحْتَاجِينَ إِلَيْهَا فَرَوَيْتُهَا شَامِلًا فِي
اور وہ چھپاتا ہے اور نہیں دیتا اس کے انگریزوں کو جو اس کے محتاج ہیں یہ وہ مروی ہے شامل ہے

هَذَا الْوَعْدِ الشَّدِيدِ بِرَفْعِهَا إِذَا كَانَتْ الْكُتُبُ خَارِجَةً عَنْ مَجْتَمَعِهِ
اس سخت وعید کے ہیں ان باب ہوں کتابیں خارج اس کی مہاجرت سے

مِنْ عِنْدِي مَالٌ كَثِيرٌ فَعِظَنِي شَيْءٌ أَخِي يَقُولُ الْمَالُ مَالِي مَا لِي
میرے پاس مال بہت ہے پس مجھے کچھ نصیحت کیجیے بھائی کہتا ہے آدمی مال میرا مال میرا

لَكِنْ إِنْ لَمْ يَتَّقِ مَالَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَالُهُ وَاعْلَمْ أَنَّ قَلْبَ كُلِّ
مگر اگر نہ غریب کرے نہ مال کو خدا کی راہ میں پس کیا ہو سکتے اور جانو کہ دل

الْإِنْسَانِ حَيْثُ مَالُهُ فَاجْعَلْ أُنْتَ أَمْوَالَكَ فِي السَّمَاءِ عِبَادًا لِلَّهِ
آدمی کا ہوتا ہے جہاں اس کا مال ہے پس سچو تم اپنے مال کو آسمان میں اور چھوڑ دو اللہ کے

لَكِنْ قَلْبُكَ فِي السَّمَاءِ مَعَ اللَّهِ وَحْتَ زُجْجِكَ عَلَى الصَّدَقَاتِ لَا تَهَا
لیکن تمہارا دل آسمان میں ساتھ اللہ کے اور نصیحت دو اپنی بی بی کو خیرات کرنے پر سو فیضان کا مال

تَقْرَبُ الْوَحْمَنَ مِنْ إِنْسَانٍ كَيْفَ يُمْرُ عَلَى الصِّرَاطِ بِرُوحِهِ
پڑتا ہے اللہ کے آدمی کیونکر گزریگا پھر اصرار پر گزرنا اٹھا

عَلَى الصِّرَاطِ يَكُونُ عَلَى قَدَرِ نُورِهِمْ وَنُورُهُمْ يَكُونُ عَلَى قَدَرِ أَعْمَالِهِمْ فَهُمْ
پھر اصرار ہوگا بقدر نور ان کے اور نور ان کا ہوگا بقدر عمل ان کے کہ ہیں نور ان کے

مِنْ مِزْكَاتِ الْعَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ بِالْبُرْقِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ بِالْخِطَابِ
گزر جائیگا مثل ایک مارے کے اور بعض سے ایک پیرچہ اور بعض سے ایک کپڑے

وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالْقَضَاخِ الْكَوْكَبِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالْجَمْرِ
اور بعض سے مثل توستے ستاروں کے اور بعض سے مثل

الفرس ومنهم من يمر كالنمر ومنهم من يمر كالغزالة والذي
 گویا نمر اور بعض مثل ہوا کے اور بعض مثل گندے کے اور وہ شخص

اعطى نورا على ايام قد مبه يجمع على وجهه ويديه ورجليه
 جسکو دیا جاتا نور انکو نور اور نور بانو کے تھو کہ کس کے چلیکا آئے اور دو ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے ہل

ويقف مق وبشي اخري وتصيب جوارحه التاكفلا يزال لذن
 اور ٹھہرگا کبھی ہور چلیگا کبھی اور پوچھگی کبھی اگل پس برابر اسطرح ہر گاہ

حتى يخلص واما الكافر والمنافق فلا يعطيان نور كما فلا ينتقمان
 جب تک رہائی پاسے اور لیکن کافر اور منافق پس نہ چلیکا انکو نور پس کہو کہ نہ ہوگا دفع

من نور المؤمن كما لا ينتقم الاعمي بشور البصير والسراب من المنير
 نور کے نور سے جس طرح لغ نہیں پاتا اندھا اور روشنی سے آگاہ الکی اور روشنی سے چراغ روشن ہے

س جئناك لتعظنا جلا تكثر والكلام بغير ذكر الله العلام
 آئے ہم آپ کے پاس تاکر نصیحت کیجے کہو نہ زیادہ کیا کرو کلام بلا ذکر اللہ سے دعا

فنفسوا قلوبكم والقلب القاسي من الله بعيد ولا تنظروا في عيوب
 کیونکہ سخت ہو جائیگے دل تمہارا اور دل سخت اللہ تعالیٰ سے دور تو ہو اور ست دیکھا کرو عیب

الناس وذنوبكم كانكم ارباب بل انظروا في ذنوبكم كانكم عبيد
 لوگوں کے اور گناہوں کے اسطرح کہو کہ تم مالک ہو بلکہ دیکھا کرو اپنے گناہوں کو گویا کہ تم غلام ہو

ما كان سبب توبة الشيخ يا دعلي جركان يوما في بستان وهو شيا
 کیا ہوا سبب توبہ کا شیخ یا دعلی صاحب کی شے وہ ایک باغ میں اور وہ جوان تھے

مع جم غفیر من الاصحاب فاكلوا وشربوا ولعبوا وكان هو مولم
 ساتھ جماعت کثیر اپنے یاروں کے پر لوگوں نے دیا اور پیا اور کھیلے اور تھے وہ حریف

بضرب العوج والرباب فاخذ العوج ليضرب به فجد صبي من
 سے بجانے بڑا اور رباب کے پس لیا بڑا بجانے تو پس آیا ایک لڑکا

حفاظ القرآن وقرأ القرآن الذين آمنوا أن تخشع قلوبهم لذكر

ما فطن قرآن مجید سے اور پڑھا کر کیا نہیں پونہما ایمان والوں کو کہ گڑ گڑاویں اونکے دل بارے

الذکر وما تزل من الحق فضله بالمرض وكسرت وبكى وتاب وفلا

نہند کہ اور جو اترا سہا قرآن پس سے اراؤنوں کو گزین پر اور توڑ دیا او کو اور وہ اور توبہ کی اور چھوڑ دیا

منذ يومئذ الاحباب ورجع الى رب الارباب سي الشهداء

اوس دن سے یاروں کو اور توجہ ہو گئے خدا کی طرف شہیدوں کو

على كل درجات على درجتين الدرجة الاولى الشهد بين

اوپر گز درجہ کے بین اوپر دو درجہ کے ہیں پہلا جو شہید کیا جاوے درمیان

الصفين وهو اعظم درجته واجرا والدرجة الثانية من

دو صفوں کے اور یہ سب سے بہتر ہے درجے اور ثواب میں اور درجہ دوسرا جو مرے

ببلىة فجأة كالغريق والحريق والمطعون والبنطون والغريب

کسی بلزین اگر آگمان جیسے لانی کا ڈوبا آگ کا جلا اور طاعون سے جو مارا اور پیٹ پلنے سے اور جو سافر مارا

والهالك في الهزم وصاحب ذات الجنب والميتة بالوضع

اور جو مارا اور کتے تلے دب کے اور پہلے کھڑے ہو مارا اور جو موت سے بچنے وقت

اوفي نفاسها والميت يوم الجمعة اوليلة الجمعة والميت على

یا حالت نفاس میں اور مردہ دن جمعہ یا شب جمعہ کا ۰ اور جو مارا

الطهارة من عظامها شياجر اياك ومن لعبه وكلب الصبيان

طہارت پر ہر کوئی نصیت کیجیے بچاؤ اپنے کو ۰ اور کہیں سے جو شل کہیں لڑکوں کے ہی

ومن زينة هي كزينة النسوان ومن تفاخر هو كفاخر الاقران

اور اوس زینت سے جو مانند زینت عورتوں کے ہی اور اوس فخر سے جو مثل فخر نیکو ہی

ومن تفاخر هو كذا الدهقان من زنا به لا تحزنوا على الدنيا

اور اوس فخر سے جو مانند کثرت کسان کے ہر اور بانی غم کیجیو دنیا پر

فان الدنيا كسرة اشياء مطعوم و اكبر طعامها العسل وهو غاظم
لنكهة دنیا چڑھیزو کا نام ہے کمانیکا اور بڑا کمانا اوسکا شہر ہے اور وہ گودہ ہے

ذبابہ ومشروب و اكبر شربها الماء ويستوى فيه جميع الاربعة
کھنکھ اور پیئے کا اور عمدہ چیز پینے کی پانی ہے اور برابری میں اس میں سب برابر ہے

وملبوس و اكبره الديبا ج والحري وهو نجس ودود صغير ومشموم
اور کپڑا اور بڑا عمدہ کپڑا دیا اور حریر ہے سودہ تاری چھوٹے سے کپڑا اور سوکھنے کی چیز کا

و اكبره المسك وهو دم ظبية يعله الصبي والصبيبة ومركوب
اور سب خوشبو سے بڑی ننگ ہے اور وہ سواری کا جانور ہے جسکو دیکھا اور لڑکی اور سواری کا

وا حلاله الفرس وعليه يقتل الرجال ومثكوره والذ المنتكح والنسك
اور اعلیٰ اوسکا گھوڑا ہے اور اوس پر مارے جاتے ہیں مرد اور وطنی کا اور لذت مند وطنی عورت کی ہے

وهي مبال في مبال س اني اسر يد الله فما السبيل يا محب الله
اور وہ نظر بول کا بڑی طرف بول میں میں چاہتا ہوں اللہ کو سو اوسکا کون طور ہے اور محب اللہ کے

ان كنت تريد الله فاعمل كما عملت لله واحبب لله والبغض لله
اگر تم چاہتے ہو اللہ کو تو کرو جو کچھ کہتے ہو محض اللہ کے لیے اور دوستی کرو اللہ کے لیے اور بغض کرو اللہ کے لیے

وتوكل على الله وانفق في الله واترك كل اسواه دنياه واخره و
اور بھروسہ کرو اللہ پر اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور چھوڑ دو اس کے ماسوائے کو دنیا کو اور آخرت کو اور

لا تطلب من الله الا الله فان الدنيا والاخرة حرامان على اهل الله
مت مانگو اللہ سے مگر اللہ ہی کو کیونکہ دنیا اور آخرت دونوں حرام ہیں اللہ والوں پر

لان الجنة لو كانت نصيبا للعاشقين بدن وصال جماله
کیونکہ جنت اگر ہووے نصیب عاشقوں کے بدن وصال کے جمال کے

فواويله ولو كانت لنا نصيبا لهم من تحلى جماله فواشوقه
پس بڑی ترابی ہو اور اگر ہووے تو ہمارے نصیب اُن کے ساتھ جملہ جمال کے پس سب سے زیادہ

س انظر هذا الواحد الشاب كيف طلق هذا الجوى الدنيا وهي
 دیکھ اس زابد جوان نے کس طرح چھوڑ دیا اس عزیز ہیا دنیا کو اور وہ

تأنيبه مرتبة كالمرس وهو لا غيب عنها جوار لا تعلم ان الله تعالى
 پہلی آتی براؤ کے پاس نہ دیکھو وہ سن کی طرح ہر وہ شے یہ ہے جو اس کی غائیب میں نہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے
 لما خلق الدنيا قال لها يا دنيا من خدامي فاخذي مني من خلقك
 پیدا کیا دنیا کو تو فرمایا اوسے اے دنیا جو میری خدمت کرے اور اس کی خدمت کیجو اور پھر تیرے

فاستخذي مني يا ايها الحكيم الماهر صاحب العلم الباطن و
 سو اوس سے تو خدمت کیجو اے حکیم دان صاحب علم باطن اور

الظاهر اني لا اقدر بوجه اضراسي على مضغ شي من الاشياء و
 ظاہر کے میں قدرت نہیں کہتا ہوں باعث در اپنے دانستہ کے ہر شے پر کسی چیز کے

على اكل لقمة او شرب قطرة من الماء فهل عندك من دعا لي يحصل
 کمانہ ہا کی لقمہ کا یا پینے پر ایک بوند پانی کے سو آپ پاس کوئی دعا ہو جس سے

شفاء جبر اكتب هذه الحروف يعني ج ب س ا ص و لا
 آرام ہو جاؤ کہو ان حرفوں کو یعنی ج ب س ا ص و لا

وعموم لا عمل الجبار و دخل انت بيدك السما من الموضع ان
 و ع م لا کہو دیوار پر اور لو تم اپنے ہاتھ میں لوہے کی کیوں اور حکم دو دو الیکو کہہ کر کے

اصبعه على الضرس الضارب الوجع ان في حال اشتداد الوجع
 اونگی اپنی دانت تپکنے والے درناک پر بچ وقت نہر جمع اور

الضرب ان توضع انت السما من على الحروف الاول اي الجيم و دوت
 تپک کے پر رکھو تم کیلکہ اوپر حرف پہلے یعنی جیم کے او ٹوکھو

السما من عليه دقة خفيفا و اقراني حالتي الكتابة على الجدار و دوق
 کہیں کو جیم پر تھوڑا اور پھر سو بچ دونوں دانت لکھنے کے دیوار پر اور لکھنے کیل کے

قوله تعالى ولو شاء لجعلنا ما سكن في الليل والنهار
وهو السميع العليم واسئلته ان قال سكن الوجع فدل على المسكن
على ذلك الحرف والا فانقل المسار الى الحرف الثاني وافصل ما فصلت
بالحرف الاول ولا تزال تنقل حرفا حرفا الى اخر الحروف ففي اي حرف
سكن الوجع فان ذلك المسار قد قوقا على ذلك الحرف في الجدار
مدى الد هه هه ادم المسار قد قوقا ادم الوجع ساكن فاذا قطع
المسار عاد الوجع فهد الكز محبوس وسر من الاسرار فاكتمه من النجاة
في الدوان ككلاجه نعم مرأينا فوسر بحر او وجد فاذا الوكيل
جد الكن يا اخي لا يركب احد فوسا الا وجد في نفسه نحوه وكبرا
س غطنا به كونا في معرفة الله بحيث لا يوثقكم الوجدان
قوله تعالى ولو شاء لجعلنا ما سكن في الليل والنهار

ان الله تعالى كما اوردنا ما سكن في الليل والنهار
وهو السميع العليم واسئلته ان قال سكن الوجع فدل على المسكن
على ذلك الحرف والا فانقل المسار الى الحرف الثاني وافصل ما فصلت
بالحرف الاول ولا تزال تنقل حرفا حرفا الى اخر الحروف ففي اي حرف
سكن الوجع فان ذلك المسار قد قوقا على ذلك الحرف في الجدار
مدى الد هه هه ادم المسار قد قوقا ادم الوجع ساكن فاذا قطع
المسار عاد الوجع فهد الكز محبوس وسر من الاسرار فاكتمه من النجاة
في الدوان ككلاجه نعم مرأينا فوسر بحر او وجد فاذا الوكيل
جد الكن يا اخي لا يركب احد فوسا الا وجد في نفسه نحوه وكبرا
س غطنا به كونا في معرفة الله بحيث لا يوثقكم الوجدان
قوله تعالى ولو شاء لجعلنا ما سكن في الليل والنهار

والفقدان واللفظ والقهر والفرق والوصال والانفصال و
اور عدم ہونا اور نہ ہونا اور قہر اور جبری اور فرق اور الگ ہونا اور

الاتصال س نزدیکی جہ لا تخزنوا علی ما فأنکم ما سوی اللہ و
اور نہ اس کے علاوہ اور نہ اس کے علاوہ اور نہ اس کے علاوہ اور نہ اس کے علاوہ

لا تفرحوا بما آتاکم معاد اللہ لان الحق والباقي هو اللہ والباطل
مت خوش نہ ہو کہ اگر تم کو معاد اللہ سے ملے گا کیونکہ حق اور باقی وہی اللہ ہے اور باطل

والفانی ما خلاہ س نزدیکی جہ فی المال والاخیال الا فیال مصیبتا
اور فانی اور اس کا سوا اور اور فانی اور اس کا سوا اور اور فانی اور اس کا سوا

یسلب عن کلہ ویسأل عن کلہ س هذا البلیل یقول جہ یقول
اولیٰ الیہ اے میں یہ سب چیزیں دوسرے سے بہتر ہوں اور ان سے

سبحان من صورنی ثم فی القفص صیرنی ثم فی الهواء طیرنی
پاک ہے جس نے تصویر بنائی میری پھر ہجرے میں دلا یا مجھے پھر ہوا میں اوڑھایا ہے

س عظنا جہ یا شمس الضحیٰ علیک بالاعراض عن مکافاة النکاح
ہم کو نصیحت کیجے اے شمس الضحیٰ لازم کہ پڑھو پورے پڑھنا بدلانیے آؤ گے

علی الاذی ومن لطم خدک الایمن فوله خدک الایسر ومن سلب
ازیت سے اور جو طمانچہ کر تمہارے دہانے گال پر تو کو مارو اور کو طرف اپنا بیان گال ہی اور جو کھینچے

رداءک الابیض فاعطہ قیصک الاخضر س یا ایہا المکتفی
ہمارے سفید قمیاضی تو دو اس کو ہمارے سبز ہی اے تم کو کفایت دے دے

بالقوت یا منخلق الباب یا لازم البیوت یا ایہا الشاغل الذکر
نقطہ کما ہے اے بندہ کر خدوائے دروازے کے اے بیٹے رہنمائی کے رہنمائی اے

حی لایموت انت لم تترك الجاکس والاسواق ولزمک الساجد
اللہ کی موت نہ ہو گی تم کیونکہ تم جو بیٹے کے بیٹے اور بازار کو اور لازم کہ سجدہ کرو

والیوت جہاں کراہی الحاکم کتابیہ و فرہم عنی دفتر حسابیہ و فرہم
اور کونکو جب دیکھی ماکم نے کتابیری اور سبیل مجھے ہی میری اور چین کی

عنی سلطانہ و اخذ عنی بالیہ و قراہیدی خالیہ احرمت ان
مجھے حکومت میری اور لیا مجھے مال میرا اور پہنچا انا میرا خالی چاہتا ہوں کہ

اترك الاھل والعیال و اوفی قلی الجبال لكن رأیت ان فی الاسلام
چھوڑ دوں جوڑ اور لڑکے بالوں کو اور ہاگ باؤں چوٹیں پہاڑوں کی مگر سوچا میں نے کہ اسلام میں

لیست الرهبانۃ و نظرت فجالس الناس لاہیة و خلنا الذھبا
لڑکے بالوں سے الگ ہو رہنا درخت میں اور دیکھیں مجلسیں کو کوئی کھیل اور سجا جانا

والاباب و اھیة و وجدنا اسواقکم لاغیة و الاصوات و القفا
اور آنا کو گھنٹے بیان مٹھیاں اور پائیا میں نے بازار کو تمہاری لٹوسے بھرا ہوا اور آوازیں اور بری باتیں

فی فحاجکم عالیة و سرائیت الدنیا فانیة و الموت علی الراس دانیا
گلیو میں تمہاری باندھ اور کھانا میں دن کا کو خالی اور موت کو سر پہ قریب

فترکت الذھاب و الایاب الی الابواب و انغلقت الباب و لزمت
پس چھوڑا میں جانا اور آنا سب دروازوں کا اور بند کر لیا پہاڑ اور کھڑکیا

بابا و احدا و هو باب رب الاسراب فاذا هنا الان من کل وجه فی
ایک دروازہ یعنی دروازہ خدا کا سو میں بیان پر اب ہر طرح سے

السلامة و العافیة و بفضلہ تعالیٰ فی عیشۃ راضیة کانی فی
آرام اور چین میں ہوں اور خدا کے فضل سے زندگی اچھی میں ہوں گویا میں

جنتہ عالیة قطوفہا دانیة و لزمت القرآن و الحدیث کتابیہ
بہشت بزرگ میں ہوں جسکے میوے جسکے سبز ہیں اور لازم کر لیا میں قرآن مجید اور حدیث شریف اپنی کتاب کو

فان قراءتھما لنا من الامراض و البلیا کشفایة و ہما لنا فی الدین و
اسوا کے کچھ نہیں آنا ہمیں بیماریوں اور بلاؤں سے شفا بخشنا والا ہیں اور یہ دونوں ہم کو دین اور

الدنيا كافيّة وترك علي الله سبحانه وعلى شفاعت رسول الله
 دنيا من كافي بين ادوية الكرويامين في الله اكبر ۱۱ شفاعت رسول الله

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسابیہ فہدہ ہی قصتی وافیتہ سے
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حساب اپنا یہی تو سیری کنائی ہر پوری پوری

علامہ اتباع الہوی مامیہ المساکینۃ الی نوافل الخیرات
 پہچان پر یہی کہنی غرض نفسانی کی کیا ہو
 جلدی کرنی ہون ادا کرنے اون بسلامت کو کہ جو غفلت میں

والتكاسل عن اداء الفرائض والواجبات من حسنات الكفا
 اور سچ کرنی اور اگر نیسے فرضوں اور واجبات کے بدلہ ایمان کا فوکل

تكون مقبولة بعد اسلامه بعد اعد الستار به نعم يا فصيحة
مقبول ہو جاتی ہیں بعد سلمان ہونے اور عبدالستار مان اور فسیح

وحدیث صحیحین اولادک الصغارکرم جاؤ الکنی
 ۱۷۱۲ مدینہ صحیحین (ایک تہا سب چھوٹے آگے مکرمین)

متخیر متفکران ضمتہم الی اہیک الفقیر العالم یقرءون لکھم
 حیران ہوں فکر نہ ہوں کہ اگر زمین اکو ملا دوں طرف باپ غریب عالم تہا کیجی تو نہیں کیے گمرب

ہم کو اور ان فوضتہم لا خبیث الغنی الجاہل شیعوا لکدھم مضاعوا
 ہمو کے رہنے لگا اور اگر زمین کو ٹکڑی کر دوں تمہارے ہمائی دوست ہوں

بہجدری میں نے اولاد اپنی آپ کے پاس سو کیجی آپ اوشہ سبتر ہو یا میں کیونکہ کملا نا اوشہ اور

تعلیم ہم علیک سے یا ابت عظیمیہ المریعہ لاشرفہ فہو اللہ
 تسلیم ہوگی آپ پر
 اویا! نصیحت کیجیے مریعہ اگر نیک بنو تو وہ ایک موت تو

والمسك لولا عرفه فهو الدم + من نرحني جبروا حقن الناس
اور شكين اگر مكنو تووہ لومہ اور فوليے اگر بچتے تووہ

عن سوء المقال والفعال لما احتيج اليه تكثير القيل والقال من

جری باتون اور بڑے کاموں کو کاہیکو حاجت پر کی زیادہ بول چال کر نیکی

سأيتك اليوم جالساً في المسجد في الصف الأول فإذا جاء رجل

دیکھا تھا میں نے آج بیٹھا ہوا مسجد میں صف اول کے اندر پس گاؤں آیا ایک مرد

مسكين فقير شعثاً غبراً وسخ الثوب وارداً ان يجلس بجانبك

غریب محتاج پر کٹھن و غبار آلودہ پہنے کپڑے والا اور چاہا کہ بیٹھ تمہاری بغل میں

فلما أدنى منك فقبضت اليك ثوبك اتقاء منه اخشيت

پس جب نزدیک ہوا تو سمیٹ لیا تھے اپنی طرف کپڑا اپنا بچھو اوس سے کیا تم ڈر گئے تھے

ان يعديك فقره او يعدي به عنا لوليس لك يا شيخ بل لما اعد

کہ جلاؤ گا اوس کا فقر لگو اور علی بائگی اوس کو دولت تمہاری نہیں حضرت بلکہ تاکہ اگر چاہا اوس کو

سوي وهو اتي لانه لم يكن هنا الا واحد اذل و اضل سواي من

بڑا ہی اور خواہش ہماری کیونکہ تھا وہاں کوئی رسوا زیادہ اور گمراہ زیادہ میرے سوا

يا شيخ المتعبد بغير علم كيف هو جبر يا سيدي كمال الطاحونة

او محنت عبارت کر نیوالا بلا علم کے کیسا جبر اور سید پرے مثل گدے بچگی کے

يد ولا يقطع المسافة من هذا الرجل و رث من ابيه مالا

اگر ہوتا تو گزرتے مسافت نہیں کرتا اس مرد کو وراثت ملی ہو اپنے باپ کے مال

كثيراً ارضاً و داراً و سريراً فيسرف اسرافاً لکنه من العلم

بہت زمین اور گھر اور تخت پس بھلا خرچ کرتا ہو مگر وہ علم سے

عاز لا يعلم الاما ولا كما فاجع اخي من فاته العلم فاي شيء ادراك

خانی بر نہیں جانتا لام اور نہ کات بھائی جسکو دولت علم غلط پس کون چیز اوسنے پائی

ومن ادراك العلم فاي شيء منه فات وهلك من ابن مؤمن

اور جسے دولت علم پائی پس کون چیز اوسکی گئی اور نقصان ہوئی آگاہی سے مسلمان سے

قتل اباء جرحتم قتل ابو عبید بن الجراح منافق یوم بدر
اپنے باپ کو قتل کیا ابو عبید نے اپنے باپ جراح کو جو منافق تھا دن بڑا لڑا بدر کے

س اقتل مؤمن اخاه جرح قتل مصعب اخاه باحد بن مؤمن
ابا مارڈ لای کسی مؤمن نے اپنے بہائی کو مارڈ لای مصعب نے اپنے بہائی کو مارڈ لای اور ایک یوم

قتل خاله جرح سیدنا عمر قتل خاله العاص یوم بدر ذلك
مارڈ لای اپنے ماموں کو مان سیدنا عمر نے اللہ عنہ قتل کیا پنے مامو عاص کو دن بڑا لڑا بدر کے اور سید

اصحابہم فی الدین ولغلبة محبة سید المرسلین صلی اللہ
باعت کرے پھر ان کو کوئی تھا دین میں اور واسطے غلبے محبت انہی کے تھا حضور صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم علی الابرار والبنین من یا صاحب اللہ اهل اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے بالوں اور بیٹوں پر ای دوست اللہ کے مالک والے

وحزب اللہ والغائی فی اللہ والباقی باللہ من ہم حریبا حبیب الرحمن
اور گروہ اللہ کے اور ملے جانے والے اللہ میں اور باقی رہنے والے بسبب کہ کوئی اللہ میں اور یہ یا حبیب الرحمن

الغاضة ابصارهم عن محارم اللہ الملك العزائم والسلیمة اکفرهم
جو لوگ بند کر دیو اسے بین نکمیں اپنی حرام چیزوں سے اللہ بادشاہ بڑے دان کے اور وہ لوگ کہ سچے ہوئے ہیں

عن اذی الخلق واخذوا حرام والنقیة التقیة قلوبهم عن محبة
سناٹے سے لوگوں کے اور لینے سے حرام کے اور وہ لوگ کہ پاک الگ ہوں دل ان کے محبت سے

ما سوی اللہ العزیز السلام اولئک هم حزب اللہ یوم القیام
ماسوی اللہ غالب ہے عیب کے یہی لوگ اللہ والے ہونگے دن قیامت کے

یا زبدة الابوار ما الفرق بین البیت والدار جریا عمدة الاخبا والدار
ای خلاصہ یہ کہ کیا فرق درمیان بیت اور دار کے اور جو زمین اچھے دار

دار ان زالت حوائطها والبیت لیس ببیت بعد ما انعدم
اگر کھلا تاہم اگر حقیقت و نابود ہو جائے گا زمین کو اور حقیقت گرنے میں کھلا رہے گھر کے

س يا ذا النون المحشر اين يكون ج بالشام يا عبد السلام
ای ذوالنون محشر کمان ہوگا زمین شام میں ای عبد السلام

س انت اكلت التمر الصيحاني والبرني في المدينة المنورة ج
تینے کمایاں چھوڑا صیحانی اور برنی مدینے منورہ میں

نعم اكلنا كثير من اسرايت الجوة التي تضرب الى السواد وهي اكبر
ہاں کمایا بہت آپ نے دیکھا ہی مجھ کو جو مائل بسا ہی تو تاجہ اور بڑا بڑا

من الصيحاني وهي ما غرسه خير العباد ببيت الشريعة صلى الله
صیحانی سے اور مجھ کو خود ہوا تھا حضرت نے اپنے اہل سے درود لکھا

عليه واله وسلم الى يوم التناد ج اها ثم اها طلبنا كتبنا واما
اوپر اور کوئی ال پر اور سلام قیامت تک آہ بنے تلاش کیا بہت مگر

وجدناها س انواع قمر المدينة المنورة كهي ج سمعنا
اوستہ پایا اقسام مدینہ منورہ کے چھوڑے گئے ہیں بھنے سنائی

من سگانها ان انواع قمر المدينة تبلم مائة وبضعا وثلاثين س
وہاں کے رہنے والوں سے کہ ا خیرے دینے کی ہونچ جاتی ہیں ایک سو اور چند اور تیس قسم پر

دفع الزكوة والصدقات جائز الى السادات ج نعم واما الحرمه
دینا زکوٰۃ اور خیرات کا جائز ہی سیدوں کو ہاں اور حرام چوتھا

فكانت في عهد خير البريات عليه الصلوات والتحيات اما
تو تھا یہ زمانے میں حضرت کے اوپر درود اور تحیت مگر

بعد وفاته فحلت لهم الصدقة والخيرات س يا ايها
بعد انتقال فرمانے آپ کے پس ملاں ہو گیا اور علیہ صدقہ اور خیرات ای

الشاب الكوفي من الشيخ الصوفي ج من كان الفقراء عندنا اهل
کوفی شیخ صوفی کہتے ہیں جو شخص کہ پڑھوین غریب لوگ اوستے نزدیک امیر

ای فی العزۃ والتعظیم والا کرام والتقدیم من الوشم هو غرز
یعنی عزت اور تعظیم اور بزرگی اور آگے کرنا میں امیرون سے گونا گونا جو چھوٹے سے

الابرة فی البدن وذرا الی علیہ یجوز ہر لاما جاء فی الحدیث
سوں کے بدن میں اور چہرے سے نیل کے اوپر ہوتا ہو جائز ہو نہیں کہ چونکہ آیا ہو حدیث

الشریف لعن اللہ الواثمات نس وثقب الاذن للنساء ہر
شریف نہیں کہ لعنت کرے اللہ گونا گونا کہ انیولی عورتوں کو اور چھیدنا کان عورتوں کا جائز ہو

مباح لاجل التزین بالقطر وحرام علی الرجال والاطفال کخلق
درست ہو خوبصورتی کی واسطے بالی سے اور حرام ہو مردوں اور لڑکوں کے لیے جسطرے بنانا

الحبۃ من لباس الایمان ای شیء ہر اخي الایمان عریان و
دلیلی کا پہناوا ایمان کا کون چیز ہو بھائی ایمان بھگائی اور

لباسہ التقویٰ والعرفان من ما عطیت لزوجک الاولی ہر
لباس اوسکا پرہیزگاری اور معرفت الہی ہو کیا دیا آپ نے پہلی بی بی کو اپنی

اعطیتہا بعض البیوت والحدائق وبعض الاراضی وابقیہا
دیا میں نے اوسکو بعض گھر اور باغ اور بعض زمین اور رملی

بعضہا لنفسی یزعم لنافیہا الخنطرة والشعیر والخص والعدس
تو بڑی سی زمین اپنے لیے بولے جاتے ہیں اوس میں سے یہ لیے لیموں اور جو اور چنا اور سور

وغیرہا من الحبوب الماکولة من سیدی لم یوجد قوم
وغیرہ اون غلوٹے جو کھائے جاتے ہیں حضرت نہ پایا کسی قوم

فی الدنیا قط الا وفیہم اسخیاء ونخل اور یوجد قوم ما کان فیہم
دنیا میں کبھی مگر مال پر ہو کر اوس میں سخی اور بخیل دونوں ہوتے آ یا یا لگی ہوئی قوم کہنتی اوس میں

الا اسخیاء ہر نعمہم الا انہما فان کلہم کانوا اسخیاء ما فی بخیل
مگر سخی لوگ ان یہ اللہ انہ کیونکہ سب سخی تھے نہتا تو نہیں ایک لگی ہوئی

والحمد كانوا يقدمون المهاجرين على أنفسهم في كل شيء من
تھے انصار اگے کرتے مساجد کو اپنی جانوں پر جہیز میں

اسباب المعاش ايثار حتى ان من كان عندنا زوجان يطلق
اسباب دنیا سے خلوت کی فکر سے جھک چکے پاس سو تین دو چوبیس تو وہ طلاق دیتا تھا

احدهما يزوجهما واحدا منهم يس يا ابا الحسن الفقيه عند الله
ایک کو اور نکاح کر دیتا تھا اوس کے کسی انصار کا اچھے ابو الحسن فقیہ اللہ کا بیان

من جرح من لا يخاف الا من مولاة ولا يراقب الا اياه ولا يلتفت
کون کھلاتا ہر جو نہ ڈرتے مگر اپنے مولائی سے اور نہ مراقبہ کرتے مگر اوسید کا اور نگہ سے ہی نہ دیکھتے

الامام سواه ولا يكره اياه ولا يعلم كل مسلم اخاه ولا يرجو الخیر
اللہ کے ماحوی کو اور توہم کرتے اپنے مان اور بائیں اور جانے ہر شخص کو بھائی بنا اور نہ سسر کے بھائی کا

من الغیر ولا يطير في طلبه طيران الطير من النجاة في ما جرح في
غیر القریب اور اوڑھے جائے موالا کی تلاش میں چڑیوں کے طور پرانی کسمپرسی

الاتفاق بالثو منین من والاهلاك في الافتراق عن المؤمنين
سے رہنے میں مسلمانوں کے اور ہلاکی الگ ہو جانے میں مسلمانوں دیندار سے

س يعلم ان هذا الصبي عالم كان العسل يقطر من فيه وكل انا
سلم ہوتا ہو کہ یہ لڑکا عالم ہو گیا شہد شہک راہی اوس کے منہ سے اور ہر برتر سے

ان يشتم بما فيه اني كنت في التو مع اخيه وابيه كانوا عقلاء
چکھتا ہو جو اوس میں ہر میں تھا لکھتے تھے اس لڑکے کے بھائی اور باپ کے ساتھ سب بڑے عاقل تھے

لا يلتفتون الى ما لا يعنيه فغلنا ان الولد سره ليه جرح اخي اذا
نہ التفات کرتے تھے وہاں تک کہ لڑکا تو میں نے بھلا لڑکا سید ہوتا ہوا اپنے بچا بھائی جب

كامل العقول نقص الفضول واذا اكثر الفضول نقص العقول
پوری ہوجاتی ہیں عقلیں تو کم ہوجاتی ہیں فضول باتیں اور جب زیادہ ہوجاتی ہیں فضول باتیں تو کم ہوجاتی ہیں عقلیں

س كل شي اذا كثر يصير رخيصا فيلا كان او فرسا شخيصا
بہتر بہنادر ہفت روزہ ہوا جلدی سستی ہوتی ہو یا گھوڑا

فای شي هو اذا كثر صار غاليا ومن هو عندك يبعث اميرا عاليا
گھر کو کھنسی پیش کر جب زیادہ ہوتی تو مشکل ہو جاتی اور کھانے پانے پر ہوتی دو گنا جاتی امیر کبیر

جر هو العقل ثبت من النقل من ابن آدم اذا مات فما تقول
عقل ثابت ہو کتبوں سے آدمی جبہ جاتی تو کیا کہتے ہیں

الناس جر تقول ما خلف من الاموال من والملاکة ما تقول
لوگ کہتے ہیں کہ اسے کون کون تم کا مال چھوڑا اور فرشتے کیا کہتے ہیں

جر ما قدم من صوالح الاعمال من یا محبوب علی باب الجنة
کیا آگے بھیجے اسے اچھے اعمال اچھی محبوب دروازے پر بہشت کے

ای شي هو المكتوب جر مكتوب عليه وخلدنا ما عملنا خيرا
کیا کما ہی کما ہی بہشت کے دروازے پر کہ تپا یا جو کیا تپا نفع اڑا یا

ما قد منا خسرنا ما خلفنا من انت لا تخرج الناس من الطم
جو آگے بھجواتا نقصان ہوا وہ جسکو بچے چھوڑا تم کیون نہیں بیٹھے لوگوں کے ساتھ اور نہیں ملے ہوئے

جر من الناس جانباً وارض بالله صاحباً قلب الناس
ہو لوگوں کے الگ اور راضی ہو اللہ سے جو صاحب ہوتا ہی دل لوگوں کا

كيف شئت تجد هم عقار باس جبال الدنيا كجر
بسیا ہا ہو ہاؤں کے اونکو بھرو بہاؤں کے دنیا کے کہتے ہیں

ستة آلاف وست مائة وثلاثة وسبعون جبلا من یا مالک
چھ ہزار اور چھ سو اور تین سو مالک

اللک مالک جر یا مالک لیس لی ارض ولا ملک ولا جبر ولا ملک
تمہاری ملکیت ہی او مالک نہ میرے زمین پر اور نہ ملک پر اور نہ جبر اور نہ ناوی

انا عبد ملوك وسرجل مفلوك من يانور علمي اسماء الله
 من غلام تابعدار ہوں اور آدمی غریب ہوں ای نور سیکھاؤ مجھے کوئی ایسا نام نامی ہے

المالك العالم اذا قرأته على مريض فيذهب عنه المصائب و
 بادشاہ دانا کے کہ جب پڑھوں اور کو بیمار پر تو جاتی برین اسکی مسیبتیں اور

السلام بحر اقرأ اسماء تعالى يا سلام على مريض مائة و احدى عشر مرة
 سب دور پڑھو نام اللہ تعالیٰ کا یعنی یا سلام بیمار پر ایک سو گیارہ بار

فان لم يحضر اجله يبرأ بفضل الله اللطيف او يحصل التخفيف
 سو اگر نہ آگئی ہوگی اسکی موت تو بچا ہوا ہوگا بفضل سے اللہ پاکیزہ کے یا حاصل ہو جائیگی اسکو تخفیف

س انت لقيت العالم الكامل الفاضل العالم جامع المنقول و
 آپ نے ملاقات کی تھی عالم کامل فاضل عالم جامع منقول اور

المعتول المولوي السيد محمد فدا حسين محي الدين نجري بحر نعم
 معتول مولوی سید محمد فدا حسین صاحب محی الدین نجری سے ہان

لقيته في عطاء اباد وهو من اذكياء زمانه له اليد الطولى
 میں نے ملاقات کی تھی عطاء آباد میں اور وہ اذکیاء زمانے سے ہیں دست درازی ہو

في العلوم والادب وورع في الفنون صفا ونحو و فقرا وكلاما
 علوم اور ادب میں اور ورع ہوئے ہیں ہر فن میں معرفت میں سخن میں فقہ میں کلام میں

واصولا وكان آية في ذكاء والفهم وذهنه يشق المس في فهمه
 اصول میں اور آیت در ذکاوت تھا اور فہم میں اور ذہن اور حکا سولہ گز راہی ہر مہم اور سمجھاؤ کی

لا يقبل الخطاء هو مدرس مدرسة عين الاسلام التي اهتم بها
 نہیں قبول کرتی خطا کو اور مدرس مدرسہ عین الاسلام کے ہیں جسکا اہتمام

بميد الفاضل الاديب اللوذعي اللبيب السيد الشاه المولوي
 ابو زہین فاضل ادیب اللوذعی اللبیب سید شاہ مولوی

محمد امین اللہ و بید السیدین السندین القمین الانورین الحاج
محمد امین الترمذی اور تاتین دونوں سرساز دونوں سند دونوں چاند روشن حاجی

الحرمین الشریفین القاضی الحاج المولوی السید محمد رضا حسین
حرمین شریفین قاضی حاجی مولوی سید محمد رضا حسین صاحب

والحاج المولوی السید احمد حسین ادام اللہ اقبالہما کادام وجود
اور حاجی مولوی سید احمد حسین صاحب کے ہی ہمیشہ کے التداقبال انکا جب تک ہے وجود

القمین من اذا کان المرء خالیاً فی البیت افیغتسل عاریاً جہراً
یأتی بابتاب کا جب ہوے آدمی اکیلا گھر میں تو نہا سکتا ہو ننگے نین

یا سیدی ان اللہ تعالیٰ حی علیہ بصیرٌ مستبصرٌ یحب السیر فلست
حضرت اللہ تعالیٰ تو سرور والا دانا بینا پروردگار ہی دوست رکھتا ہے سرور تو پروردگار ہے

منہ من رجل یأم قوماً و عملہ کارھون فکیف حالہ یا ذالو
اوس سے ایک مرد ہے کہ ماست کرے تو قوم کی اور وہ لوگ اس کا رے بہن پس کیا حال ہو اسکا اور ذالو

جہ جاء فی الحدیث انه ملعون من وکیف حال رجل ام قوما
حدیث میں ہے کہ ایسا امام ملعون ہے اور کیا حال ہو اوس سے کہ جو امام ملعون کا

وہم بہ راضون نہ ہو یجلس علی کتبان المسک یوم لا ینفعھما
اور وہ قوم اوس سے راضی ہو وہ بیٹھالا جائیگا بیٹھ کر کہ اوس دن کہ نہ نفع دے گا مال

ولا یبکون من رجل یرفع المؤذن یقول حی الصلوۃ ولا یجیب
اور نہ اولاد ایک ہو سنا ہو کہ مؤذن کو تیار کرے اور نہ نین آتا ہو

للصلوۃ فکیف حالہ یہ هذا رجل ملعون من فلان یرفع
نماز کے لیے تو کیا حال ہو اسکا یہ مرد ملعون ہے فلان خدا پرست آتا ہو

راسہ من الرکوع و السجود قبل الامام جہ لا ینحان ان یجعل اللہ
بلایا رکوع اور سجدہ قبل امام کے کیا ڈرتا نہیں کہ کرے اللہ

سلسلہ راس حماد عبد السلام ^{یا ابا الحسن اشرف الناس}
سرا سکا سر گدھیکا سا ای عبد السلام ای ابوالحسن سب آدمیوں سے بہتر

من جر من سافر وحداً ومن نكب السفينة وحداً ومن صلى وحداً
کون کر جو سفر چلے اکیلے اور جو سوار ہوا اکیلے ناؤ پر اور جو نماز پڑھے اکیلے

ومن اكل وحداً من یا سلطان الغضب كيف یفسد الايمان
اور جو کھائے اکیلے ای سلطان غصہ کس طرح بگاڑتا ہے ایمان کو

جر یا صاحب الجمل کما یفسد الصبر العمل من قل شیئاً یا شیئ
ای اونٹ والے جس طرح بگاڑتا ہے ایسا شد کو کچھ کہو یا شیئ صاحب

جر كف اللسان راس العبادۃ والسکوت عن جواب الاحق
کون زبان کا خلاصہ عبادت کا ہے اور چپکے رہنا جواب سے امت کے

عين السعادة من اذا غضب لم یفرق یقول لیدھب غیظہ
عین سعادت ہے جب غصے ہو آدمی تو کیا کہے کہ چلا جا اوسکا غصہ

جر یقول اذا غضب اعوذ بالله من الشیطان الرجیم فید
کہے جب غصے ہو کہ پناؤ کہتا ہوں اے شیطاں راندے سے پر مارتا ہے بگا

عنه غضبه من یا ایٹھا الصبیۃ الصدقة كيف تطف
اوسکا غصہ ای لڑکی خیرات کس طرح بکھاتی ہے

الخطیئة جر یا زبدۃ الابرار کما یطفی الماء النار من یا ابا البرکات
گناہ کو ای غلامہ اچر کے جس طرح بجاتا ہے پانی آگ کو ای ابوالبرکات

الحسد كيف یا کل الحسنات جر یا ایہا الحکیم یا صاحب المطب
دہ کینگر کما جاتی ہے نکلیں کو ای حکیم صاحب ای طب والے

الحسد یا کل الحسنات کما تا کل النار الحطب من یا علی السنین
دہ کما جاتی ہے نکلیں کو جس طرح کما جاتی ہے آگ کوئی کو اوزنہ کو آگ سے نہ نک

أحسن الناس من واسوء الناس من جرح أحسن الناس من يؤمن
بہت اچھا سب سے بہتر کون ہو اور بہت برا سب سے بدترین کون ہو اچھا سب کو نہیں مری جو ایمان لائے

بالقدر مشرة وخيرة واسوء الناس من باع آخرته بدنیا غیر اس
کو سب سے کم گھمائی دے مری جو یا پہلی اور بہت برا سب کو نہیں وہ مری جو بیچے اپنی آخرت دوسری دنیا کے لیے

النظر الى المرأة الأجنبية والامركيف هو سمع مسموم من
دیکھنا عورت اجنبی اور پھر کوسے بلکہ ہزاروں کی کوئی ایسی تیر نہر کو دے

سہام بليس من اخي الناس لم يحبون الغيبة سواء كانوا جهلاء
تیر سے بلیس کے بھائی کو کو کنگو کیون اجی معلوم ہوتی ہے غیبت خواہ جاہل ہوں

او علماء جرح سيدي لان للغيبة حلاوة كحلاوة التمر وضراوة
یا عالم حضرت اچھے کر غیبت نہ نہیں ایک غیبتی ہوتی ہے مثل شیرینی خرے کے اور عادت چٹائی

كضراوة الخمر يس يا مجنون عذاب القبر من ابي شيء يكون
مثل عادت شراب پینے کے ای مجنون عذاب قبر کا کون چیز سے ہوگا

جرح عذاب القبر ثلاثة اثلثة ثلث من الغيبة وثلث من البول
عذاب قبر کے تین حصے ہیں ایک حصہ غیبت کرتے ہوگا اور ایک حصہ پیشاب کا چھینٹ پڑے

وثلث من النية س يا مطلوب اناس عنا منك اليوم كلمة
اور ایک حصہ چٹل کمانیے ای مطلوب ہم سے سنائی تھے آج کلمہ

عجيب انك توقع الفساد بين الناس بالنية والغيبة جرح
عجیب یعنی تم ڈاکر تھے ہو گاڑ کو کون میں چٹل اور غیبت کو کلمہ

لا يا محبوب النية عندي اقبل الغيوب والغيبة لدي من
نہیں ای محبوب چٹل میرے نزدیک مری جو سب سے بدترین اور غیبت میرے نزدیک

اعظم الذنوب يس يا نور العين ما عذاب ذي الوجهين جرح
بہت بڑا گناہ ہے مری ای نور العین کیا عذاب ہوگا دو منہ والے آدمی کو

يا عبد الغفار والوجهين في الدنيا يأتي يوم القيامة وله وجهان
ای عبد الغفار جو دو ٹونہا ہوگا دنیا میں وہ آویگا قیامت کے دن اور اس کے دو منہ ہوں گے

من نارس يا مجنون اكل النون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
ای مجنون کما نولے پھل کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

كها تين لاصبعين من يكون يوم لا ينفع مال ولا بنون
مثلاً ان دونوں اوکھیلونکے کون رہیگا جس دن نہ نفع دیگا مال اور نہ بیٹا اس کا

قل ماله وکثر عیاله وحسنت صلاته وقلت نزلاته ولم یحدر
کہم ہو مال اور زیادہ ہوں رکھتا اور ابھی ہو نماز اس کی اور کم ہوں نازلین اس کی اور نہ عجز نکالی ہو

في الدين ولم يغترب المسلمين من حقوق الوالدین ان كانا كافرا
دین میں اور نہ غیبت کی ہو مسلمانوں کی نافرمانی مان باپ کی اگر دونوں کافروں

یخرجوا ثلث لیس لاحد من الناس فیهم رخصة وخیار فیہ
تو جائز ہو تین چیزیں ہیں کہ نہیں کر سکیا اوسمیں رخصت اور اختیار رکھی کر سکتے ہیں

الوالدین مسلمین کانا او کافرین وفي الوفاء بالعهود المسلمین کان او
ساتھ مان باپ کے دونوں مسلمان ہوں یا کافر اور پورا کرے میں قول کے مسلمان کے ساتھ ہو یا

کافرو فی اداء الامانة الى مسلم کان او کافرا ای شئی تجری لبعید
کافر کے ساتھ اور ادا کرنے میں امانت کے مسلمان کی طرف ہو یا کافر کی کون چیز جاری رہتی ہے تب تک

بعد موته وهو فی قبره ناکح علم علمه کتاب صنفه نظر اجماع
بعد مرنے اور اس کے کھڑے وہ قبر میں سویا ہوا ہو تا ہو علم جو سکھایا ہو کتاب تصنیف کر گیا ہو نہ جاری کر گیا ہو

مسجد بنا مصحف ورثه ثلث غرسه بذر حفها ولد صالح
مسجد بنا گیا ہو قرآن مجید لکھا گیا ہو درخت لگا گیا ہو کھدائی کر دیا گیا ہو اولاد نیک

ترکہ یستغفر له مدرسه اور باطل للطلباء والخر باء بناه
چھوڑ گیا ہو کہ استغفار کرے اس کے لیے مدرسہ یا سرے یا بطلوں اور سافروں کے لیے بنا گیا ہو

نَسْ يَا أَيُّهَا الْاِخْرَ الشَّفِيقُ الْمَوْلَى مُحَمَّدٌ سَيِّدُ اْاَقْلَامِ اَللّٰهُ صَلَوةٌ
اور بہائی شفیق مولوی محمد یاسین صاحب جگہاؤ آجیو اللہ شیرینی

الْعِلْمِ وَالْيَقِينِ قُلْ شَيْءٌ فِي فَضْلِ الصَّدَقَةِ وَالْإِطْعَامِ وَاجْتِمَاعِ
علوم اور یقین کی فراہمی کچھ فضیلت خیریت اور کمانا کمالا نیکی اور اجتماع کچھ

الْكَلَامِ بِأَحْسَنِ النِّظَامِ بِرِيايَا اِخْرَ الْعَزِيزِ اَلْحَافِظِ
کلام اچھے طور پر اور بہائی پیارے حافظ

مُحَمَّدٌ صَطَفَى رَقَا اَللّٰهُ عَلَى مَدَارِجِ الْعُلَى مَنْ كَسَا مَسْلًا ثَوْبًا
محمد صطفی چڑاؤے تھو اللہ تعالیٰ درجوں بلند پر جو پہناؤ کسی مسلمان کو کپڑا

سَوَّلَهُ كَانَ تَاجًا مِنْ التَّجَانِ اَوْ رِبْطَةً مِنَ الرِّبْطِ فَلَمْ يَزَلْ هُوَ فِي
خواہ ٹوٹی ہو ٹوٹی ہوئیں سے یا چار ہو چار ہوئیں سے تو وہ ہمیشہ رہیگا

سَتَرَ اَللّٰهُ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْهُ خَيْطٌ وَايَا مَسْلًا كَسَا مَسْلًا
پر زمین اللہ کے جب تک اوس پر اوس کپڑا ایک کا رشتہ ہو اور جو مسلمان پہناؤ کسی مسلمان

ثَوْبًا عَلَى عَرَى كَسَا اَللّٰهُ تَعَالَى مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَايَا مَسْلًا
ننگے کو کپڑا تو پہناؤ گیگا او کو اللہ سبز لباس پہنچے اور جو مسلمان

اَطْعَمَ مَسْلًا عَلَى جَوْعٍ اَطْعَمَهُ اَللّٰهُ تَعَالَى مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ
کھلاؤ کسی مسلمان ہو کے کو تو کھلاؤ گیگا او کو اللہ تعالیٰ میوے جنت کے

وَايَا مَسْلًا سَقَى مَسْلًا عَلَى ظَمَأٍ سَقَاهُ اَللّٰهُ تَعَالَى مِنَ الرِّحِيقِ
نور جو مسلمان پلاوے کسی مسلمان کو پیاس پر تو پلاؤ گیگا او کو اللہ تعالیٰ شرب خالص

الْمَخْتُومِ وَمَنْ اَطْعَمَ اِخَاهُ الْمَسْلُوحَ حَتَّى يَشْبَعَهُ وَسَقَاهُ مِنَ الْمَاءِ
مکروہ شدہ اور جو کھلاوے اپنے مسلمان بہائی کو ہر سوٹ اور پلاوے او کو پانی

حَتَّى يَرُدَّ بِهِ بَاعِدَ اَللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعَ خَنَادِقٍ مَا بَيْنَ
تو رو کر کے آسودہ کر کے تو دور کر دیا او کو اللہ تعالیٰ سے سات خندق تک ماہین

کل خندقین مسیره خمس مائۃ عام و لما بلغ الکلام الی هذا المقام
 ہر دو خندق کے مسافت پانسو برس کی راہ اور جب پونچھا کلام اس مقام تک

فلنختتم بحمد اللہ الملک العالم وبالصلوۃ والسلام علی خیر الانام
 تو پابند ہیں کہ غنیمت کریں ہم ساتھ حمد اللہ بادشاہ مجیدہ و انام کے اور ساتھ درود اور سلام پہنچنے کے بہترین خلافت پر

والہ الکرام واصحابہ العظام و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد
 اور ان کی آل و بزرگ اور اصحاب بزرگ پر اور درود اللہ کا اور بہترین خلق اور کسی کے بخیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

والہ وصحبہ الی یوم المتیام +

اور ان کی آل اور اصحاب پر قیامت تک

خاتمہ المطالعہ

اخذہ اللہ العظیم الحبار والصلوۃ والسلام علی رسولہ المختار وآلہ الامطار وصحبہ الابرار

اما بعد فہذا الکتاب المستطاب بالعبارة العربیۃ مع الترجمۃ الہندیۃ المفیدۃ

لاولی الالباب فی الکلم والنظاہب لسمی بناصر الطلاب سن تالیف الادیب

الماسر اللیب العریف العالم الطیب مولانا حکیم محمد ناصر علی الآرومی ادامہ اللہ

القوی قد انطبع بحسب اہدالتا بر سنۃ الشان عمیم الاحسان

الحافظ محمد عبد الستار خان سید الرحمن فی المطبع

گلزار محمدی الواقع عقب جوک لکنؤ

سنۃ ۱۲۹۰ ہجریۃ علی صاحبہا

الصلوۃ والسلام

اشتہار

تاجرانِ کتاب و ناظرانِ اولیٰ الاباب پر واضح ہو کہ ارقم نے
 اس کتاب سخی بنا صر الطلاب کو جناب معصف علام قدو
 طمای عظام زبدہ فضلائی کرام مولانا حکیم محمد ناصر علی
 آروی اداۃ اللہ الی یوم القیام کی اجازت سے دہلے
 نفع رسانی طالبانِ علم ادب کے باضافہ ترجمہ آروی عام
 نہایت تصحیح کے ساتھ بصرف زر کثیر مطبع گلزار محمدی میں چھاپا
 ہو کوئی صاحبِ طبع نہفت مفت کی دولت سمجھ کے اس کے
 چھاپنے پر جرات نہ فرمائیں نفع کے دھوکے میں ضرر
 نہ اٹھائیں ہاں البتہ جب قدر نسخے مطلوب ہوں راقم سے
 منگو الین سع بر رنولان بلایغ باشد بس

المشہد

خاکسار محمد عبدالستار تاجر کتابکان واقع چوک گشت

صحیح نامہ ناصر الطلاب مرتب فرمودہ مصنف علامہ

تہ	ج	غلط	صحیح	تہ	ج	غلط	صحیح	تہ	ج	غلط	صحیح
۲	۲	ہما	ہماری	۸	۱۰	جنگل	جنگل	۱۲	۱۳	لو	تلوا
۴	۴	ہی	بین					۱۲	۱۲	پالان	پالان تھا
۴	۲	مراہا گیا ہی	سہا ہی کے ہیں	۸	۱۱	خٹار	خٹار	۱۲	۱۲	پالازن	پالازن
۲	۲	بارونہ	بارونہ					۱۲	۱۲	خٹاحان	خٹاحان
۳	۱۱	اجاس	اجاس	۹	۱	صفہ	صفہ	۱۲	۱۲	ہما	ہما
۴	۴	مبون	کوسون	۹	۴	مبون	مبون	۱۲	۸	مکو	مکو
۴	۴	تکید	تکیر کا ہیں					۱۲	۱۲	مرگیا	مرگیا کل
۳۰	۸	پٹرن	پٹرون	۹	۴	شجاع	شجاع	۱۲	۱۲	پہر جانا	پہر جانا ہر
۴	۴	نرد	نرد	۹	۴	لورع	لورع	۱۲	۱۲	کردن	اودا کردن
۴	۱۲	اوٹی خٹیر کی	اوسکو بڑی کی	۹	۱۱	با	با	۱۲	۱۲	خیالی	خیالی
۴	۲۰	کسل گیا	کسل جا رہا	۹	۱۵	بےینی	بےینی	۱۲	۱۵	قصی	نعلی
۵	۱	سمالی	سمانی	۹	۱۵	صنت	دہب	۱۲	۱۵	موضتہم	موضتہم
۵	۲	لی آکے	خدا کے	۹	۱۴	ومت	رحمت				
۵	۳	اوسے	اوسے	۹	۱۶	گیا آکر	گیا تھا میں	۱۲	۱۲	جٹلا اڈکول	
۵	۸	کے	کر کے	۹	۲۱	خٹیر	خٹیر				
۵	۹	ایس	ایس					۱۲	۱۸	لاکے	طا
۵	۱۰	وسل کر کے ہی	السا دوسلا کر کے	۹	۲۲	لفارد	کٹا	۱۳	۲۰	کاشت	کا
۵	۱۳	شکتے	شکتے	۱۰	۲۳	لکل	اقل	۱۲	۲۲	ہمت جو	ہمت دن بھر
۵	۱۶	دکان	مکان	۱۰	۵	ایہی	ایہی	۱۲	۸	تہین	تہین
۵	۱۴	الغیا لغو	الغیا لغو	۱۰	۱	تسجید	السجید	۱۳	۹	اکسپے	آستی
۵	۲۰	اور	اللہ	۱۰	۳	ہات	ہات	۱۵	۸	کان	کاج سے
۵	۲۰	باب	ابن	۱۹	۴	مٹاجی	مٹاجی کا	۱۵	۸	غلہ	اٹار
۵	۲۱	چوک	صوں	۱۰	۱۲	اور کا	اوسکا	۱۵	۱۲	کے	سنے
۵	۵۲	جامع	جامع سے	۱۰	۱۹	ولا	ولا	۱۵	۲۲	پیشاب	پیشاب
۷	۱۲	ممسہ	حمینہ	۱۰	۲۱	خدی	خدی	۱۶	۱	مقصود	مقصود
۷	۱۳	النا سویتہ	النا سویتہ	۱۰	۱۳	گناہ	ہر گناہ	۱۶	۱۵	ہستہ	ہستہ
۷	۱۴	نرو	دو	۱۱	۲۰	خٹیر	خٹیر	۱۶	۲۱	قلم	قلم
۷	۲	خٹیر	خٹیر					۱۶	۲۱	قلم	قلم
۷	۱۹	دور	دور	۱۳	۱	کوت	کوت	۱۶	۲۲	کچا	جو کچا

صفحہ	غلط	صفحہ	غلط	صفحہ	غلط	صفحہ	غلط	صفحہ	غلط
۱۶	۲۲	کھاو	کھلاؤ	۲۴	۱۳	۲۴	۱۳	۲۴	۱۳
۱۶	۲	پرانے	پرانے میں	۲۴	۱۳	۲۴	۱۳	۲۴	۱۳
۲۰	۱	عمتہ	عمتہ	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲
۲۸	۲	زبان	زبان	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲
۲۰	۲	خانہ	خانہ	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲
۳۰	۳	سالتہ	سالتہ	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲
۲	۴	فلا	فلا	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲
۲۰	۲۰	چغندر	چغندر	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲	۲۴	۱۲
۲۸	۱۸	دوست ملازم	دوست ملازم	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۱	۴	درواخ	درواخ	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۱	۱۳	بیض	بیض	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۱	۱۸	تیر	تیر	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۳۴	۴	جب الخ	جب الخ	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۴	۴	جوگا	جوگا	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۲	۸	فقتہ الخ	فقتہ الخ	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۲	۱۶	اصول	اصول	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۲	۱۸	ملازمین	ملازمین	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۲	۱۸	موقوف	موقوف	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۲	۲۰	سجما جانا	سجما جانا	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۲	۲	بروقت	بروقت	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۳۳	۴۰	آبرو	آبرو	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۳	۲۲	پلیدون	پلیدون	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۴	۲	طرف	طرف	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۴	۲	مکروذہ رفعت	مکروذہ رفعت	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۴	۸	دار السلام	دار السلام	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸
۲۴	۱۳	جو	جو	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸	۲۴	۱۸

[illegible]

۱	۲	غلط	صحیح	۱	۲	غلط	صحیح	۱	۲	غلط	صحیح
۹۵	۱۲	سے	کے	۱۱۰	۷	وزع ونگا	اوزاع ونگا	۱۳۲	۱۲	کیوب	حصیتین
۹۶	۲۰	خصی	جنتے	۱۱۰	۲۱	یغلم	لا یغلم	۱۳۳	۱۹	یشہ	یشہ
۹۷	۱۴	اللہ	انہ	۱۱۱	۹	اظم	اتم	۱۳۴	۲۰	کان کا شہ	کان کا شہ
۹۸	۱	عقب	عقب	۱۱۲	۱۴	یغیفہ	یغیفہ	۱۳۵	۲	چرا	چرا
۹۹	۱۱	خالط	خالط	۱۱۳	۱۴	علم	علم	۱۳۶	۵	الطن	الطن
۱۰۰	۱۳	جیبی	جیبے	۱۱۴	۲۲	اسکا	اسکا لفع	۱۳۷	۱۰	پیکے	پیکے
۱۰۱	۱۴	بال	کمال پر	۱۱۵	۲۱	اغل ترمنا	آکلی ترمنا	۱۳۸	۱۶	مال	مال
۱۰۲	۱۰	مصبوط	مضبوطی	۱۱۶	۳	ترعب	ترعب	۱۳۹	۲۱	کنت	کنت
۱۰۳	۲۱	شانہ	سانہ	۱۱۷	۱۳	الصراط	الصراط	۱۴۰	۲	چرا	چرا
۱۰۴	۵			۱۱۸	۱۵	امتر	امتر	۱۴۱	۱۰	کمر	کمر
۱۰۵	۲۲	وہ	وہ	۱۱۹	۲۰	مت	بمت	۱۴۲	۸	کمر	کمر
۱۰۶				۱۲۰	۲۲	بستای	بستای	۱۴۳	۱۰	دی بلوگو	دی بلوگو
۱۰۷				۱۲۱	۲۱	کفنگ	کفنگ	۱۴۴	۱۰	مین	مین
۱۰۸	۸	سرم	مویجہ	۱۲۲	۱۶	کیو	کیوگو	۱۴۵	۱۱	ہو	ہو
۱۰۹	۹	حلمو	خلقوا	۱۲۳	۲۲	عجم	عجم	۱۴۶	۱۰	جباب	جباب
۱۱۰	۲۲	بد صورت	بد صورتی	۱۲۴	۱	بدن پر	بدن	۱۴۷	۱۳	لفنا	لفنا
۱۱۱	۲	مال کا	مال کے	۱۲۵	۶	لکری	لکری	۱۴۸	۱۱	منجا تو	منجا تو
۱۱۲	۲۰	دوعا	سودعا	۱۲۶	۲	لکری	لکری	۱۴۹	۱۶	بستیان	بستیان
۱۱۳	۲۰			۱۲۷	۵	مقل	مقل	۱۵۰	۱۳	بستیان	بستیان
۱۱۴				۱۲۸	۱	کلتھا	کلتھا	۱۵۱	۱۳	بستیان	بستیان
۱۱۵				۱۲۹	۱۱	منا	منا	۱۵۲	۱۳	بستیان	بستیان
۱۱۶	۲۲	اوری	اوری	۱۳۰	۶	عمل	عمل	۱۵۳	۱۴	لندر	لندر
۱۱۷	۲	ہوئی ہوئے	ہوئے ہوئے	۱۳۱	۶	مین	مین	۱۵۴	۱۴	جداسے	جداسے
۱۱۸	۱۲	ہو کے	ہوئے	۱۳۲	۱۲	مرد کوئی	مرد کوئی	۱۵۵	۱۲	بولے	بولے
۱۱۹	۲۰	قبولہ	قبولہ	۱۳۳	۱۸	ماکو بچین	ماکو بچین	۱۵۶	۷	سے والے	سے والے
۱۲۰	۲۱	رواہ	رواہ	۱۳۴	۲۰	مسخران	مسخران	۱۵۷	۶	بکشیہ الی	بکشیہ الی
۱۲۱	۳	الافز	آخر	۱۳۵	۲۰	صاحب	صاحب کے	۱۵۸	۸	لن	لن
۱۲۲	۳	لاصوات	لاصوات	۱۳۶	۶	بورسہ	بورسہ	۱۵۹	۱۶	سکے	سکے
۱۲۳	۱۶	حال	حال	۱۳۷	۹	الموفاد	الموفاد	۱۶۰	۵	تکیرت	تکیرت
۱۲۴	۱۳	انقیار	انقیار	۱۳۸	۱۵	جنتی	جنتی	۱۶۱	۱۰	ایکدوست	ایکدوست
۱۲۵	۵	فا	ما	۱۳۹	۲۲	لکار	لکار	۱۶۲	۱۸	اوتاریکی	اوتاریکی
۱۲۶	۲۱	بیکے	بیکے	۱۴۰	۱۸	دملنے	دملنے	۱۶۳	۱۲	سینے	سینے

صباح	غلط	نہا	صباح	غلط	نہا	صباح	غلط	نہا
تو وہ	لو وہ	۲۲ ۱۵۸	پہر	کا	۸ ۱۲۹	الغج	الغج	۱ ۱۳۲
موندرا کمانی	کمانی	۲۲ ۱۵۹	دور و میان	دور و میان	۸ ۱۳۹	جانا	جانا	۱۲ ۱۳۲
عورتوں کی	عورتوں کی	۴ ۱۶۰	اور ہنسی	اور ہنسی	۱۰ ۱۳۹	کے	کے	۲۱ ۱۳۲
کے ہی	کا ہی	۴ ۱۶۰	اور ہنسی	اور ہنسی	۱۲ ۱۳۹	نہانے	نہانے	۶ ۱۳۳
آوے	اوسے	۱۰ ۱۶۰	پنڈلی میں	پنڈلی میں	۱۶ ۱۳۹	آپ	آپ	۴ ۱۳۴
حضر	حضر	۱۲ ۱۶۰	پس	پس	۱۸ ۱۳۹	پس	پس	۱۳ ۱۳۳
محمد	محمد	۵ ۱۶۱	خفت	خفت	۱۶ ۱۳۹	خفت	خفت	۱۳ ۱۳۴
کرتا ہوتا	کرتا ہوتا	۲ ۱۶۲	ہنوک دیا	ہنوک دیا	۱۸ ۱۳۹	ہنوک دیا	ہنوک دیا	۱۳ ۱۳۴
رہی	رہی	۱۲ ۱۶۲	بہینی	بہینی	۲۱ ۱۳۹	بہینی	بہینی	۱۳ ۱۳۴
کمانی	کمانی	۴ ۱۶۵	فوق	فوق	۲۱ ۱۳۹	فوق	فوق	۱۳ ۱۳۴
پلے	پلے	۱۶ ۱۶۵	پچھے	پچھے	۱۰ ۱۵۰	پچھے	پچھے	۱۳ ۱۳۴
ستہ ۱۵ چیز	ستہ ۱۵ چیز	۶ ۱۶۶	دشرونی	دشرونی	۱۱ ۱۵۰	پتول	پتول	۲۲ ۱۳۴
جس رہی	جس رہی	۱۳ ۱۶۶	دشرونی	دشرونی	۱۲ ۱۵۰	دشرونی	دشرونی	۱ ۱۵۵
اندھیرا لون کا	اندھیرا لون کا	۴ ۱۶۸	دشرونی	دشرونی	۱۲ ۱۵۰	دشرونی	دشرونی	۲ ۱۵۵
ہو جانے	ہو جانے	۱۳ ۱۶۸	قدر کے	قدر کے	۱۸ ۱۵۰	پکوانا	پکوانا	۸ ۱۵۵
لا تعلق	لا تعلق	۲۱ ۱۶۸	قدر کے	قدر کے	۱۶ ۱۵۰	سنین	سنین	۳ ۱۵۵
ڈال جاوے	ڈال جاوے	۲۲ ۱۶۸	قدر کے	قدر کے	۱۶ ۱۵۰	کمانے	کمانے	۱۲ ۱۵۵
خدا	خدا	۱۹ ۱۶۹	کیا	کیا	۲۳ ۱۵۰	تو	تو	۱۰ ۱۵۵
سنت کر گیا	سنت کر گیا	۲ ۱۶۹	اسامع	اسامع	۲۱ ۱۵۰	سب	سب	۱۲ ۱۵۵
رستے	رستے	۲ ۱۶۹	موج مارے	موج مارے	۱۶ ۱۵۱	رکابی	رکابی	۱۳ ۱۵۵
پانچاٹنے	پانچاٹنے	۴ ۱۶۹	دریا تمام	دریا تمام	۱۶ ۱۵۱	قل	قل	۱۵ ۱۵۵
اور	اور	۳ ۱۶۹	کہا قی	کہا قی	۱۶ ۱۵۱	عزیمین	عزیمین	۸ ۱۵۶
کیرون	کیرون	۱۰ ۱۶۹	الغسل	الغسل	۳ ۱۵۲	پتلی	پتلی	۲۳ ۱۵۶
بجھاؤ	بجھاؤ	۱۰ ۱۶۹	زیر	زیر	۲۲ ۱۵۳	تھک	تھک	۸ ۱۵۶
پنو	پنو	۱۰ ۱۶۹	کے ہی نکرو	کے ہی نکرو	۲۲ ۱۵۵	ہو جاوے	ہو جاوے	۲۰ ۱۵۶
نزل	نزل	۳ ۱۶۵	ہونا	ہونا	۲۲ ۱۵۶	جالس	جالس	۱ ۱۵۸
نزل	نزل	۳ ۱۶۵	فانقش	فانقش	۳ ۱۵۸	مین	مین	۸ ۱۵۸
نزل	نزل	۳ ۱۶۵	پرائے	پرائے	۱۰ ۱۵۸	پرائے	پرائے	۸ ۱۵۸
کری کوئی	کری کوئی	۲ ۱۶۶	پکنا چھ	پکنا چھ	۱۲ ۱۵۸	کری کوئی	کری کوئی	۱۲ ۱۵۸
دو کرونگ	دو کرونگ	۱۳ ۱۶۶	کے کا	کے کا	۲۰ ۱۵۸	کے کا	کے کا	۱۶ ۱۵۸

